

مزدوریت ہے وہ صنعت و حرفت کے پھیلائے کی ہے۔ چنانچہ اس ذخیرہ صنعت و حرفت کا حصہ دوم آج اس نیت سے شائع کیا جاتا ہے کہ اہل ملک اس سے مستفید ہوں۔

شکر اور سرت کا مقام ہے کہ اس کتاب کا پہلا حصہ جو چند ماہ کا عرصہ گزرا ہے شائع کیا گیا تھا اس کو بنگال نے قدر دانی کی نظر سے دیکھا جس سے یقین ہے کہ یہ دوسرا حصہ بھی اسی قدر عزت حاصل کرے گا۔ اسی اشارہ میں اس قدر عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کا حصہ سوم بھی تیار ہو کر زیر طبع ہے عنقریب وہ بھی شائقین کی خدمت میں حاضر ہونے کی عزت حاصل کرے گا۔

محبوب عالم

لاہور یکم جنوری ۱۹۱۵ء



# لکڑی کے چند عجیب اعمال

لکڑی کا پورا نام لکھنے کے لئے تو ایک مدت اور مسخوں کے منفعے پر ایسے لیکن چند عجیب و غریب صنعتیں جو اہل یورپ نے ایجاد کی ہیں یہ بہت ناظرین کیجاتی ہیں۔

## لکڑی کو چکنا کر بلور کی طرح شفاف کرنا

لکڑی کی چھری یا کسی دوسری شے کو جسے دل چاہے بائیں ہاتھ میں پکڑ کر چند قطرے رغن کچند کے اُسپر ڈال دو اور دواہنے ہاتھ میں پکڑ کر دوسرے رگڑ کر دیکھتے جاؤ جب وہ تیل سوکھ جائے تب چند قطرے اور ڈال دو اسی طرح تیل غوطہ ڈالنا ایتنے جاؤ اور ہر گ سے مل کر رگڑتے جاؤ چند روز سے میں لکڑی اسی شفاف ہو جائیگی کہ تینے کی طرح اُس میں سونہ نظر آئے لگیے۔

## طریق دیگر

روٹی کی گدھی بنا کر (جیسی قلعی گرینا یا کہتے ہیں) اُس پر جس قطرے سفید یا بادامی یا فریخ پالش کے ڈال کر اُن پر رغن کے کپڑے میں دھاک لٹائیے پھر چند گھنٹے اُس گدھی کے تلے اوپر وید و تباہ طرح کی گدھی کو اسی کے تیل سے لکھنا چہرہ چھری یا لکڑی کی کسی دوسری شے پر پھیرنا شروع کر دو اور چند روز سے تک برابر پھیرتے رہو جب گدھی کے اوپر والا اسی کا تیل جذب ہو جاوے تب اور چند قطرے ڈال دیا کرو۔ یہ عمل برابر کرتے رہو تاوقتیکہ مطلب حاصل نہ ہو۔ چند منٹ میں لکڑی شیشے کی طرح شفاف ہو جائیگی۔

## عام لکڑی کو آبنوس بنانا

تانے کے بے قلمی برتن میں ۳۰ سیر چھٹے کوٹ کر ڈال دو اور جس قدر لکڑی کے چیلے ہوئے ٹکڑے آسکیں بھر دو (مگر ٹھونس ٹھونس کر مت بھرو) تب اس برتن کو پانی سے بھر کر مگھٹنے تک اپکاؤ پھر اس میں پاؤ بھر کر کیس پاؤ بھر کر لگا دو اور وہی تولہ ماز و بار یک کوٹے ہوئے ڈال دو اور برتن کو سرکہ تیز سے بھر کر ہر روز دو گھنٹہ تک لگا کر چھوڑ دیا کرو اسی طرح چند روز پکا پکا کر تمام عرق اسی لکڑی میں جذب کر ڈالو لکڑی اندر سے باہر تک آبنوس کی طرح بالکل سیاہ ہو جائیگی۔

## ایک عجیب عرق جسکے ملنے سے لکڑی کا رنگ

### بہختہ اور چمکیلا ہو جائے

آدھ سیر تیز آکو نورٹس (یعنی گندھک اور شورہ کام کب لکڑی می تیزاب) میں اڑائی تولہ قلمی باریک کر کے ڈال دو اور وہ ماشہ نوشاد بھی اُس میں ڈال دو تب اس شیشی کو ایک طرف لٹکا دو تاکہ یہ تیزاب میں گل جاوے۔ بوتل کا ٹاٹ نکال کر دن میں ایک دو دفعہ ہلایا جائے اور اگر ڈاٹ نہ کھولے اور یونہی ہلاؤ گے تو تیزاب کے جوش اور زور سے بوتل پھٹ جائے گی اور کال رسیا لٹکا جب اس تیزاب میں گل جاوے تب استعمال کرو۔ یہ نہایت تعجب انگیز عرق ہے جس رنگ میں ملا کر لکڑی پہ لگاؤ گے رنگ کو پختہ اور چمکیلا اور موسم کا اثر قبولی نہ کرنے کے لائق کر دے گا۔ اور اگر رنگی ہوئی لکڑی پر قدرے لگا دو گے تو بھی یہی تاثیر بخشے گا۔

## مختلف اقسام کے رنگوں سے لکڑی کو رنگنا

نیلا رنگ - کپڑے کے سینہ برتن میں آدھ سیر گندھک کا تیزاب ڈال کر دس تو عہہ نیل پیکر ملے دو اور برتن مذکور کو مٹی کے روغنی برتن میں رکھ دو جب لکڑی کے ٹکڑے رنگتے چاہو تو رنگوتا ہے کے برتن میں ڈال کر برتن مذکور کو ایک تہائی تک پانی سے بھر دو اور پانی میں استھہ رنگ مذکور ملاؤ کہ پانی کا رنگ عمدہ نیلا ہو جاوے تب چند روز تک لکڑی کو اسی میں ڈارہے دو۔ اگر تیزاب میں نیل ملا کر چند ہفتے پڑا رہے دیر پھر استقال کریں تو رنگ نہایت عمدہ ہوگا۔

سرخ و جھیر سیری کی جڑوں کا برادہ یا پیل کی چھال دو سیر ملہی دس تولہ بہ سیر پانی سب کو کسی تانبے یا پیل کے برتن میں ڈال کر دو لکڑی کے ٹکڑوں کے ہ گھسنے تک معتدل آگ پہ جوش دینا بہرہ کر دو اور دو تولہ گندھک اور دو شوروہ کا مرکب تیزاب آگیا فوراً کہتے ہیں ڈال دو چند عرصے میں اندر تک رنگ شوثر اور پختہ ہو جائیگا۔

سبز یوں تو ہر ایک زرد رنگ میں نیل ملانے سے سبز رنگ بن جاتا ہے مگر ایک خاص نسخہ جو عمدہ ہے درج کیا جاتا ہے۔ ڈیڑھ سیر سرکہ میں دس تولہ زنگہ راو رسوا تولہ نیل ملا کر لکڑی کو حسب طریق مسطورہ بالا رنگ لو۔

سُرخ پتنگ کی عمدہ لکڑی کا برادہ ایک سیر پانی، دو سیر دواشیا کو کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر اور لکڑی کے ٹکڑے بھی اسیں ڈال کر ہ گھسنے تک چاہو پھر دو تولہ پھٹکڑی اور دو تولہ گندھک کا تیزاب اتنا ذکری کے دوزخہ تک کر رکھ چھوڑ دو رنگ اندر تک سرایت کر جائے گا۔

دو دھبیا خاکی یا قاحلتی - یہ رنگ اہل یورپ کو نہایت پسند ہے۔ اور اکثر لکڑی کے اسباب کو اسی سے رنگتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ کسی لوہے کے برتن میں لوہے کی پرانی میخیں اور ٹوٹے ٹپھوٹے پُر زسے ڈال کر برتن کو ہوا دار جگہ رکھ چھوڑ دو۔ اور ہم حقے پانی میں ایک

معدنہ تک کا تیزاب مل کر کے دوسرے تیسرے روز اس کے چھینٹیں دیدیا  
 کرو۔ جب چھینٹے دے میں اُن پر رنگ بیٹھ جاوے تو رنگ کو چھڑا کر الگ  
 کر لو اور فی ۱۰ پونڈ رنگ میں ایک گیلن پانی اور دو تولر سالٹ آف مارشا  
 ڈال دو اور لکڑی کو اُس میں ڈال کر ۲ گھنٹے تک آگ پر جوش دو۔ زراں بعد اس بخور  
 میں بحساب فی گیلن ۲ تولے کسیں ملا کر مقلد آگ پر جوش دے لو۔ جب  
 رنگ خاطر خواہ آجائے تب نکال لو۔

## عام لکڑی کو شیشم بنا دینا

اگر مصالح ذیل میں کسی لکڑی کو چھیل کر تر کر رکھیں تو وہ تین روز میں تمام  
 عرق جذب کر کے شیشم کی مانند ہو جاوے گی۔ مصالح یہ ہے۔ دم الاخوین بڑائی  
 تولہ کو ۲۰ صبر لکھال میں مل کر لو اور وہی ماشے کاربونیٹ آف سوڈا ملا کر چھان  
 تب جس لکڑی کو شیشم بنانا ہو اُسے چھیل کر پیلے شورے کے تیزاب سے تر کر دو  
 پھر اس مصالح میں ڈال دو۔ اگر زیادہ سیاہی دو کار ہو تو کاجل اور سرکہ ملا کر اوپر  
 سے دیدو اور اخیر کو تیل سے چھڑ دو۔

## ہندوستانی ترکیب

جس ترکیب سے ہندوستانی بڑھئی یعنی ترکھان بناتے ہیں وہ  
 یہ ہے کہ مجھتے اور کسیں ہر دو مشیاد برابر وزن پانی میں پکا کر  
 منظر کر کے رکھ چھوڑ دو وقت حاجت لکڑی پہ لگا کر اوپر سے تیل چھڑ  
 دو۔ لیکن یہ معلوم رہے کہ ہر ایک لکڑی شیشم نہیں بن سکتی۔ بلکہ کیکر بیزر  
 سال۔ پھلاہ وغیرہ وغیرہ۔

## عام لکڑی کو سفید کی لکڑی بنانا

سفید کی لکڑی ہلکی اور سفید ہوا کرتی ہے اگرچہ چند اگلاں یا کیا بنیں مگر چونکہ اسکی بہت سی عمدہ و اشیاء بنتی ہیں اور انگریز لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں لہذا اسکا بہت خرچ ہوتا ہے۔ کارگر ترکھان ضرورت کے وقت اک۔ ڈھاک۔ توتہ وغیرہ لکڑیوں کو ذیل کی ترکیب سے سفید کر لیتے ہیں جس لکڑی کو چاہیں جیسے لکڑی گندھک کے تیزاب سے چھڑ دو اور کوئلوں کی آگ پر گندھک کا سفوف ڈالکٹا سا دھواں دو۔ تھوڑی دیر میں رنگ سفید ہو جائیگا۔ مگر معلوم رہے کہ آگ کی لکڑی عمدہ رنگ قبول کرتی ہے۔

## لکڑی پر ابری بنانی کا کام بنانا

جس ترکیب سے خداداد پر ابری بنائی جاتی ہے اس کا بیان حنفیوں میں لکھا گیا ہے ناظرین ماں دیکھیں۔ یہاں صرف دو ترکیب لکھی جاتی ہیں جو قلم یا ڈور سے کے ذریعہ ابری بنانے کی ہیں۔ واضح ہو کہ ابری بنانے سے پہلے لکڑی پر حسب منشاء کسی قسم کا رنگ دیا جاتا ہے جو زمین کہلاتا ہے۔ مثلاً سیاہ سفید۔ سرخ وغیرہ وغیرہ زمین بنا کر پھر ابری بنائی جاتی ہے۔ جس قسم کی زمین ہوتی ہے اسکی صند ابری ہوتی ہے۔ مثلاً اگر زمین سیاہ ہوئی تو اس پر سفید یا زرد یا کوئی اور سختی ہوئی رنگ کی سوگی اور اگر زمین بنر ہوئی تو ابری سرخ یا سنہری ہوگی وغیرہ وغیرہ۔ ابری بنانے کی دو ترکیب ہیں۔ ایک قلم کا طریقہ دوسرا ڈور کا۔ ڈور سے اس طرح پر بنائی جاتی ہے کہ لکڑی پر

ڈور سے کوئل  
پیسٹ دیتے ہیں



یا خانہ دار یا ترچا  
تب اوپر سے کسی

رنگ اور روغن کا پستہ کر کے سکھا لیتے ہیں اور سوکھ جانے کے بعد ڈورے کو کھول دیتے ہیں تو چھالی جہاں ڈورہ لپٹا ہوا تھا واپس کی جگہ سفید باقی زمین رنگدار رہتی ہے اس طرح ڈورے سے جس طرح کی جالی یا خطوط چاہتے ہیں بنا کر رنگدار پستہ کر دیتے ہیں اور اگر خطوط کو رنگدار کرنا چاہتے ہیں تو اسی رنگ میں ڈورے کو رنگ کر کے لپیٹ دیتے ہیں اور اُس کے سوکھ جانے پر دوسرے رنگ کا پستہ کر دیتے ہیں یا قلم سے پیشہ خطوط پر پیچھے سے رنگ بھر دیتے ہیں جو منگد اسی ترکیب سے جس طرح کی ابروی چاہتے ہیں بناتے ہیں یہ ترکیب وہ اصل ہندوستان کی ایجاد ہے اور یہیں سے انگریزوں نے لی ہے کیونکہ قدیم زمانے میں ہندوستانی قلم فروش لاکھوں ڈورہ لپیٹ کر دھوئیں کا رنگ دیا کرتے تھے تو لکھاس کی زمین سیاہ اور دھواڑی سفید چھالی کرتی تھیں مگر دوسری ترکیب جو قلم (برش) سے بنائی گئی ہے انگریزوں کی ایجاد ہے جیسے پہلے لکڑی پر کسی رنگ کا پتہ چاڑھ کر پستہ کر دیا اور جب وہ بالکل سوکھ گیا تب دوسرے رنگ میں برش کو ڈبو کر بہت سے گول گول اور کئی ایک لمبے اور کئی بیضاوی بنا دئے اور اُن کے اندر کسی اور رنگ سے نقطے یا سطح کے نشان بنا دئے اور جب قریب سوکھ جانے کے ہوئے تب کسی برش سے (بجھو یا لومڑی کے بالوں کے قلم) سے اُن سب داغوں اور نشانوں کو پھیلا دیا تاکہ ایک رنگ کا داغ یا علاقہ دوسرے رنگ کے داغ یا نشان میں چلا جائے۔

اس طرح سے نہایت عمدہ ابروی بنجاتی ہے



نشان لکھئے ہوئے



غرض کہ ابروی بنانے کے طریق ہم نے بیان کر دئے اب آپ کو چاہئے کہ انکی مشق کر کے رنگ آمیزی کرنا جان جاؤ

## لکڑی پر کھودائی کرنا

قبل ازیں کہ کھودائی کے کام کی تشریح لکھی جائے ہم ایک اور فن اسی سے ملتا جلتا بیان کرتے ہیں جو آج تک ولایت والوں نے مخفی رکھا ہے۔ یعنی لکڑی پر حروف ابھرے ہوئے بنادیں۔ ایک عرصہ پہلے ایک دلائی انگریز نے ایک رئیس کے واسطے لکڑی پر ابھرے ہوئے حروف کا قطعہ تیار کیا تھا جس کے صلے میں اسے بہت کچھ انعام ملا تھا۔ اسکی ترکیب جو بڑی خوش ارد تلاش کے بعد آج ہیں، اتھ لگی ہے ہم رفقاء عام کی غرض سے دریغ نہیں کرتے اور یہ ناظرین کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ لوسے کے موٹے موٹے ٹائپ جو درجہ کچھ عبارت چاہو بنا لو اور لکڑی کی سطح صاف کر کے اس عبارت کو آگ میں معتدل گرم کر کے لکڑی پر رکھ کر اور اوپر سے قہر لگا کر نقش کر دو۔ وہ عبارت لکڑی کے اندر گہری منتقش ہو جائے گی تب سبز پچر لکڑی کی سطح کو معتدل صاف کر دو کہ سطح عبارت منتقش کے برابر با رہے۔ اس وقت لکڑی کو پانی میں ڈال متوڑی دیں عبارت منتقش سطح لکڑی سے اوپر ابھری ہوئی نکل آئیگی۔

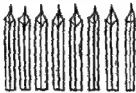
## اب ہم کھدائی کے کام کو واضح طور پر لکھتے ہیں

اس فن کو انگریزی میں ڈائجریوٹنگ کہتے ہیں۔ گو مدت سے ہندوستان میں چھاپوں ٹیپوں کا کام اچھے گھجندے طور پر پڑے۔ سوٹے اور جھنڈے ٹیپوں سے بیٹیل بیل بونے پوسی پکڑوں پر چھاپا کرتے تھے جو کثافت و سترخان جھاڑن وغیرہ بنانے کے کام میں آیا کرتے تھے۔ مگر انگریزوں نے اس فن کو وہ بانچا اور ایسا کمال پر پہنچایا کہ ہزاروں آدمی اس پر گذر لیں کرتے ہیں اور کچھ کما دو پے بطور لیتے ہیں ولایت سے جو چھٹیس برس سال نے تنو کی آتی ہیں وہ سب اسی فن کا طفیل ہے۔ لکڑی کھونڈنے کے واسطے نہانی چینی کھر جن وغیرہ وغیرہ لکڑی کی ضرورت پڑتی ہے جو مختلف اقسام کے ہو کرتے ہیں جن کو اہل فن رنگ اپنی



زبان میں اگر یورٹھ ٹول چیرل بکیر سرنگھ وغیرہ ہوتے ہیں۔ ہم ہر ایک کے ذرا سا لٹا  
علحدہ علحدہ کرتے ہیں تاکہ بخوبی سمجھ میں آجاسے۔

۱۱) اگر یوریا کھوینڈالی قلم۔ پختہ نولا دکی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ باریک بھی اور موٹی  
بھی آئے مختلف انداز کی ہوتی ہے۔  
۱۲) لٹنی ہوتی ہے جسکے نیچے لکڑی  
طرف چھپنا تاکہ میز پر آسانی رکھا  
جاسکے جڑا ہوا ہوتا ہے۔



۱۳) ٹنٹ ٹول لینے باریک اور لٹنی نوکدار قلمیں۔ گویہ عجیب شکل میں انگریزوں سے شاہ ہوتی ہیں  
اور اسی طرح دستوں میں جڑی ہوئی ہوتی ہیں لیکن انکی نوکیں بہت باریک اور لٹنی ہوتی ہیں  
اس انداز سے گہرے خط یا حاشے بنائے جاتے ہیں۔

۱۴) گاج ٹول لینے ٹھٹے اور قلم۔ یہ لفٹ دائرہ دائرہ بیضوی کونہ دار وغیرہ مختلف اقسام  
کی ہوتی ہیں جنکو لگانے سے لکڑی پہ انی قسم کا پھول یا دائرہ کھد جاتا ہے۔



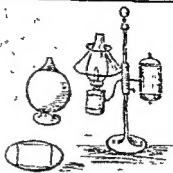
۱۵) گدھی۔ یہ پڑے کی چوڑی تختیلی ہوتی ہے جسکے اندر بہت بھرا ہوا ہوتا ہے اس پر لکڑی رکھکر  
کھولتے ہیں جو پودیت ہو کر ملتے نہیں۔

۱۶) پتھری اور تارتیز کرنے کے واسطے۔

۱۷) کاغذ پنسل رشتائی وغیرہ جسکے ذریعہ لکڑی پر شکل بناتے ہیں اور کھودائی  
کا پردہ لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

۱۸) کھودائی کا لمب۔ یہ صرف انکے کام آتا ہے جو مدت کو کھودائی کا کام کرتے ہیں  
چونکہ شماغ کا خاکس اس کام میں انکھ پر پڑنا بڑا مضر ہے اسلئے لمب بھی ایک خاص  
ترکیب کا ایک علحدہ ڈھنگ سے رکھا جاتا ہے۔

اس لمپ کی ایک طرف ایک پانی  
ہوتی ہے جسکے تحت اور نرم کھٹے  
سے لمپ اونچا ہوتا ہے تاکہ جب  
مٹا جاوے پانی اس کے سکین اسکے  
آگے ایک پینچ کا پول لگا کر حسبِ نیاز  
ایک اونچی پتالی پر لٹکا دیا ہوتا



ہے جسکے اندر پانی بھرا ہوتا ہے اسکے آگے گدھی پر لکڑی کا ٹکڑا کھدوئیے واسطے رکھا ہوا  
ہوتا ہے لمپ کی شعاع اس پانی بھرے گولے میں سے گزر کر ٹکڑے پر پڑتی ہے  
اور کاریگر اسے بار بار مٹیکر کھودتا ہے۔

## ٹپوں کے لائق کوشی لکڑی ہوتی ہے

ہندوستان میں توشیشتم سے عمدہ والی گئی ہے مگر ولایت میں کس  
وڈ درخت کی یہ درخت نہایت سنگین وزن دار اند پاتا ہوتا ہے ولایت کے  
مکان اسکے ٹکڑے کا کام کر کے لکڑی کہتے ہیں کھدوئیے والوں کی واسطے پھر کرتے ہیں  
کھدوئیے والے ان سے لیکر استعمال کرتے ہیں۔ ٹیکڑے لہائی اور چوڑائی میں اونچے سے  
زیادہ نہیں ہوتے کیونکہ کس وڈ کے درخت کا تنہا زیادہ سے زیادہ اونچے بٹلکا ہوتا ہے  
اگر زیادہ لمبا یا چوڑا ٹپا دیا جائے تو بہت سے ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا جاتا ہے (لکڑی  
جوڑنے کا مسئلہ حصہ اول میں سینٹ کے بیان میں لکھا ہے) بلاک کی زیادہ سے زیادہ  
موٹائی ایک انچ ہوتی ہے کیونکہ ایک انچ سے زیادہ ٹاپ اونچا نہیں ہوتا مگر ہندوستان  
کے جیسے چونکہ ٹپوں کے ساتھ ہی پناہوا دتہ رکھتے ہیں اسلئے یہاں کے چھاپے  
کبھی کبھی ان ٹپوں سے زیادہ اونچے ہوتے ہیں جیسے ہر قسم کی ضخیم کھدوئی کے قابل  
نہیں ہوتی ایسی ہی کس وڈ کی لکڑی بھی صرف وہی کام کرتی ہے جسکا رنگ کھل  
زرد سفیدی مال ہوا اور پوری میں گرہ نہ ہو۔

## بلاک یعنی ٹھہرے برحق کہ آنا مارنا

کھودنے والے نقاش کو پہلے نقشہ یا تصویر کھینچنی پڑتی ہے اسلئے لائنم ہے کہ معدوم کی کلام بھی سیکھا جاسکے تاکہ جس شے کا چاہنا یا پانا ہوتا ہے اُسکی تصویر پوری پوری بناسکے بلکہ بہت سے کاریگر معدوموں سے بنالیتے ہیں یا انکی بنائی ہوئی تصاویر کو کھینچ کر اپنی تصویر بناتے ہیں بلکہ پرانے کندھے کی مدد سے قابل قدر نہیں اسلئے جو کاریگر خود تصویر کھینچ سکتے ہیں انکی بڑی قدر کی جاتی ہے ہاں رنگ تو کدوسی کے کڑوے میں پر فلک دانیٹ پانی میں تر کر کے لگا دیتے ہیں اور سوکھ جانے پر اسلئے سے ل کر سطح ہموار کر لیتے ہیں مگر ہندوستانی ملتان کی لگا دیتے ہیں یا کبھی چوڑے اور کھڑے یا پس موٹی پنسل سے جو نقش چاہتا ہے بنا کر کھودنا شروع کر دیتے ہیں جہاں جہاں پنسل کے نشان ہوتے ہیں اچانک کو قائم کرتے ہیں باقی کی کھ سطح کو کھود ڈالتے ہیں دیکھو



کھودا ہو چھٹا



جو بلاک بائیک کھودنا ہوتا ہے اس پر بائیک پکنا کاغذ یا ٹریننگ پیپر چپکار کاغذ کے اوپر سے کھودنے میں تاکہ انداز لگنے سے پنسل کا نشان یا خاکہ پھیل نہ پادے۔

## بڑا یا چھوٹا خاکہ بنا دینا

بعض وقت کسی چھوٹی تصویر کو بڑے بلاک پر نقل کرنا ہوتا ہے یا بڑی تصویر کو چھوٹے بلاک پر تو اسکا معمول طریقہ یہ ہے کہ تصویر پر چند خطوط طویل اور عرضاً قائم کر کے اسی قدر اسی طرح کے خطوط بلاک پر بھی قائم کر لیتے ہیں تاکہ جس قدر چورس فائنے تصویر میں ہوں اسی قدر بلاک پر ہوں تب جیسی جیسی بناٹ ایک ایک مربع کی تصویر میں ہے ویسی ویسی بلاک کے مربعوں میں بناتا رہتا ہے اس ترکیب سے چھوٹی تصویر بڑی یا بڑی تصویر چھوٹی بنائی جاسکتی ہے



مگر اہل فرنگ نے ایک اور طریقہ بھی نکال رکھا ہے۔ یعنی آئینہ پر سیاہ پلستر کر کے اس پر نیل پنل کے نشان کر کے نقشہ بناتے ہیں تب نقشہ کو قلم کی نوک سے آئینہ کی سطح تک کھود ڈالتے ہیں جس سے زمین سیاہ اور نقش سیند ہو جاتے ہیں۔ ایسے آئینہ کو میچک لائن ٹرن میں بجائے سلائڈ کے رکھ کر چار دیواریاں دیوار پر عکس جاتے ہیں۔ اور جس قدر بڑا یا جتنا چھوٹا نقشہ مطلوب ہو اٹکس جما کر چھڑاں جگہ ٹھپا رکھ کر پھر نشان کر لیتے ہیں۔

## کھودائی کے لئے اوزار کا پکڑنا اور ہلاک کار کھنا

کھودنے کے وقت کاری گر کو کرسی پر بیٹھ کر اپنے سامنے مناسب اونچائی پر گدھی رکھ کر ہلاک جمانا چاہئے اور وہ اپنے ماتھے میں گریور یعنی کھودنے والی قلم اور بائیں ماتھے میں ٹکڑا رکھنا چاہئے اور مٹی جیسی ضرورت پڑتی جائے ہلاک کو ہلاتا اور گھومتا رہے۔

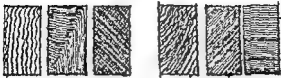


انگلی گریور کے پھل کی پشت پر رکھے اور انگوٹھا ایک طرف پرتا کہ گرفت پوری پوری کام دے سکے اور پھر جیسی جیسی ضرورت پڑتی جاوے انگلیوں کو آگے پیچھے اوپر نیچے کھسکاتا رہے۔

## نقاشی کی مشق

پہلے پہلے اس کام میں مید سے خط کھودنے سے کھلائے جاتے ہیں پھر تیز سے ہلاک

دوسرے پرگڑے والے پھول دار نال بعد تصویر یا نقشہ کیونکہ اس قدر مشق کے بعد تصویر یا نقشہ کا بیان کچھ بھی مشکل نہیں رہتا۔ کیونکہ تصویر یا نقشہ ویسے ہی خطوں کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ کھودائی کے ہر ایک قسم کے خطوں کا نمونہ درج ہے۔



## نمونہ دیکھنا لینے پر وقت لینا

ٹھیک تیار کر لینے کے بعد حسن و قبح معلوم کرنے کی غرض سے اُس کا پروف لیا جاتا ہے۔ لینے چھاپے پر سیاہی لگا کر سفیداد ہو اور کاغذ پر لگایا جاتا ہے۔ اگر چھاپا اچھا ہو تو اس کا نقش بھی عمدہ آتا ہے اور اگر خراب ہو تو بھٹا آتا ہے۔

## لکڑی ہوئی جگہ کو درست کرنا

اگر ٹھیکہ دیا وہ خراب ہو جاتا ہے تو درست کرنا پڑتا ہے اور اگر معمولی خراب ہوتا ہے تو سہارا گیر لوگ اس مقام کو درج کا نشان □ دے کر گھر کو درنگال دیتے ہیں اور اس جگہ کو درنگال ہاکر اُس پر کھودتے ہیں۔

## لکڑی کی سطح پر فارسی قلم سے جلی لکھنا

لکڑی کی سطح کو زندہ سے خوب صاف کر کے رال کا سفوف مل دو اور کسی موٹے کپڑے سے رگڑا کر چند عرصہ ملتے رہو تاکہ رال کا قاک لکڑی کے مساموں میں دھنس جائے تب اُس پر جو چاہو لکھو پھیلنے اور پھٹنے کا نہیں۔ ہندوستان میں گجنی سٹنی (غنی) کا پتھر کر کے لکھنے کا طریق عام اور قدیم ہے۔

## عکسی تصویر لکڑی پر کندہ کرنا

یہ عمل زیادہ مشق و مصافی طلب ہے، اگر معمولی طور پر لکھیں تو مینے کو بجائے کاغذ لکڑی کے تختہ پر رکھ کر تصویریں تو تصویر بھٹی آتی ہے کیونکہ ٹریٹ آف سلور ترتیب کو خراب کر دیتا ہے اور اگر لکڑی پر زعفران لگا کر تصویر آتا ہے تو کھودنے کے وقت عمل خراب ہوتا ہے اسلئے کاریگر لوگ یورینیم کلوڈین میں بہت تھوڑا جز ٹریٹ آف سلور ملا کر تصویر لیتے ہیں اور پھر نہایت باریک اوتیز فولادی اوتاروں سے بٹے انتقال سے کھودنے میں

## لکڑی کی سطح کو صاف کرنا

ہندوستانی لوگ ہمیشہ سے لکڑی کی سطح رندہ یا ریتی سے رگڑ کر صاف کیا کرتے ہیں مگر اہل فرنگ نے چند مدت سے اس ترکیب بھی نکالی ہے جسے کاپچ کو باریک کوٹ کر موٹے کاغذ پر مریش سے جا کر سکھلا لیتے ہیں۔ جسکے چند عرصہ ملنے سے لکڑی صاف ہو جاتی ہے۔ یہ کاغذ جسے گلاس پیپر کہتے ہیں۔ اب ہندوستان میں بھی رول پاتا جاتا ہے۔ اسی طرح چینی کے برتن کو کوٹے کاغذ پر جا کر کام لیتے ہیں۔

## ٹیسھی لکڑی کو بھاکرنا

ہندوستانی لوگ تو صرف آگ پر سینک سینک کر تیدھا کرتے ہیں مگر اب ان فرنگ لکڑی مطلوبہ کو چند عرصہ کیچڑ یا زہریلے تہ میں بجا چھوڑتے ہیں پھر نکال کر گولوں کی اینچ پر گرم کر کے تیل لگا کر ڈیٹ میں دبا دیتے ہیں  
 نیک و باد بنا ہوا ہوتا ہے جہاں چلا حصہ  
 کالہ ہے کا ہوتا ہے چھڑی کو چھلے حصہ



وٹ نہیں ہے کا  
 لکڑی کا دلیر  
 پر کر کراد پر دے

پیچ سے دبا دبا کریدا کرتے ہیں اس طرح چند مرتبہ سینکے اور دبانے سے لکڑی بالکل  
سیدھی ہو جاتی ہے

## لکڑی ایسی بنائی کہ آگ کا اثر قبول نہ کرے

ایک ایسی ترکیب تو حاصل ہوئی ہے لیکن اعلیٰ ترکیب یہاں لکھی جاتی ہے  
۱۱) وارٹر گلاس کے غرق کے پوچارے سے لکڑی غیر فلتی ہو جاتی ہے وارٹر گلاس جسے سلیکیٹ  
آن سوڈا بھی کہتے ہیں ایک دعائی شہد کی مانند لکڑی جو دوا فرودشوں سے بہت مل سکتی ہے  
اسکے استعمال کا یہ طریقہ ہے کہ ایک حصہ وارٹر گلاس کو ۲ حصہ آب مقطر میں ملا کر حل کر لو تب  
آگ پہ قدر سے گرم کر کے برش سے لکڑی پر لگا دو اور ایک شبانہ روز کے بعد دوسرے پرچا  
پھر لے کر ایسی طرح ۴ مرتبہ پستہ چڑھا دو سو کہ جانیکے پور لکڑی غائب ہو جائے آگ میں نہ جلنے والی  
ہو جائے گی۔

پتھر جس برش سے مصالح مذکور کو لگاؤ اسے استعمال کر چکنے کے بعد خورانی پانی سے  
صاف کر لو ورنہ سوکھ کر خراب ہو جائے گا۔

۱۲) شبنم پانی آدھ سیرنیا تھو تھریا زنگار وھ سیرمر و دانیاد کو ۵۰ اسیرو پانی میں مل کر لو  
تب اس پانی کو پیسے میں بھر کر لکڑی مثلاً وہ کو اس میں ڈبو دو اور ۳ یا ۴ روز کے بعد  
دکان کر سائے میں سکاھالو۔

لکڑی دار نش کرنا دروغن چڑانا سیمٹ لگانا سب اپنے اپنے موقع پر بیان  
کیا گیا ہے۔ دیکھو حصہ اول۔

## پتھر کے اعمال

پتھر کے متعلق بھی بہت سے مختلف قسم کا عمل ہے مثلاً پتھر لکھنا نقشہ کھینچنا کھونڈ گونا  
نشان نشانی کرنا جوڑنا وغیرہ وغیرہ ہندوستان کی شاہی اور قدیمی عمارت سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمانہ  
سابق میں اس فن کے بڑے بڑے اور باکمال کاریگر ہوں موجود تھے۔ چنانچہ روضہ متنازل عمل





پتھر کی ایک اور تباہی تباہی طرح کے ہوتے پتھر کو گندہ سنگ کے نیز بنائیں ڈال دیا  
تیز انگوری سر کے میں نوشادر ملا کر اندھنہ قطرے گندہ سنگ کے تیز کا فالگہ میں چھوڑ دو  
۲ روز کے بعد نکالو۔ لکھا ہوا پتھر بہت ہو جائیگا۔ حوق کا وزن یہ ہے۔ سر کے تیز انگوری  
ایک ہونے۔ نوشادر روز۔ گندہ سنگ کا تیز ابابہ ہونے۔

## پتھر پر کھوونا

اس کام کے کاریگر پہلے سنی کے ڈھیلیوں کو نافن گیرے سے کھو کر مشق کرتے ہیں  
پھر کئی مینوں پر اتھرواں کرتے ہیں تب پتھر کو اتھار لگاتے ہیں جیسے فارسی لکھنے والے  
نستعلیق خط کی مشق کر کے اعلیٰ اعلیٰ لکھتے ہیں۔ بہ طور سنگ تراش بھی عمدہ ہے  
عمدہ لکھ سکتے ہیں۔ سنگ تراشوں کے پاس کھودنے اور مچول پتیاں بنانے کے  
لئے مختلف اقسام کی چھیتیاں ہوتی ہیں۔ جو فلاں کی سخت تیز امڈ لوکار ہوتی ہیں  
ایک ہلکے سے لوہے کی تھوڑی سی ضرب لگا لگا کر کھودتے ہیں۔

## پتھر کی چٹان تراشنا

ہندوستانی کاریگر تو مار کے کمان سے ریت اور پانی کی مدد پر کاٹتے ہیں مگر اگر  
ایک دو لوہے کے وزن مار سے سے جکے دونوں سرے کے فریم میں چوکے نہیں جڑتے  
ہیں اس طرح پر دونوں سروں کا تہ کی طرح چوک میں جڑنا اعلیٰ معیار ہے



کمانہ کا کوئی بھی سرا پتھر میں چنک نہ کمانے یا کوڑک نہ جائے۔ الغرض

اس طرح کے اونڈر کو رتی کے دریدہ چھت یا کسی بانس سے باندھ کر لگا دیتے ہیں جبکہ  
تھے پتھر کی ہل مکہ کر اس بارے کی پھر اٹھ کر اور ریت پانی ڈال ڈال کر کاٹتے ہیں  
لکھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جیسے جیسے پتھر کٹتا جائے کاریگر ڈور کو اوپر سے ڈھینٹا  
کرتا جاتا ہے تاکہ پتھر کے اندھ اور باز پست رہے۔

## نگہ خاں یا کوئی اور سخت پتھر تراشنا

مسو لی پتھروں کی طرح نگہ خاں کو نہیں تراشا کرتے بلکہ اسکے تراشتے کا ایک ٹکڑا مانتا ہے جسے گھر میں رکھتے ہیں۔  
 ہتھوڑے کی دوتے آہستہ آہستہ چھوٹے ٹکڑے تراشتے جاتے ہیں اور صاف کر لیتے ہیں۔  
 ہتھوڑے کی دوتے آہستہ آہستہ چھوٹے ٹکڑے تراشتے جاتے ہیں اور صاف کر لیتے ہیں۔  
 ہتھوڑے کی دوتے آہستہ آہستہ چھوٹے ٹکڑے تراشتے جاتے ہیں اور صاف کر لیتے ہیں۔



## پرناروں کا چمڑا اکھاڑ کر بنانا

ہندوستان میں جیلوہ انڈیت سے فنون کا تعلق نہیں اسی طرح اس فن کو بھی کوئی نہیں بانٹا یا شاید وہاں ہی کوئی جانتا ہے مگر روایت میں اس فن کی بڑی قدر ہے۔  
 اس کے بننے والے باغیچہ کیوں کی ٹیڑھیوں میں بھاڑ کے واسطے رکھتے جاتے ہیں۔  
 بڑے گراں بیچتے ہیں اور صاف پودہ کھاتے ہیں۔  
 شوق رکھنے والے چمڑے اکھاڑنے والے کے پاس ذیل کے لوازمات ہونے چاہئے۔  
 (۱) تیز چاقو چیرنے کے واسطے (۲) تیز نوکدار چھری بڑے جانفروں کے چیرنے کے واسطے (۳) لوسہ کی ۲ سلاخیاں جیسے جناب بننے والوں کے پاس ہونا چاہئے۔ (۴) تہاڑی موٹی زخم سینے کے واسطے (۵) قینچی یا سیک اعصاب اور ہلکی ٹھری کاٹنے کے واسطے (۶) کیتا بڑی بڑی ہڈی کترنے کے واسطے (۷) ایک چھوٹی یکاری لہجہ ٹاپکے واسطے (۸) فیٹ سے (۹) فیٹ ایک لمبا قیتا (۱۰) کمانی دار موچناک چٹا وغیرہ پکڑنے کے واسطے (۱۱) ایک کانا بیٹا پھلی پکڑنے کا ہوتا ہے مگر موٹا جیسے گھڑی کے زنجیر کے ساتھ ہوتا ہے (۱۲) روٹی کے گالے پر جھڑ اور زبان کے گئے ہیں یہ سب نرمی ہیں اسان سب کے موجود ہونے پر کام شروع کرنا چاہئے اگرچہ عام طور پر خشک رشتہ پر نمدلی کو بناسکتے ہیں۔  
 مگر تاہم اس کام کے لئے خاص طریقہ ہیں۔  
 پیشہ بزرگ سے نشانہ کرتے وقت حتی المقدور گلی بدن کے اگلے حصے میں لگے لکڑی کی پھیلا روت

دم کے نیچے ایسی جگہیں ہوں گے کہ دل سے نکلے ہوئے خون کے ذریعے سے جگر کی گلی گلی کے کنارے پر گرنے لگے گا۔  
 گولی کے سوراخ کو فوراً روٹی یا ریشمی کپڑے سے بند کر دو تاکہ سب خون نہ نکل جائے۔  
 کیونکہ سب خون نکل جائے تو سرور میں آجلی نہیں رہتی۔ اور بدن اگر ٹکڑے بن جائے  
 جس سے غلیں نقص لاحق ہوتا ہے اسلئے مرد وہ پند کے زخم کو فوراً بند کر کے موٹے کاغذ میں  
 رکھ کر لپیٹ لے۔ مگر اس طرح لپیٹ کر دم اور بازو کے پر مٹے نہ پڑا دیں کیونکہ انہی پر ضرر پہنچتی  
 کا دم ہے اور گردن و چوڑے سر اور بازو میں عید و اور پیر دم کیٹن کو لٹا کر اوپر سے بھی  
 کاغذ لپیٹ دو۔ گرمیوں کے موسم میں اس طرح کے لپیٹے ہوئے جانور کو گھسنے اور جازوں  
 میں ایک گھنٹہ پڑا رہنے دے تاکہ پٹھے میں قدرے سختی آجائے تب اس طرح چرچا کر کاٹو  
 کہ کانٹے میں ڈولہ بند کر کسی لکڑی سے ٹکڑا دھاس کٹائی سے جانور کی دم چھت کر  
 لٹکا دو اور جانور کے دونوں بازوؤں کی جڑوں میں بھی سوٹا سا ڈور لٹکا دو اور ہاتھ کو بند دو  
 سر و ٹکڑا کاٹ کر کے سامنے کسی لکڑی سے لٹکا دو کہ جانور پیچ میں ترچھا لگا ہوا لٹکنا ہے  
 اس طرح پر تیز چاقو کی نوک سے چھاتی کو سید ا دم  
 سب اس طرح چیر کر صرف  
 سلائی چھینا چھینا کر  
 اور اگلوٹے کا اندھا لگا



سر چرچے کو بدن سے الگ کرتے جاؤ جب دم تک پہنچو قدم کے تمام پر منہ کو چرچوں  
 اُس غلوہ و سمیت جس میں وہ لگے ہیں اوپر سے چرچے کے ساتھ بدن سے الگ کر لے  
 غلوہ کی ایک طرف زخم کے اندر کی آکائش محول ہو چر بازوؤں کا پٹھا اٹھا دو  
 جس وقت لپٹے لپٹے پر منہ کے پاس پہنچو تو سلائی ڈال دو لیوں کو گوشت کے اندر ہی سے  
 نڈر کر کے ال کے ساتھ فلوہ کر لے اس طرح دونوں پر منہ کو اٹا کر پھیلانوں کا پٹھا اٹھا دو۔  
 جہاں تک گوشت سے پوست ملو وہ کرتے جاؤ اور جب نہ ہر کے تباہیوں کے جوڑ کو گھنٹوں کے  
 پاس سے گوشت کے اندر ہی اندر توڑ کر پھیلانوں کو اوپر سے چرچے کے ساتھ لٹاؤ۔ عید کو  
 غلوہ کی جانب طبع سے تھام بدن ٹٹک ہو جائے تب سر کو ایک چاقو کی نوک سے کھر پری کی بجلی  
 نشان دیکر سلائی سے برقی احتیاط سے اٹھاؤ کیونکہ اگر بنا احتیاط کا سر کا چرچا پٹھا ہوا



الہام کا علم ہونا ضروری ہے ورنہ الگ الگ ہو گئی ہوں گی ہوں گی کا جوڑنا مشکل ہوتا ہے  
جو جہان کے وضع قیام کے مسلم نہ ہو سکے۔

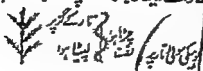
## طریقہ دیگر

ولایت کے بعض لکڑیوں کو خوش رنگ جانوروں کی کھالوں سے اپنے بچے  
کے بچانے کا شوق ہوتا ہے۔ ان کھالوں کو بنا کچھ بات نہیں۔ ہمارے ملک کے میت سے  
شکاری اور ماہی گیر مرد لکھالیں بنا کر ولایت بھیجتے ہیں۔ جنکی ترکیب یہ ہے کہ پرندوں  
کے آدھے گنٹے تک رکھ چھوڑتے ہیں۔ پھر بیٹ میں خشکاف دے کر طریقہ مذکورہ بالا  
کی طرح تمام چیز اپریل سمیت اکٹھا لیتے ہیں (بازار دھوم کے پر پھر کھال کے اندر کی طرف  
مصابین کا پانی لے کر چھڑے کو نہ کر دھاک کے پتے پر پھیلا کر چھڑا دیتے ہیں اور جب صبح  
میں سوکھ جاتا ہے تب تلے سے پتہ الگ کر دیتے ہیں سوکھ کر کڑا ہو جس میں ایسے کاٹیا پھیلا  
رہتا ہے۔ اسی کو انگریز لوگ دیواروں سے چپکا دیتے ہیں جو خوبصورت معلوم ہا کرتے ہیں اس  
میں یہ ضرور نہیں کہ چوچ اور بٹے اس کھال کے ساتھ ہوں اگر نہ بھی ہوں تو بھی کچھ بات  
نہیں بلکہ اکثر نہیں ہوا کرتے۔ دریا کی جانور اور چکروا پکادی ہریل طوطے مور وغیرہ وغیرہ  
خوبصورت اور پھیلے جالاز اس کام میں آتے ہیں۔

## بروز کا درخت بنانا

اگرچہ ہم عام کھانا طبیعت میں طوطے پر بیان کرینگے لیکن تاہم جبکہ درخت کی طرح  
لکڑیوں کے واسطے شاخیں بنانی معلوم ہو گئی وہ بہت جلد سمجھ جائیگا۔ البتہ یہ ہے کہ درخت  
کے پرندے چیر کر درود کر لو پھر موٹی تار کے گڑھ لپیٹ کر دیر سے کبابیک تار سے بانڈ دیتے تو وہ اسی  
طریقہ لپیٹ کر ایک نہایت عمدہ شاخ کی صورت بنائیگا۔ ایسی شاخوں کو پھر ایک شاخ سے جوڑ کر  
جھاڑ بنا لیتے ہیں اور جگہ جگہ ہیں درجہ بلڈیم کے پھول ٹانگ دیتے ہیں جو اڑد کو  
نہایت عمدہ اور خوشنما بناتا ہے اس طرح کہ بے جھجھاڑ بڑی خوشنما سے انگریز لوگ فائدہ

ہیں کیونکہ جنگلوں کے واسطے ایک خوبصورت اور پائدار سجادہ ہے۔ اس کا عمل  
 تصویر سے ظاہر ہے



## چمڑے کا بیان

چمڑے کی اشیاء کی بھی بہت بڑی تجارت ہوتی ہے۔ چمڑے مختلف قسم کے جانوروں  
 کی کھالوں سے بنتے ہیں۔ جنہیں بھینس، بچیر، بکری، گدھا، گھوڑا، اونٹ، ہرن، وغیرہ وغیرہ  
 کی کھالیں دیا وہ حرکات میں سب کا مخصوص پہلے جانوروں کی کیونکہ گائے اور بھینس  
 کے چمڑے سے اور دھڑی بنتی ہیں جو بکے دیا اور پائدار ہوتی ہے۔ بھیر، بکری سے میشا، گدھے  
 کی سخت وغیرہ وغیرہ اگرچہ مختلف اشیاء بنانے کے واسطے مختلف قسم کی دباغت دیکھائی ہے  
 مگر جو قتل اور گھوڑوں کا سار بنانے کے واسطے جو عام حلیہ بیان کرتے ہیں۔

کھال کو پانی میں بھگو کر نرم کر لے چمڑے کی پیر پھیلا کر بنی سے ایک  
 قسم کی چھری جیسے دھنڑوں طرف کڑھ کر تھپتھپاتا ہے، ہمارے موٹی ہوتی

ہے، اگرچہ کچھ تمام گوشت کے عندو اور کھلیں اڑا دو پھر پانی میں بھگو کر دوبارہ کسی الٹری کے پیر  
 پر پھیلا کر جھادیں سے رگڑا کر صاف کر دے کھال صاف کھل رہی ہو اسکا رنگیری میں بلوہا کر نہ دیکھا  
 میں کچی کھال کہتے ہیں پھر اسکو ایک دھواؤ کھارے نمک کے پانی یا سند کے پانی میں  
 پانچونہ کے پانی میں دن تک بھگو کر پھر جھادیں سے صاف کر لیں تمام بال خدو اور چوٹی وغیرہ  
 صاف ہو جائیگی تب ایک پختہ حوض میں تانے پانی بھر کر بہت سی کھلیں تہہ در تہہ رکھتے ہاؤ کو  
 ہر ایک کھال کی تہہ میں شاہ بلوط کی چھال کوٹ کر دے دو۔ اگر شاہ بلوط نہ ملے تو لیکر کی چھال  
 دیدو دھند ستانی چمڑے جیسے کھٹیک بھی کہتے ہیں۔ کھائے لون لوانا کو دودھ استعمال کرتے  
 ہیں اچھڑھتے یا اگر چمڑا ہوا تو چندا میں چڑھایا جاتا ہے بلایت انگلینڈ میں اگر بہت مدت  
 میں چڑھایا جاتا ہے مگر بہت عمدہ پائدار ہو جاتا ہے بخلاف ہند کے کہ چند

روز میں نمک وغیرہ مار کر شلاب نکال دیتے ہیں پھر قیمت کا بھی دیسا ہی مالی ہے کہ  
 ہندوستانی جو تازہ زادہ سے زیادہ عہد کا اور ولایتی پٹ عسک کا میں کا۔ وہ کیا بھری  
 چڑا خوب کیا جاتا ہے انگیزہ دل نے بھی اس سرک بھی کوشش کی کہ بلند انت کیا جاتا  
 مگر تجربہ سے ثابت ہو گیا کہ جتنی دیر میں تیار ہوگا اتنا ہی عمدہ ہوگا کیا اچھا ہو اگر تازہ سے ہندوستانی  
 بھائی بھی استقلال اور صبر سے کچھ مدت لگا کر دباغت تمام کریں تاکہ فائدہ بھی خاطر خواہ اٹھاویں  
 اور چیز بھی عمدہ بن جائے۔ انگیزی دہانت لاکھا ہوا چڑا بیس پانی خلقت اور قتل کے مختلف ناموں  
 سے پکارا جاتا ہے مثلاً دارنٹ لیدر، موکو لیدر، شیش لیدر، پرزیدو لیدر، پارچنٹ، لٹما لیس  
 صابر وغیرہ وغیرہ۔ ولایتی چڑا اچھا ہو چکی وہ بیک بھی ہے کہ وہاں شہین سے کام لیا جاتا ہو  
 اور روز بروز نئے تجربات کئے جاتے ہیں۔

واضح ہو کہ جب تک کھالیں حوض میں پڑی رہتی ہیں ہر قسم سے روزانہ نگاہ پر نیچے  
 لوٹ پوٹ کرتے رہتے ہیں اپنے اوپر کی کھال نیچے اور نیچے کی اوپر کر دیتے ہیں اور ساتھ  
 ہی پانی اور بلوط یا لیکر کی کوئی ہونٹ چھال بھی بدل دیتے ہیں تاکہ عمل ہوا پر رہے

## چمڑے کو صاف کرنا

دباغت کے بعد اور رنگنے سے پہلے ایک اور عمل کرنا پڑتا ہے یعنی سطح کی صفائی جس کا  
 طریق یہ ہے کہ مصالح ذیل کو گرم پانی میں گھولی کر سرور کے چمڑے کے پید سے نیچے پرل چھو  
 ہیں اور خشک ہونے پر پرنش سے خوب رگڑ کر صاف کر دیتے ہیں یہ مصالح یہ ہے۔

فریج بلو یعنی لک فرانس کی زرد دھٹی وہ سپر تلوں کا تیل ۵ تولہ ہر دو اشیا کو سفید  
 ملاؤ کہ تیل مٹی میں جذب ہو جائے تب سوچی آدھ پاؤ آدھ کھر یا آدھ میرا کر خوب کھل کر لور سفوف  
 تیار ہے۔

## چمڑے کو رنگنا

مذکورہ ہاتھوں کے بعد چمڑا رنگ جاتا ہے چمڑے یا کاغذ کی طرح اس پر رنگ نہیں بیٹھتا بلکہ

اسکے لئے مختلف طریق ہیں۔

**نیلانگ**۔ نیل کو گائے کے پیشاب میں ایک شبانہ روز بھگو چھوڑ دو پھر ابیں چڑا کر گھنٹہ تک نر کھو۔ اور نکال کر پھینک دے گی کے گرم پانی میں ایک گھنٹہ تک بھگو کر سکھلاؤ۔  
 دیگر۔ نیل کو سرخ شراب میں (براندی) یا ریویٹاگ حل کر لو اور اس میں چھڑا کر لگو۔  
 دیگر۔ جاسن کا سرکہ سیر نیل عمدہ سیر یا ہم حل کر کے اس میں چھڑا کر لگو۔  
**سرخ رنگ**۔ ہندوستان تو سیری کی لاکھ پانی میں بوبال کر رنگ نکال کر اس میں رنگتے ہیں۔  
 گوانڈیز لوگ چمڑے کو دھو کر اذو کے دھانڈے میں ۲ گھنٹے تک بھگو کر پھینک دیتے ہیں اور  
 اس عرق میں بھگوتے ہیں جو بھریسیری کی جڑیں سیر بہر دھکار ۲ تولہ پھینک دے تو لہ پانی  
 دیر کے باہم جوش لینے سے ملتا ہے۔ اس عرق سے لاکھ پینک کی لکڑی کے عرق میں بھگوتے ہیں جیسا  
 چڑا سرخ ہو جاتا ہے ایک کھال کیلے سیر پینک ۱۰ دیر پانی کا عرق کافی ہے۔  
 اور عوانی رنگ۔ سرخ رنگ کی آدھ پاؤ پھینک دے گی کو دیر گرم پانی میں حل کر لو اور پھر اس میں  
 کھال کو تر کر دوں گھنٹے کے بعد نکال کر پینک کی لکڑی کو سرد پانی میں حل کر کے اس میں بھگو  
 اور ۳ دن کے بعد نکال کر پھینک دو۔

**سبز**۔ شب پانی ۱۰ تولہ پانی دیر بہر دھو کر لاکھ جوش میں لے لو پھر اس میں حسب پندہ رنگین  
 لاکھ چمڑے کو ۲ روز تک تر کھو سیر گین یا کنگیزی رنگ ہے جو کسی پودے کے عرق کو  
 خشک کر کے جلا یا سما ہوتا ہے۔ ہندوستان لوگ رنگار سے کام لیتے ہیں۔  
**سبز کابی**۔ بربادہ خولا یا دہر نشار ۱۰ تولہ بہر دھو کر آدمی یا گائے کے پیشاب میں بھگو  
 جس وقت خولاد گل جائے پانی مقلظ کر لو۔ اس میں چمڑے کو ۲ روز بھگو چھوڑ دو اور اس  
 میں خشک کر لو۔

**زرد**۔ ہندوستان لوگ تو صرف لہدی کے پانی میں بھگو نے یا گھول کر لہدی اور  
 ل سینے سے رنگ کرتے ہیں مگر اہل فرنگ ایسا اور ڈیسی کا تیل باہم ملا کر ملتے ہیں یا  
 ویڈ کے جو شانڈے میں تر کرتے ہیں۔ ویڈ ایک ولایتی درخت ہے جسکی لکڑی پانی میں  
 جوش نہ بخوے اور پھینک دے گی کے ساتھ رنگنے سے پختہ زرد رنگ دیتا ہے۔



نارنجی بیس کے پھل پانی میں لپکا کر پھوڑا دیکھو اس میں سے چھٹکڑی گھول دو تب اس میں کھال رنگو۔

آسمانی نیل کو گرم پانی میں مل کے چڑے پہل دو اور سات بہر کے بعد مرو پانی سے دھو ڈالو۔

سیاہ کیس اور کٹھ کو باہم ملا کر چڑے پہل کر کھال اوپر سے تیل لگا دو۔ یا تر پھلا م حنفہ باز در حنفہ کیس م حنفہ باہم ملا کر مل کسے چڑے پہل کر دو۔ جب سو کہ جاوے تب پو پچ ڈالو۔

واجح سو کہ اگر بیب پکنا ہٹ کے پھرانگ قبول نہ کرنا ہو تو اسے کچھ عرصہ پیشا یا مان دے جو شانہ عرق میں بھگو دیا گرم پانی میں کھڑا گھول کر لگا دو اور سو کہ جاوے پرش سے پو پچ ڈالو۔

## ۱۔ پھپھوندی لگے چڑے کو ٹھیک کرنا

جس چڑے پھپھوندی لگ جائے اور بد صورت ہو جائے اس کو پہلے خشک کرے سے رگڑ کرے پھر سر کرنا گودی یا ویسی سر کر یا ایسیک ایڈ چڑے فوراً تمام نقص دور ہو جائیگا۔ بوٹ گھڑے کا ساز چڑے کا دیکھا بابا ہی ترکیب سے ٹھیک کر سکتے ہیں۔

## ۲۔ چڑے پر وار نش کرنا

اسکے کئی نسخے حنفہ اول میں لکھے گئے ہیں لیکن ایک بہل الحصول لونکا جو حال میں اتھ آیا ہے درج کرتا ہوں۔ گوند کپانی میں گھول کر لعاب لے لو۔ اور اس میں ہار کے اندرے کی سفیدی ملا کر اچھی طرح حل کر دیکھ چڑے پہل دو یا صرف اندرے کی سفیدی کپانی میں خوب غلو کر کے لگاؤ۔

## چمڑے کو گلٹ کرنا

چمڑے کو انڈے کی سفیدی سے چمڑے پر سیاہی کا ورق چپکا دو اور جس وقت ورق خشک ہو جاوے اُس وقت ٹہرے سے گھوٹ دو۔

## چمڑے پر سنہری یا روپہری نقش کرنے

رال سفید یا ایک پیک کپڑ چھان کر لو اور چمڑے پر بچھا کر اوپر سے سونے کا ورق ڈھک دو اور تلے آگ کی گرمی پہونچاؤ۔ جس وقت رال تل کر ورق کو پکڑنے سوقت ٹھپاؤ وغیرہ یا ٹہر جو کچھ لگانی ہو لگا کر بادور اسی قسم کے نقش بنایا گیا ایک اور ترکیب جس ہے یعنی لوہے کے پٹھے بنے ہوتے ہیں جن کا آگ پر گرم کر کے ورق کے اوپر دبا کر پھیرتے ہیں۔

## چمڑا اوڑ پر وف بنانا

ایک خاص قسم کا رنگ جو کھانڈورج ذیل ہے چمڑے پر لگانے سے اوڑ پر وف بناتا ہے نسخہ یہ ہے رال ٹائی قند چربی پاؤ بھر بندس دالہ دوم ارحمانی تولہ ایسی کا تیل آدھ پہلے کسی برتن میں رال کو پگھلاؤ تب اس میں مندرس ڈالو جب وہ بھی گل جاوے تب چربی اور دوم ملاؤ۔ اور سب سے آخر ایسی کا تیل ملاو اور لپکا کر ٹھنڈا کر لو۔

## گھوڑے کے ساز کو جلاوینے والا نسخہ

سریش ۱۰ تولہ مرکب پاؤ صحن خوبی دالہ سیاہی پاؤ بھر سریش ماہی، ماشہ سریش کو ریزہ ریزہ کر کے کسی برتن میں ڈالو اور آدھ سریش کے ڈال دینا کہ چند عرصہ میں سریش حل ہو جائے۔ اور گوند کو سیاہی میں علیحدہ علیحدہ بھگو دو تاکہ یہ بھی حل ہو جائے تب سریش ماہی کو اس کے موافق انداز پانی میں ڈال کر نرم آگ پر گلاؤ جب گلی جائے تو اس میں سریش دسر کر مرکب و سیاہی مخلول ملا کر ہلاتے ہو اور باقی ماندہ سرکہ بھی تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جاؤ۔ جب سب اشیاء

ہاں ہاں ایک جان ہو جاوے تپ صاف کر کے برتن میں رکھ چھوڑ دو۔ بوقت حاجت آگ پکرم کر کے لگاؤ سو کہ کہ نہایت جلاکار ہو جائیگا۔

## واٹر پروف ساز کا دوسرا نسخہ

مال سیاہ و تولہ ایک کڑا ہی بابتن میں ڈالو اور آگ کی گرمی سے پگھلاؤ اور ساڑ سات تولہ سوئمینڈ ملاؤ جب ہو دیا اور ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں سے اٹھا کر سرکہ اور جل سوئمینڈ پر پٹین بلیو لینے لگا پریشا کھیل رہا تھ لاکر خوب گھوٹو دیا مستعد رہن تاپڑم ملاؤ کہ لٹی کی مانند تیل ہو جاوے تپ سلکوس ملائم کپڑے سے چمڑے پر پکیاں لگا دو اور سو کہ جانے پر سخت بالو کے برش سے رگڑو۔

## چمڑے کے تسموں اور پیٹوں کو واسطے ایک مصالح

اگر مصالح ذیل کو لگایا جاوے تو تسموں پر پیٹیں جلد خراب نہ ہونگی نہ انکے چمڑا تنک کھا کر کر دیگا نہ ڈھینگہ بخیر ہے۔

مچھلی کا تیل نہ جتنے چربی ایک حصہ۔ دل سیاہ ایک حصہ۔ سب کو بندھ لیا آگ ملا کر لٹی بنا تسموں کو شیر گرم باقی سے دھو کر اوپر سے یہ دال دالو۔ ریشم کی مانند نرم ہو جائیگا۔

## ۱۔ چمڑے کے متعلق ایک عمدہ ٹوٹکا

اگ پ چاہتے ہیں کہ چمڑے کی شے درت اور عمدہ اور دیر تک نرم چمڑوں کے خراب محفظہ ہے لہذا رنڈ کا تیل کھا ہے ہاں چمڑے رہو کیونکہ چمڑے کی جس شے کو رنڈ کا تیل لگتا رہے گی وہ نہ تو سخت ہو کر پھٹے گی نہ ترے گی نہ اسے پھوڑی لگے گی اور دیر تک قائم رہے گی بخیروں سے دیکھا گیا ہے کہ کلو کے آل جریلے ہفت کام دیتی تھی اور کھیل لگاتے دفت چوڑائی کا کام دینے لگی اور جو شے سال بھر رہ سکتی تھی وہ ۲ سال رہی اور پھر کیسی عمدہ بات ہے کہ چوڑا پاس تک نہیں پھٹتا کیونکہ اسکی بڑے سے سخت نفرت ہے۔

## ادھوڑی کو صاف اور ملائم کرنا

آدھیر پانی میں اٹائی تولہ اگر ایک سیڈ ملا دو اس سے ادھوڑی خوب صاف کر لادو اس پر چربی مل دو۔

## ساز کو صاف کرنی کا طریقہ

اگر ساز بے تار سے گرم پانی اور نرم صابن سے خوب ملکہ صاف کر دو۔ اور کپڑے سے پونچھ کر تیل لگا دیا گھوڑے کے سم کی تیل ادا رند کا تیل برابر وزن ملا کر حسب ضرورت لگا دو۔ اگر لگام وغیرہ ہے تو سرد پانی اور نرم صابن سے دھو ڈالو اور کپڑے سے پونچھ کر تیل چھڑ دو۔ مگر جردار مائش کئے ہوئے چمڑے کو کسی سرد یا گرم تیز پانی اور صابن سے ست صاف کر دو ورنہ بالکل خراب ہو جائیگا۔ اور دھون سا ملا کر تباہیگا۔

## پیشم دار کھال اور بالدار چمڑوں کا سینا

اگر کھال سوکھ گئی ہو تو صاف پتے پانی میں ہم گہنڈ تک پڑا رہنے دو تاکہ نرم ہو جائے اور اس خوبے میں کئی دفعہ دونوں ہاتھوں سے اسکو ملو تاکہ سب جگہ سے نرم ہو جائے۔ اگر کہیں گوشت یا چربی لگی ہو تو کھرچ دو اور اگر شیر یا چیتے کی کھال ہے تو گردن وغیرہ کی جگہ سے عموماً سخت ہوتی ہے انداز سے کھرچ کر پتلی کر دو پھر صاف کھیل سے اٹک لے۔ نسخہ یہ ہے۔ عمدہ پس ہوئی چمڑا سی اڑھائی سیر تک پسا ہوا سیر بھر آرو گندم مٹا پسا ہوا سیر بھر بن سبلیا کو پتھر یا پینے کے برتن میں ڈال کر باہم ملا دو اور کھنڈا صحتھوڑا کر کے سفد ملاؤ کہ کھویا سا بن جاوے۔ تب پانی میں بھاگوئی ہوئی کھال کو قدرے سکھائے کہ کسی قدر نرمی باقی رہے اس وقت اسکو اٹھا کر پینے پشیم والی طرٹ اندر اور پڑے والا رخ باہر کر کے پھیلا دو اور صاف کھنڈو اس پر ملو اور خوب زور زور سے رگڑا کر ملو تاکہ دوا کھال کے مساموں میں پویت ہو جاوے تب اسکو دوا سے قدرے چمڑا لپیٹ کر سٹا۔

میں رکھ دو (پیشو اسطرح کہ دو مالارٹخ پیٹے اور بال اوپر آویں) دوسرے روز نکال کر  
 پھر کھولو اور اسیطرح ملو اور پھر لپیٹ کر رکھ دو۔ اسیطرح ہر روز کھول کر خوب ملاں  
 اور پھر دو دن تک کر لپیٹ کر رکھ دو۔ اسیطرح پورے ۱۵ دن کرو مگر ہر پنجویں دن سرد  
 پانی میں دھو کر پونچ کر دو دن تک رکھ دو۔ ۱۵ دن کے بعد سارہ اور صاف پانی سے خوب دھو کر  
 پونچھ دو کیونکہ اگر نمک یا پھینکسی کا کچھ بھی اثر رہے گا تو مرہوب جگہ میں اسے پھینکی  
 لگ جایا کرے گی، اسلئے خوب صاف کر کے تیل رنگی قدر چیر دو۔ اچانک اس پھینکڑی کو  
 پانی میں حل کر کے اسیں کھال کو غوطہ دجو سوکھنے پر تنھے کی مانند سخت ہو جائیگی  
 اسکو لپیٹ کر لکڑی کے مارٹول (تھوڑی) سے خوب کھٹو پھکھول کر دوسرے  
 رُخ سے پیشو اور پھر کوٹوب کیفندہ نرم ہو جاوے تو کھرچ سے کھرچ کر چاویں اور  
 خیر گرم پانی سے مل کر صاف کر لو۔ عمدہ ملائم کھال تیار ہو جائیگا جبکہ زیادہ  
 کھال سے سخت کر دو گے اسفندہ عمدہ بنے گی۔

## شائیس لیدریا مصنوعی صابا

یہ چیز انتہایت ملائم بائیک اور لچکدار ہوتا ہے۔ بلٹن میں انسروں کے دستا  
 اور ڈاکٹرنے میں سیاہی کے پٹیوں کی گڈ میں اور عمام طور پر کیس، موڈے ساو کے  
 وغیرہ بنے ہیں۔ ہرنی، پھیر اور پہاڑی بکرے کی کھال سے بنایا جاتا ہے جب طرہ شہداد  
 کھال بناتے ہیں اسی طرح اسکو بھی صاف کر کے مل کر تیار کرتے ہیں اور کھال  
 کے اندر ارد کا تیل خیر کر لکڑی کے مارٹول سے خوب کھٹتے ہیں یا کل سے کام  
 لیتے ہیں پھر حمام میں یا کسی اور ویسی ہی گرم جگہ میں لٹکا کر گرم کر لیتے ہیں اور  
 آخر کار سخی کے پانی میں چند عرصے تک جھگو کر تمام چکنائی دور کر کے صاف پانی  
 میں دھو کر گرم جگہ میں خشک کرتے ہیں۔ اگر ضرورت دیکھتے ہیں تو کہیں سے  
 کھرچ کر بھی چمڑے کو نرم کر لیتے ہیں۔

## نرم رچکا رسیبہ سی باو می چمپا جسے نگریراؤ لیدر کہتے ہیں

کھال کو بڑھاتیہ معلومہ صاف کر کے نکال دینا تیار کے پانی میں بھگو دو پھر نکال کر گرم  
مکان یا حمام میں کنڈیل سے ٹانگ کر لو پھیلا کر کھال کو پھر چونا پانی میں چند ہفتہ پڑا رہنے دو اور  
تیسرے چوتھے روز صاف کر دیکر وہاں سے نکال کر خوب لود لود پھر پانی میں گھس گھسائی  
بھوسے گھول کر اس میں بھگو دو اور نرم آگ پر چند ہفتے تک جوش دیتے رہو پھر نکال کر  
پھینکا می اور نمک کے گرم جوشانہ میں بھگو کر خوب طرح پر لود پھر بھوسی اور پانی  
میں ڈال کر خوب ہلاؤ اور ماتھوں سے لود پھر ساو پانی میں بھگو کر گرم مکان میں عمل  
اور جب قدر سے سوکھ جاوے تب انڈوں کی سینیدی جو پھینٹ کپ پانی میں ملا دی گئی  
ہو خوب لود پھر گرم مکان میں سکھاؤ۔ اگر اس تک مار عمل کو مختصر کرنا ہو تو جس وقت  
پہلی بار پانی اور بھوسے میں سے نکال کر بکب ذیل کو پانی میں گھول کر اس میں بھگو  
لے سخمہ یہ ہے پھینکا می اور سیر نک لاہوری پونے دو سیر سردا تیار کو کافی مقدار پانی  
میں گھول دینا اور گیارہویں گھول کا آٹا اور سوانہ اول کی سینیدی ملا کر خوب پھینٹاؤ  
بوقت حاجت پانی میں گھول کر اس میں کھال بھگو دو۔

## سمو اور فاقم کی کھال کو درست کرنا

در اصل سمو اور فاقم ایک قسم کے ولایتی چمپا ہیں جنکی کھالیں نہایت خوبصورت  
اور ملائم ہوتی ہیں اور ان میں لوگ انکی کھال کی پوستیں بڑے شوق اور رغبت سے پہنتے  
ہیں کیونکہ نہایت خوبصورت اور نفیس ہوتے ہیں۔ انکے درست کرنے کا طریق یوں ہے کہ  
دیا کاریت اور تانے کی بھوسے ملا کر گرم کر لو اور جس طرف بال ہوتے ہیں اس طرف چمپا کی  
سخت بالوں کے برش سے چھاؤ دو جب انہیں بید کی چمپا نرم نرم مارو کہ بالوں کے  
اندر سے ریت وغیرہ نکل جاوے پھر چمپا پانی میں بھگو کر پھینکا می اور تانے میں محتال آگ  
کیا بولوں کی کھال کو کھانڈی کا تانہ اور پونے دو سیر سردا تیار کو کافی مقدار پانی  
میں گھول دینا اور گیارہویں گھول کا آٹا اور سوانہ اول کی سینیدی ملا کر خوب پھینٹاؤ  
بوقت حاجت پانی میں گھول کر اس میں کھال بھگو دو۔

کے واسطے لوہے کے ٹکڑے کو جسے استری کہتے ہیں آگ پر گرم کر کے پھیلا کر تھوڑے  
اس لئے شکن لگاتے ہیں اتنے صاف ہو جاتی ہے۔

واضح ہو کہ سنبال اور قاتم کے واسطے بلاشراف پارس بجائے ریت اور آٹے کے  
بتا جاتا ہے۔ بلاشراف پارس کا قسم کو پتھر کا چونہ ہے جو ایک فرانس سے آتا ہے۔

## حمر اکولیدر

انل نول یہ چمڑا لکڑی کے کش سے جعفریہ کے شمال میں ہے آماخاں گچہ لکڑی  
بھی تیار ہوتا ہے اور اسی نام سے مشہور ہے پھیلا کر کی کھال کو بطریقہ مالیدہ ریت  
بنا کر پانی میں ملا کر گولہ کے شکل کے جوشا ندے میں ہم لپیٹ کر پتھر سے  
پتھر تک کے پانی میں غوطہ دیکر گورنر کے رنگ کے لئے گرم حادہ دھونڈی کام میں لے لیا  
رنگ کی واسطے ٹھک لوہے کھپائی اور زرد کے واسطے انار کے چھلکے دھونڈی پر تو۔

## رشیالیدر بتانا (روسی چمڑا)

نرم کھالوں کو بطریقہ حلیہ و حلیہ بال سے صاف کر لو پھر پانی میں کوئلے کی سیسوں  
کئے گا گلی گھول کر اس میں ۲۰ دن تک بھگو دیاں اور پانی میں گھول کر اس میں بھگو کر  
خفیف سا جوش دو پھر صاف کر کے درخت سے پے کے چھلکے کے پانی میں چند دن تک  
بھیکار بنے دو اور ایک ہفتے کے بعد نکال کر درخت سے پے کی گوند سے پتل سے خوب لپٹ کر  
چمڑے میں ایک سبب فاسیت پیدا ہو جاتی ہے کہ پھر اسے گرم نہیں کھاتا (برج ایکٹیم کا  
واریتی کوخت ہے جبکہ چھلکے بجائے شاہ و بوط کے رشیالیدر بنانے میں کام آتا ہے)۔

و پھر یہ اور بکری کی نرم کھالوں کو بطریقہ حلیہ و حلیہ بال سے صاف کر کے پتھر  
ذکورہ بالا میں بھگو دیاں ۲۰ دن تک اسی میں پتھر بنے دو اور اس میں کھالوں میں کھالوں  
بھی لے دیا کر دھو دیاں سے نکال کر شہد اور پانی کے مرکب میں بھگو دو پھر تک اور پانی  
کے عرق میں ۲۴ گھنٹے تک تر کر دے پھر سکھلا کر جو رنگ چاہو رنگوں۔

## کھال کو دست رکھنے والا صان

سفیدی مویا صابن دو سر لیک باریک کر لو اور آدھ میر پانی میں گھول کر آگ پر پکا سا گرم کر لو تب ہمیں پاؤ بھر نکلیا اور پاؤ بھر کا فورنا کر کشی شیشی میں بھر کر اور بوتل کا سہ کاگ اور چمڑے سے باندھ کر رکھ چھوڑو بوقتِ مزوت گرم پانی کے ذریعہ چمڑے پر مل کر برتن سے صاف کر دو چمڑا نرم بھی پیگلا اور گرم وغیرہ بھی نہ لگیگا۔

## پارچمنٹ یا وسیلین

ہرن کی جھلی پر نقشِ نقوید وغیرہ لکھنے کا علاج عام مشہور ہے اسی طرح پارچمنٹ کا لکھنا بنا شروع ہوتا ہے جن جانوروں کی کھال تلی ہوتی ہے ان کے چمڑے سے بنایا جاتا ہے مثلاً ہرن بھیڑ بکری بارہ سنگا سول وغیرہ لکھ بھڑی کا چمڑا اس کام میں زیادہ تازہ لینے کھال کو بطریق معلوم بال اوہ چکناٹی سے صاف کر کے ٹکڑی کے ڈھانچ میں پھیلا کر گیس تیر ہیں اور جھاتوں سے خوب طرح بگڑا کر صاف کر دیتے ہیں جب سطح صاف ہو جاتی ہے تب ٹکڑے پانی سے سطح کو گسلا کر کے گردہ پتھر کے ٹکڑے سے رگڑتے ہیں اور اخیر کو سنگ جرات کا صاف سا ٹکڑا اوپر سے گھس دیتے ہیں۔ چمڑا شل کاغذ کے چکنا اور دبیر ہو جاتا ہے۔

## چمڑے پر نقش اور بوٹے بنانا

بعض دفعہ نوچمڑے کو لپیٹ کر لکڑی سے متھوڑے سے کوٹنے سے دانے اٹھانے ہیں جسے دانہ دار نری کہتے ہیں۔ وہ نوچے کے ٹھٹھوں کو قدرے گرم کر کے گیلے گیلے چمڑے پر رکھ کر ٹھوکنے سے نقش بناتے ہیں کبھی رنگ آمیزی سے نقش بناتے جاتے ہیں مثلاً سوم کو پگھا کر منہ منی پر پھول بناوے اور پھر چمڑے کو کیس یا گٹھ کا پوجا رادے ویا جس سے باقی کی تمام سطح سیاہ ہو جاتی ہے اور موسم کے نیچے والی جگہ سرخ رہتی ہے۔ گویا چمڑے کی زمین سیاہ اور پھول لکھنا بناتے ہیں۔ اسی طرح سفید چمڑے پر سیاہ اور سیاہ پر سفید



بڑے بنالیتے ہیں۔

## سرخ چمڑے کو فوراً سیاہ کر دینا

پہل اکثر علیہ ساندل کے کام آتا ہے جسکی ترکیب یہ کہ گیس کے پانی میں مل کر کے قدرے گرم کر لو اور سرخ چمڑے پر پھیر دو تھوڑی دیر میں چمڑا سیاہ ہو جائیگا۔

## اطلاع

چمڑے کو کبھی سرور پانی اور لسی صابن سے نہ دھو ورنہ علیہ خراب ہو جائیگا بلکہ اور زیادہ تیل لپکسا لگم کر کے نغہا ہر خوب لگا دو جس سے چمڑا نرم ہوا پھر اسی طرح دھو جائیگا۔

## صیتل - جلا - آبداری

یہ تینوں عمل قریب ایکساں مطلب دیتے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ روحت کی اشیاء کو نمی ہو یا پرائی چمکا دینا صیتل کہلاتا ہے اور ہر قسم کی شے کو چمکیلا یا خشک کر دینا جلا کہلاتا ہے اور جس دصب سے کسی اشیاء کو روغن یا صابن لگا کر کسی خاص عرق میں غوطہ دیکر خوش رنگ کیا جاتا ہے اسے آبداری بولتے ہیں۔

## صیتل

یہ عمل تو لوہے کے ایک خاص اوزار سے کیا جاتا ہے جسے  
ہر مسئلہ کہتے ہیں جسکی شکل تپنے لکڑی کے دل دار اور موٹے

ٹکڑے پر گہری دھیر بنائی ہوتی ہوتی ہیں اس عقلم کو قبضہ سے پکا کر تیل سے چکنا کر اس لکڑی کے ٹکڑے کی درمیں ہوا اور غور کر دیتے ہیں جس سے زائد تیل کچھ جاتا ہے تب جس کو صیتل کرنا ہوا ہے پاؤں کے انگوٹھے میں دبا کر عقلم سے رگڑنے میں اگر گٹ بند ہوتے ہیں تو زیادہ دبا کر نہیں رگڑتے اگر گٹ میں نشان نہ پڑے یا دوسرا نشان غور دیا پرائی شے ہو تو

خوب دبا کر گڑاتے ہیں تاکہ رنگ یا میل چھوٹ جاوے اور پھر دوبارہ مستقل پھیر کر دبا کرنا  
ہی مگر تیل نہ ملے یا ضرورت نہ ہو تو صرف خشک کر کر عمل کرتے ہیں۔ مگر ہر دفعہ تین پار  
رگڑے لگا کر مفصل کو لکڑی کی ورد میں پھیر لیتے ہیں تاکہ مفصل کا بدن لکڑی سے  
اور میل روز رنگ لکڑی سے پچھ جاوے۔

## جلا

جلا کئی طرح سے کیا جاتا ہے تیز سے تیل سے مدفن سے۔ قوق سے۔ آلات سے۔

## تیز سے جلا کرنا

پتیل تانبے یا لوہے کی پُر الی شے کو نہک یا گندھاک کے تیزاب میں غوطہ دو اور سکند کے بعد  
لگا لگا سا دھپالی میں دبا کر خوراک پڑے سے پونچھو نوور لکڑی کے براد میں جا دو آئینہ ہو کر  
پتیل تانبے کی شے کی طرح گندھاک تیزاب کام آتے اور پھیند تانبے دلوہے کے پوسٹے لگا۔

## غرق سے جلا کرنا

تیز آگوسی سرکہ کی ایک بوتل میں دس ہونڈ گندھاک کے تیزاب کی ٹالکڑی سا آوتا  
بھی ڈال دو جب بل ملا کر سب ایک ذات پڑ جائیں اور جوش آچکے تب کسی جینی کے پتھن  
میں ڈال کر اس میں ذات کی جس شے کو چاہو ڈالو ملتا ہوا نیکی۔ بعد خشک چوڑے رگڑو

سجی اور چوڑے کا پانی جو صابون گر لگا لگا کرتے ہیں لیکر انہیں لوہے کی ٹہن سے کو  
چاہو ڈال دو دھبٹ پڑا رہنے سے تمام میل دوں پھر جسم صاف نکل آئے گا۔

شمار پین کے تیل میں لوہے کی سیلی سے کو غوطہ دو ایک سنٹ کے بعد نکال لو  
بالکل صاف ہو جائے گی۔

## سُفوف سے جلا کرنا

چائے کی یا سوئی کے اُس زبور کو جس میں ٹانگے کا کام نہ پانی سے گیلہا کر لو پھر شہاگر کا  
سُفوف لگا کر اُس میں ڈال دیجیے سو اگے پک کر مل جاوے تب لگا لکھ پانی سے دھو کر  
برش کر ڈالو۔

وہ سبگر بڑے کر بھی پانی میں گھو لکر زبور پہ لگا دو اور کوتلوں کی نرم آگ میں کھدو  
جب شور و جل چکے نکال کر وہو ڈالو اور برش سے صاف کر لو۔

وہ سبگر جو کو تیزاب لگدھک میں مل کر کے زبور پہ لپیٹ کر وہ سنٹ کے بعد برش سے  
جھاڑ دو اور پانی میں دھو ڈالو۔

## آلات سے جلا کرنا

سوئے کپڑے کی تھیلی بنائیں وہ سہولی یا چاندنی کی جھوسی کو صفت تک بھر دو پھر  
کسی لکڑی کی شے پر جاکر سوئے کو تھیلیوں کے واسطے بڑا کاٹا دے۔

وہ سبگر بھی کوئی لے کر لکڑی یا لکڑی کے سادے کام کو جس کا جسم کیساں ہو گھوٹ ڈالو  
لکڑی تھینے کی طرح چکھدر ہو جاوے گی۔

وہ سبگر کاٹوس کھاتہ جسے کچھ کا کپڑا لپکتے ہیں لکڑی اس سے لکڑی کو خوب گڑ و چکنا جائیگی۔  
وہ سبگر لکڑی کی سان پر لکڑی کی شے کو گڑ و چکنا جائیگی سان ایک گول ہتھیہ ہوتا ہے  
جس پر چاقو وغیرہ تیز کیا کرتے ہیں۔

وہ سبگر ریگ سال سے گڑے پر لکڑی کی شے خوب صاف ہو جاتی ہے۔ کپڑے یا سوئے کاغذ  
پر باریک پسسا ہوا کچھ بھایا ہوا ہوتا ہے۔ اسے ریگ یا ل بولتے ہیں۔

وہ سبگر باریک بیتی سے رگڑے سے اور کاسیل چھوٹ کو جسم چکھلا لکڑی کا ہے یہ عمل  
دست کی اشیاء کے واسطے زیادہ عیدہ گو لکڑی پر بھی نہیں ہے۔

## تیل سے جلا کرنا

لکڑی کی شے کو اسی کے تیل سے چر کر غذا یا کیل یا فلائین کے ٹکڑے سے رگڑ کر  
 کر لیتے رہو۔ تھوڑے سے عرصہ میں بلا آجائیگی یا فلائین کے ٹکڑے کو اینٹوں کی باریک  
 پسی ہوئی سُرخ میں لت کر کے ملو۔  
 ویکٹرہ سو کوٹا پین کے تیل میں بذریعہ آگ سفید ملاؤ کہ سرور ہو کر شہد کی مانند ہو جائے  
 تب کسی باریک کپڑے پر لے کر سان پھرتے باؤ اور سان کو پھر کر لکڑی رگڑتے جاؤ۔

## نسخہ تیل برائے جلا

- ۱۔ سرکہ تیز یا تیز عرق نعنع دو سو دو روغن زیتون نصف دم یکٹیفائیڈ سپرٹ ایک صم
- اسی کا تیل، اتور روغن زیتون اسی کے تیل کو ملا کر باقی اشیاء ملا دو۔
- ۲۔ اسی کا تیل آدو سیرو کیٹیفائیڈ سپرٹ و تولڈ بنزوف انٹی مولی وں تولڈ سپ کو اہم ملا دو۔
- ہر دو روغن میں سے جسکو چاہو فلائین کے کپڑے پر چر کر کپڑے کو دھو کر کے لکڑی پر ملو
- چند عرصہ ملنے سے چمک بایگی روغن سے جلا کر نیکے تھمتے جہیں وارنش کہتے ہیں
- اس کتاب کے حصہ اول میں لکھے جا چکے ہیں۔

## ماغنی دانت پر جلا دینا

ماغنی دانت کا جو جسم خود ہی چمکنا اور سفید ہوتا ہے کیونکہ جس وقت خرا دیہ تر نشانا ہوتا ہے اسے  
 مرنہ پانی بھیجے کپڑے سے خرا دی پر ملا دینا ہے تو صاف ہو جاتا ہے مگر تاہم اسکے جلا کر نیکے  
 طریقہ میں تازہ چوڑے کچا کر ماغنی دانت کی شے کہ نہایت باریک دیگ مال سے مل کر صاف کر لو  
 پھر کپڑے پر لے کر اس سے ملو اور اخیر کو صابن کے پانی میں کپڑا تر کر کے ملو مگر اس بات کا خیال رہے  
 کہ صابن کو پانی ملتے وقت کپڑا صاف سفید فلائین کا ہو ورنہ کسی قسم کی کرکراہٹ نہ ملے  
 پائے ورنہ نشان پر بائینگے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پچوس ٹون دے ایک قسم کا ہلکا سفید اور

نار دیر پھر نہ رہا ہے جسے جہاں پتھر کہتے ہیں اکو بار کی پیکر کپڑے کے جوڑے اٹھتی رہتی  
کی شے پر بل جس وقت سطح ہو اور نہ جائے اس وقت گھریا سنی بائیک پس ہنسی خشک  
دل کر برش یا کپڑے سے پونچھ ڈالو۔

## سینگ اندر کچھ کی ہنسی کے اسباب کو جلا کرنا

چھکھہ ہر دیشیا تریا کیساں مادہ رکھنی میں ہا ہندان دھونکے ماس کی ترکیب بھی  
ایک سی ہیں ہاے ہندوستانی کا گیارہ طرف درود حلا کیل چیرنا جانتے ہیں مگر انہاں  
ذہن اسلئے ہلا کر لئے ہیں کہ لکڑی کے درساں بگاڑ دینا پکپڑا ہندو صابیتے ہیں تب بائیک  
پس ہوئے کوئے اور پانی یا پانی اور دینیوں کا سوت ہلا کر ماساں پر ملتے ہیں  
اور ساں کو جلا کر لکھا کر لئے کو اس سے رگڑ دیتے ہیں ہندو دوسری ساں پر کھریا  
مٹی بھونچا مادے کر اس سے رگڑتے ہیں۔

## لقنن اور اسباب کو جلا کرنا

لقنن اور اسباب صرف سخت برش لینے کو چھی سے جلا کیا جاتا ہے اور کو چھی ہنسی آہستہ  
پھیری جانی ہے کیونکہ دور سے پھرنے میں لقنن وغیرہ کے ٹوٹ جانا خوف ہے جیسا جلا  
صرف جلا کر نیلے تیل سے چربا کر پیٹنے سے چکا ہے کیا بات ہے یا وارنش سے جس کا منسل  
مال جھانڈل میں ملے ہے اس کام کے لئے کو چھین لینے برش کوئے ہوئے سینگ  
یا گھوڑے کی دم کے بالوں کی ہنر ہوتی ہے۔

## کتاب کے ورقوں کو مضیق کرنا

کتاب کے ورقوں طرف لکڑی یا مضیق طافہ کے پٹھے رکھ کر تلکھچے میں چھی طرح اس مضیق  
ورقوں کی سطح پر کوئی سا تیل وارنش یا صرف شہد کا پوچھا کر سونیکا مضیق جلا دو اور اسی  
طرح مسکے الحیبہ مضیق یا لکھل خشک ہو جائے تب اسی طرح تلکھچہ میں کسی ہنسی کتاب پر مضیق

آہستگی تمام پھیر دوں گا ایسے کام کے واسطے لہریکا مستقل نہیں ہوتا بلکہ پھیری یا کٹنے کے وقت جسکے پیچھے تھبتہ لگا ہوتا ہے یہیں خیال کہ صدق باہم چپناں نہ نہیں۔ کیلے کیلے مستقل میں درتوں کو کھول کر سکھا لیتے ہیں اور حقیقت کے واسطے دوبارہ کہتے ہیں۔

## فولادی اوزار جل کو مستقل کرنا

اس کام کے واسطے مستقل بھی خللا دکا ہوتا ہے یہی صاحبی خمدار بھی پیدا ہو تو یہ کچھ برت لیا مستقل کہ صابن کے پانی میں جھگو کر اوزار پر رگڑتے جاتے ہیں اور دھروا دیا۔ رگڑوں کے بعد چڑوں کی گدنی پہ پونچتے جاتے ہیں اور پھر صابون کے پانی میں جھگو کر رگڑتے ہیں رگڑتے وقت سے غلہ کو اوزار کے جسم سے ٹائے ہوئے رگڑتے ہیں اور پڑاٹھا اٹھا نہیں کر اس سے اوزار کے جسم پر رگڑ کے نشان پڑ جاتے ہیں۔ غلہ مستقل وہ ہوا کرتا ہے جسکی چاکا قلمی شدہ آئینہ کی سی ہو جائے نیلگون اور مختلف مستقل پھر چکنے کے بعد شے کے جسم کو خشک نکالیں سے جا کر پونچھ ڈالتے ہیں تاکہ صابون کا اثر زائل ہو جاوے۔

## کمانی وار مستقل کا بیان

بعض فولادی یا رپری سنہری یا تیار کو کمانی وار مستقل سے مستقل کرتے ہیں (الف)

ایک سیدھا لکڑی کا ٹکڑا ہے جب اب ایک لکڑی کی شکل کی لکڑی (ج) بیچ سے لگی ہوئی ہے اور ایسی ڈھیلی ہے کہ ہر طرف گوم



کرتی ہے اسکے وسط میں اور فولادی مستقل ٹھیک سی ترکیب جو ہوا ہے جس طرح کہ زندہ ہیں لہریکا چل چسپا یا ہوا ہوتا ہے جس شے کو مستقل کہنا ہوتا ہے اسے چلی لکڑی (الف) پر رکھ دیتے ہیں اور پھر والی کمانی کو سرے (ب) پر پکڑ کر مستقل کو دیا میں بائیں پھراتے ہیں اور دوسرے مستقل کو جب مو تو آگے پیچھے کھینچا کرتے رہتے ہیں۔



لگا کر جس اونڈ کو گرڈ و گے فوراً میتل ہو جائیگا۔

## کرکس یا لوہا میتل کر نیوالا سفوف

عمد قلعی کسی قدر لے کر کوٹ کر پتیرا بنا لو اور پچھی سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی تھلے یا تانبے کے برتن میں ڈال کے اوپر سے شورہ کا تیز اب اس قدر ڈالو کہ پتیرے دھک جائیں تب میتل آگ پر جوش دو اور دھوئیں سے بچتے رہو کہ زہر ہے جب تیز اب کی تیزی سے قلعی گل جاوے تب کسی رکابی یا کوٹھالی میں سفوف ڈال کر آگ پر ہقدر رکھو کہ تیز اب اڑ جاوے تب سفوف تیار شدہ کو جرنالی سے رکھو میتل یا نڈال کی شے کو صفا کر نیکی واسطے نہایت کارآمد ہے صرف خشک ہی لینے سے شے میتل ہو جاتی ہے مگر یہی سفوف کو اسی کے نیل میں ملا کر کسی شے کو جو ریش تو نہایت عمدہ سینٹ کا کام دیتا ہے۔ مگر اسی کا تیل پکا ہوا ہو۔

## روح

یہ ایک حدنی شے ہے مرغ رنگ کی جسے اکثر جوہری لوگ اور سنار بہتے ہیں اگر کسی کو کوٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پکا دیں اور جین وقت تک کہ خشک ہو جا تب سفوف کر کے اپنے سے نصف وزن کے روج میں ملا دیں تو یہ ایک قسم کی میتل کرنے والی سفوف بن جاتی ہے جو پانڈی اور سونے کی اشیاء کو بڑی جلدی اور بہت عمدہ بجلا کر دیتی ہے۔

## پلیٹ صاف کر نیوالا سفوف

سب کاربوئیٹ آف آئرن اور صاف کردہ چاک ہر دو برابر ملا کر جس پلیٹ پر خشک ملو گے عمدہ جھلما ہو جائیگا۔  
وچکر انگریز: پارہ کاشتہ سوا تولد اور مان شدہ چاک ہ تولد باہر ماؤ جس طشتہ تری



پر خشک لوگ عمدہ جلا ہو جائیگا (بار کے انگریزی کثرت کو کیلول کہتے ہیں)

## جواہر ت اور عینک کے آئینہ کو جلا کرنے والا سفوف

کسی قدر قلمی کو جو کوب کر کے کوٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھو اور شورہ ہلکے سے ہلے ہوئے تیزاب سے گلاؤ جب قلمی گل جاوے تب اسے تیزاب سے الگ کر کے پانی میں گھول دو اور زار سا لوشادہ ڈال دو قلمی نمونہ بنشین ہو جائیگی تب پانی کو مقلط کر کے آگ پر خشک کر لو۔  
بوقت استعمال پانی سے نم دے کر ملو اور ہموک جاتے پر کپڑے یا برش سے جھاڑ دو۔

## گھونگول اور درپانی سپیو کو جلا کرنا

فلالین یا کسی اور ایسے ہی گرم ویز کپڑے کو نمک کے تیزاب میں بھگو بھگو کر باہر کی طرف ملتے رہو تا کہ چند عرصے میں بیرونی خوب چھلکا اتر جاوے تب گر پانی سے دھو کر لکڑی کے برادہ میں بوا دو جب خشک ہو جاوے تب ٹھائیں لیڈر سے اچھی طرح گرڈ کر ڈال کر جلا دیدو۔

## سینگوں کو جلا دینا

پہلے سینگ کو گرڈ کر درست کر لو پھر باریک ریگمال سے صاف کر لو تا کہ بعد پٹی پوڈر یا پیوٹس سٹون پوڈر سے جس کا بیان پہلے آچکا ہے ملا کر ٹھیک کر لو اور آخر کار ٹھائیں لیڈر مل کر جلا دے لو۔

## ۱۔ استرے کا مصالحہ یعنی ریزر پیسٹ

کرنڈ پتھر کو ادھ دسویں کوٹ کر باریک کر لو اور چلانی سے چھان کر پانی بھرے پیالہ میں ڈال دو جس وقت موٹے موٹے ذرات پانی کے تلتے بیٹھ جاویں اس بار تک حصہ بھی گھلاؤ اس وقت تمام ادھر دالے پانی کو مخلوط شدہ دھاکے تھار لٹلہ لگ پد خشک کر لو جب

دوا خشک ہو جاوے تب چمڑے پر بڑی چوڑی سریش یا گوند یا مارتن چڑھا دیجئے کہ بجا  
تو اس پر جس قسم کے چاقو گر گزاد گے خوراک صاف اور بچھا ہو جائیگے۔

## پیتل کو جلادینا

پیتل بڑی آسانی سے صقل ہو سکتا ہے۔ نہایت باریک پتی سے ریتا کر  
کرند کے پودر سے رگڑا کر صاف کر لو۔

## جلا کرنے والا پودر

کرند یا ایک سپاہیاں ہفت کھڑیا ایک خمد سخت ملیٹ کا پتھر یا ایک کٹا ہوا حصہ۔  
کسیس لگ پیچولی ہوئی تلکیت حصہ کچنچ یا ایک سپاہیاں ایک خمد سب کو ملا لو پخت  
مزدت تیل سے چرب کر کے ملو۔ لوہے اور پیتل کو جلد صاف کر دیتا ہے۔

## سان بنانے کا طریق

مختلف کام کے واسطے علیحدہ علیحدہ مصالحوں کے بنے ہوئے ہوتے ہیں، صرف چاقو  
اور چھری تیز کرنے کے واسطے تو کرند اور ریت کے ہوتے ہیں جلا کرنے کے واسطے لکڑی  
اور کپنچ کے جن کا سطح بہتے ہیں۔

## کرند کا سامان

باریک سپاہیاں کرند اور سیر لاکہ دلتہ دارم تولہ لاکہ کوڈلگ پہ لچھلاؤ اور کرند کو گرم کر کے  
اس میں داکڑ بھرج ملاؤ تب کسی لکڑی کے تختہ یا چونچ پر فرش پر ڈال کر پیہ کی طرح گول  
کر لیا لوہے کا گول کرنا تختہ یا فرش پر رکھ کر اس کے اندر مصالح چھڑ کر جالو۔ لوہے کا علاقہ سان  
کو گول کرنے میں سانچے کا کام دیگی جن وقت مصالح سرد ہو کر جم جائے تب لوہے کی ہوئی  
سلاخ آگ میں گرم کر کے اس میں ڈال کر سوراخ کر لو۔ اس سوراخ میں کٹری کا ڈنڈا پیسٹا جائے

ہے جبکہ دونوں طرف دو گٹھنیں جڑتی ہیں  
 جن پہلی ہڈی سان بطور چوڑے کے گہرا کرتا ہے۔  
 اگر کسی ایک طرف ہڈی لگا دیتے ہیں اور دوسرا  
 ہم اٹکل کھلا رہنے کے باقی سب اویسے ہی لہ  
 پہلی طرف سے ڈھکا رہتا ہے۔ نچلے حصے میں  
 تارین کا تیل بھر دیتے ہیں جب ہڈی لگنے  
 دستہ گھومایا جاتا ہے تب سان کا پہلی تیل  
 سے بھر کر اوپر کوٹا ہے جس پر اوپر سے ہڈی

تیز ہو جاتے ہیں۔ ہندوستانی میفل گر تو سان کے ساتھ بہت موٹا اور لمبا سان لگاتے ہیں جس کی  
 ایک طرف تھم لگا ہوتا ہے اسکو گھینتے ہیں تو سان گھومتا ہے تب کسی ایک طرف کسی دوسری  
 طرف لپٹا رہتا ہے اور سان کی اٹلی اور سیڑھی گردش برابر قائم رہتی ہے۔ ویسی  
 آدمی اپنی اینٹ کو سان سے رگڑ کر سان کو تیز کرتے ہیں۔ کیونکہ دھات کی رگڑ سے سان کی  
 سطح نکلی ہو جاتی ہے جو سو اینٹ یا ایسی کسی دوسری تے کی رگڑ کے سان نہیں ہوتی مگر  
 آگیز تیل سے چکر عمل کرتے ہیں جس سے دھات کے تیل یا سطح کا براہ سان پہ چپکے منیر  
 پاتا۔ جب کسی اوڑھ رکے میسر کو جلا کر لیا جاتا ہے تب کڑ کا سو قدر اینٹوں کی رگڑ سے  
 کام لیتے ہیں۔

دیکھو سیدریت ہر حصے کڑ روختہ باریک پیا مہا کا پلچ ایک حصہ سب کو لگا کر دھندلا کر  
 میں لگا کر طریق حل و بیان تیار کر لو۔

دیکھو لکڑی سینک باجوہرات کی آبداری کے واسطے سینبل کی لکڑی کی یا شیشم کی لکڑی کا  
 سان بنایا جاتا ہے جس کو پھر کر اوڑھ لائیں لیڈر یا لالین کے ٹکڑے سے رگڑ کر جلا  
 کیا جاتا ہے تب دوسری شیا کو اس کے ساتھ اُپہستہ آہستہ رگڑ کر دھکا کیا جاتا ہے

## بروزنگ یعنی مانیٹری کا عمل

مانیٹری کے عمل سے وحاح پر آب و ہوا کا اثر نہیں ہوتا۔ روزنگ لگتا ہے۔ اکثر پتیل کے تنوع میں  
سیاہی کا رنگ آبی کا ہوتا ہے یعنی پتیل کے بت ہی عمل سے پتھر کے ہرنگ کئے جاتے ہیں۔  
ہیں چنانچہ لاس کے چیف کورٹ کے بالقابل جناب جان لانس صاحب کے بیچو پتیل کا بنا ہوا  
بروزنگ کیا ہوا ہے جو عوام الناس کو پتھر کا معلوم ہوتا ہے ہم اس کے طریقہ بیان کرتے ہیں۔

## متعلقہ پتیل کی واسطے بروزنگ

ہیکریس پلیٹیکو پانی بسبب بارکھڑائی قدرے جھک گھول کر سی بنالوار نرم  
آگ پر گرم کر کے ٹھنڈا کر لو بعد سرد ہو جانے تک برش سے شے مطلوبہ پر یکساں لپیٹ کر  
دو گنا آٹنا سے عمل میں برش کو پلیٹیکو کسیہ کے سنوف میں لٹکا سا لپیٹ لیا کر دیا  
موسم کی ڈلی پر لیا کر دے۔

و دیگر شے کو صاف کر کے ہیڈ رولفٹ آف ایوینا سے پلٹر کر دیا پلٹر خشک ہو جاو  
تب پلیٹیکو کسیہ کے باریک سنوف میں برش بھر کر اوپر سے پوچھا دو اور دوا برش ہو جاو  
برش سے گڑ کر جسم کو یکساں کر دو واضح ہو کہ پلیٹیکو ایک قسم کی دات ہے جس سے نیسل  
بنائی جاتی ہے سرد سے بھی یہی کام کھل سکتا ہے مگر ایسا عمدہ ادویہ مار نہیں  
رہتا اور دوا برش سے مطلب سخت بالوں کے برش کا ہے جس کو موسم کی ڈلی پر لیا  
پھیرا ہوتا کہ کسی قدر موسم اس میں لگ جاوے۔

## جست پر بروزنگ کا عمل

نیلے تھوٹھے کو کرک میں گھول کر قدرے گرم کر دو اور انہیں جست کی شے کو غوطہ دید و پابند  
گلٹ سائے کے کل کے لگے دو تاکہ اس پتیل کا سا رنگ جاوے یہ تو پتیل کا رنگ ہوا گرا سے  
نوشاد کے جوہروں سے ملو گے تو کسی قدر گرم ہو جائیگا اور اگر سیاہی نہ آوے۔

ایڈ میں سیڈر و سلیٹ آف ایوینا حل کر کے ہمیں کپڑا کر کے ملو اور خش ہو جا پر  
برستہ ہو گیا ہو کہ میں برش سے لگا دو اگر جھٹ کی شے نقش دار ہے اور نقش ہا بھرے  
ہوئے ہیں تو پتل کے رنگ دینے کے بعد جیسا رنگ دو تو نقش دار چکھول پر پا کر پھیرا کا  
نقشہ پر سیاہی نہ بیٹھے اور شے کی نہیں سیاہ اور نقش سنہری معلوم ہوں جس سے  
مجبب کیفیت معلوم ہوگی۔

## قدیمی شکل کا برتن

اسکے لگانے کی شے کا رنگ پورا یا دیرینہ شے کا سا ہو جاتا ہے نیز سرکہ حصہ  
کا روینٹ آف ایوینا حصہ تک لاہوری رنگ کریم آف مارٹا ہر ایک ایک حصہ سب کو  
ملا کر تانبے کی شے پر مل دو اور دھندلے شے مطلوبہ مقدار مکان میں جس میں دی  
اور گرمی ہر پر ہو سکھاؤ شے مذکورہ پر کسی قسم کا شوز سام جائیگا جسکو کت برش کی گردوں  
سے لے کے جسم پر مل دو۔ عمدہ و خوشنما رنگ ہو جائیگا جس جگہ شے مذکورہ کے جسم پر برزنگ  
ہوگا وہاں قدرے نوشا درگھس دیا جائے تو رنگ گہرا آبی ہو جاتا ہے۔

## سیاہ برتن

فلادی عمل تانبے پر مصلح ہو سکتا ہے کہ کلورائیڈ پلاٹیم کو پانی میں حل کر لو اور لگ کریم  
کر کے تانبے کی شے کا ہمیں خطوط دو مگر یہ رنگ اکثر گرے آرا بھی جاتا ہے۔  
وچگرہ میڈرہ کارک ایڈ میں کلورائیڈ آف انی سونی کو عمل کر لو اور ہمیں تانبے کی شے کو  
خطوط دو۔ مایہ کو ہلکا سا کر کے خطوط دیا جاتا ہے۔

## سنہری برتن

برش گولڈ پلاٹیم بکسائیڈ آف کاپر و حصہ۔ پارہ ایک حصہ۔ گولڈ فلکس پلاٹیم سب  
یا ہم ملا کر ایک کر لو اور پھر لکڑی مرکب عشا ہنڈل اور بتوں کے موندہ خوشنما کر نیے واسطے

## عرق بروز کی واسطے

تیز سر کا ایک پنٹ نوٹا دے، تولہ چٹکلی سیا توڑ سکھیا، امانتہ سب جاکو ایک کے سر کو ملالیں اور ۲ دن کے بعد حیل ہو جاوے تب پیل یا لوہے کی شے پر لودھہ رنگ ہو جائیگا۔

## سفوف بروز

ایک سو اسیکا توں کتا کچا پیلے حصے میں سنہری بوڑیہ کے بیان میں مذکور ہواں دیکھو دوسرے خیمیاں لکھا جاتا ہے گندھک اور سفید کتہ منسی کا جسے دانیٹ اکسا چٹا آف کہتے ہیں انہیں برابر ملائے رہا اور آگ پر رکھتے رہتا وقتیکہ ان کا رنگ سنہری نہا ہو جاوے تب سر و گرد اور جس جگہ چاہو لگاؤ عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

## تانہری کا بروز

تانہے کے براہ کو کھوا خوش نہا تیزاب میں آگ پر ملا لوجب تانہا گل جائے تب تانہیر لوہے کے ٹکڑے ڈال دو مل شدہ تانہا بشکل مٹی گاؤں کر چٹھہ جائیگا تب تیزاب کو اوپر سے نکالو اور اس تانہے کے ٹکڑوں کو کوٹ کر ایک سفوف کر لو اور نش کے ذریعہ جس جگہ چاہو لگاؤ تانہا معلوم دیگا۔ ہر ایک بروز کے اوپر اور نش کنافوری ہے کیونکہ دار نش سے بروز کا رنگ بھی قائم رہتا ہے اور شے بھی جلد خواب نہیں ہوتی۔

## ستا اور عمدہ بروز کا نسخہ

رنگار ۲ تولہ جست کا دھواں جما ہوا (جسکو پنی پوڑا کہتے ہیں) اور تولہ (یشے جسے گھایا ڈھالنے والوں کی بھٹیوں کے دھوئیں کش میں دوبارہ رنگ کی جی ہوئی ہوتی ہے) ڈال کر لے لے لے سوا گ اور شہرہ ہر ایک ۵ تولہ رسکپور وودرم سبک ملا کر تیل میں جلا لیا اور آگ پر گچھلا لیا

## نور پری بر و نر

رہے اور طلسمی ایک ایک توڑا گ پر گھٹا و جب پانی ہو جاوے تب اس میں پتہ تیار ہوا  
لاو اور آگ کے تار کر سرور کے میں نو اس میں قدر روغن ملا کر گٹاؤ عمدہ چاندی کا رنگ صاف ہو

## لکڑی پر بر و نر کا عمل

سفید سریش کو تیلے پکا کر لکڑی پر پھیر دو یا سریش میں سفیدہ قدری ملا کر اس کا  
پلستر چڑھا دو یا مدیج شک ہوئے کو جو بن پتلی وارش کا لہو چارادیکر سنہری بر و نر  
کی پوریہ پتلی میں باندھ کر چھڑا دو اور شک ہو جائے پر تھوڑے سے گھوٹا لہو

## کانڈ پر بر و نر کا عمل

کانڈ پر پیلے گوند علی سندہ پتلی پتلی سپا دیتے ہیں ماب سفوف مذکورہ چکر  
کر اوپر سے ہرہ کر دیتے ہیں۔

## پیشیل کی چھوٹی چھوٹی اشیا پر بر و نر کا عمل

سپیس ایک حصہ ہوا انار سفید ایک حصہ میڈر اکلا رک ایسڈ مینے نکا کانیز تیزاب  
۱۱ حصہ ہر سڈ شیا کو ہم ملا کر برش سے صاف تھے بر گٹاؤ عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

## گاس کی نالیوں کے واسطے ٹائٹری رنگ

گندھک کا تیزاب ایک حصہ پانی ۱۱ حصہ ہر دو کو لاکس میں بیک پر ہے پیسکر  
بھی کہتے ہیں مینی پیشیل بنانے کا مصلح کوٹ کر ڈال دو جب قوہ عمل ہو جاوے تو اس میں  
برش عمدہ طور سے تر کر کے پتے مطلوبہ پر پھیرے جاؤ چند لمحہ میں عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

## سبز رنگ کا بیرون

نیز نیٹ آف آیرن ۵ تود۔ ایپو سلٹائیٹ سوڈا ۱۰ لور پانی ڈھالی پاؤس کے  
باہم ملا کر انہ کی شے کو اس میں غوطہ دو چند عرصہ میں رنگ چڑھ جائیگا جب رنگ  
چڑھ جاوے۔ تب سرد پانی سے دھو کر سکالو +

(دیگر) ایک جتنہ کیس دو حصہ پانی باہم ملا لو اور اس میں پتیل کی شے کو ڈالو  
چند عرصہ میں گہرا نیونی رنگ ہو جائیگا جتنی دیر تک زیادہ پتیل کا ٹکڑا پڑا رہے گا۔  
اتنا ہی گہرا رنگ ہوگا +

(دیگر) اگر شورہ کے نیزاب میں تانبے کے ٹکڑے ڈال دیں۔ اور حرارت برقی اور  
جب نیزاب بھرا ہو جاوے۔ تب اس میں پتیل کی شے ڈال دیں۔ تو اس پر سبز کا ہی  
رنگ ہو جائیگا۔ بعد ازاں اس پر دھارش کریں +

## پتیل کی شے کی واسطے عمدہ سیاہ بیرون

شے کو لک کے نیزاب میں غوطہ دیکر سا دہ پانی سے دھو ڈالو تاکہ صاف ہو جاوے  
تب کرب ذیل میں غوطہ دو۔ نمک اور شورہ کا مرکب نیزاب + سیرکیس آدہ میر سفید  
شکھیا آدہ میر سب کو باہم ملا لو۔ اس میں غوطہ دیکر نکال کر شے کو دھو ڈالو پھر ہلکے لٹ  
سوراش کر کے مینے جلا دیکر اوپر سے سبز رنگ کا دھن دھو +

## پتیل یا تانبہ کے ڈالے ہوئے تمغوں اور حرقتی بیرون کا عمل

سبز رنگ۔ نمک یا نشادر کی پانی میں حل کر لو اور ان میں سے مطلوبہ کو ہر روز  
تک پڑا رہنے دو +

جسٹوراز رنگ۔ ایک ٹکڑا س بھر پانی میں ۵ قطرے شورہ کے نیزاب کے محلول کر کے  
مطلوبہ کو اس میں ڈالو۔ اور رنگا کر سن کر رنگ کی بجائے کھانڈ +



سیاہ رنگ سیلفرٹ آت ایمنیا کو پانی میں گھول کر اس میں سے  
اور پتہ گھسنے بعد نکال کر مستحکم آئینہ دکھلا کر ریش پتھر دوپٹے

## بندوق کی نالیوں کو بھورا رنگ

گھبراہٹ آت انٹی موئی یعنی سرسہ کا قلم گشتہ اس کام کیو سٹلے ایک سٹلے  
پتھر سے زرخن زیتون پتھر کا کر بڑی کی طرح پتھر کر لیتے ہیں مگر چونکہ صرف یہ مرکب ہیام  
گھسنے کا رہنے سے رنگ کتا پتھر اسلئے جہاں جلدی ہوتی ہو وہاں اس میں یہام قوطے  
شور کے پتھر کے آٹا دیتے ہیں جس سے اسکا زور بڑھ جاتا ہو سادہ بہت جلد رنگ دیتا ہے  
اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے بندوق کے لوہے کی نالی کو خوب دھوا کچ کھسوات  
کر لو اور اگر ضرورت ہو تو چونکہ کھڑا ہٹی پانی میں گھول کر مل دو اور پھر چند عرصہ تک بھورے  
پتھر سے لگا کر پورے ڈالو بعد ازاں کھورا مٹات انٹی موئی کو زرخن زیتون سے گوندہ کر  
تیار کر لو اور بندوق کی نالی کو اس پر قدر گرم کر کے مصالطہ مذکور ملو اور یہام گھسنے کے  
بعد پتھر پٹھا لو اگر ضرورت ہو تو رنگ ہلکا ہو یا حسب نشانہ ہو تو پتھر اور مصالطہ تیار کر کے دوبارہ لگاؤ  
(نشانہ دیگی اکی مورٹس۔ ہارٹس)

تیزاب شورڈ ڈاؤنس

انپرٹ آٹاؤنس ایکٹاؤنس

نیلا کھنڈ۔ ہارٹس

کھورا مٹات آٹرن ایکٹاؤنس

پانی ہم لوٹس

وضوح ہو کہ خبب بندوق کی نالی پر خاطر خواہ رنگ آجاو تب کڑی کھنڈ گھسٹ  
ڈالو تاکہ جلا ہو جاوے اور اخیر کو کوئی سادہ آٹن گر نیلا اور زیتون ہلکا سا پتھر دو تاکہ پروٹ  
کی عمل سے چوڑا ہو جائے رنگ قائم ہو جائے کام کیلئے غلہ وارٹس یہ پتھر پٹھا لاکھ ۵ توڑو ہم لوٹس  
ہم درم پتھر آٹاؤنس دو پتھر لاکھ کرنا ایک کر کے تیزاب میں ڈالو اور ہم لوٹس مالاخوین

بھی چھوڑ دو جب سب اشیاء مل ہو کر مجاویں اسے جس سے روغن نکلا کر  
دم والا خرین یا ڈرین یا ایک قسم کا رنگ جو سرخ جو نہایت عمدہ ہوتا ہے اور

روغن سازی میں بہت کام آتا ہے۔

یا در کھور کہ جس سے کویر و نر کرنا ہوا سے پہلے دھو کر اور باغجہ کر صاف کر لو  
مکہ چکنائی اور تیل پاگل نہ رہی و در عمل نہ ہوگا چکنائی دور کر دیکھو و اس طرح کھڑا مٹی یا چونہ  
یا نیس گھونکر گنا پلہ ہو اور تھوڑی دیر بعد ہونے کپڑے سے زور زور سے پونچھ کر اتار دینا چاہیے  
اس عمل سے تمام چکنائی دور ہو جاتی ہے و تب پانی سے دھو کر صاف کر لے ایک یا دو زبان سے پور  
کر کرنا مل کر اور پانی ڈال کر صاف کرتے جاؤ یہاں تک کہ تمام چکنائی دور ہو جاوے و اگر چکنائی  
دور کرنے میں بڑا اثر رکھتا ہو اور فوراً مل کو چھٹ کر چکنائی دور کر دینا ہو زبان سے پور  
سے پونچھ کر اور شے مٹاؤ کہ آگ کے تانوسے قدر گرم کر کے برز نر کا عمل کرنا چاہیے یہ بھی  
خیال رکھو کہ برز نر شدہ اشیاء باہم رگڑا نہ کھاویں کیونکہ رگڑا سے رنگ خراب ہو جاتا ہے۔

## نصیروں کے چوٹے سنہری بنانے

آپ نے نصیروں کے سنہری جو کئے دلاستی ساخت بازار میں بہت دیکھی ہو گئے  
اور بہت دفعہ سوچا بھی ہوگا کہ کیونکر بنتے ہیں قبل ازیں کہ ہمیں یہ عمل معلوم ہو چھارے  
بہت سے دوستوں نے ہم سے بھی دریافت کیا مگر ہم او خوشنیتان کم مت کر رہے ہیں کہ  
کا معاملہ تھا ہمیں خود ہی معلوم نہ تھا۔ بتائے کیا خاک یا شہاب اس کا طریقہ ورا معلوم ہو  
ہر جس کو ہم بہ یہ ناظرین کہتے ہیں۔ وہ ہوا بکنا

سفید سریش کو گلا کر اس میں کھڑا مٹی ملا کر پیلا سا پستری بنا لو جس پر پستری روغن  
یہ کسی نگرانی کے صلاح پر چڑھ دو جب کچھ چاڑی تہہ مصالحہ ڈال کا پوچھا پھر وہ مٹی  
سریش سفید ہر دو شیا بہ قدر تازہ ملا کر پستری بنا لو جب یہ بھی خشک ہو جاوے تب دوبارہ  
برش کے ذریعہ مصالحہ پر پھینک دینی یا پستری پھر کسی قدر مصالحہ سر او کیا پستری اس وقت سٹو کے  
ورق کو چوٹی سے پکڑ کر اوپر پھینکا پانی پر چھوڑ دو کہ تیرا ہر۔ بعد اسی طرح پھیلے ہوئے ورق کو

سوکھنے و دھبے کہ جاو تب کسی نہایت محو صاف اور جگہ فون ہوئی یا پھر گھٹا نے  
 آہستگی تو ہم گھوٹو اس محل سے گھوٹنے کیلئے مشق درکار ہو۔ ورنہ ورق اکھڑا کر کاغذ نشہ  
 ہو کر فی ہر مایہ کام کو ہرگز پانی نہ لگنے دو۔ ورق اکھڑا جاتا ہو۔ اور نہایت کہ ایسے چوک  
 بہتہ مکان کے اندر رہو تاکہ ہر شے کے قطرے اور پانی کی بوند میں اسے خراب کر دیں  
 کوئی باریکہ دیر کیڑا سپر بطور علاقہ ڈھک چھوڑ دنا کہ مضمین چوک خراب نہ کیے جائیں  
 کیونکہ مضمینوں کی مضمین ہو کر صاف نہیں کیجا سکیں گے مگر قضا کا چوک خراب ہو جا تو پھر  
 کچھ چارہ ہوا اسی ایکے کو تمام روغن اور پستہ رکھا کر پھر ہی مضمین کچھ لگاؤ۔  
 (طریق دیگر لیکن حسدن ہو اعلیٰ ہوا در اوپر کا محل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ خشک ہو جیسے  
 پہلے سوکے ورق کے اثر جانکا خیال ہونا سب سے ہم ایسا اور طریقہ بیان کرتے ہیں۔ باریکہ  
 سفید کاغذ صیبا علی تصور ہو کہ اوپر کتابوں میں لگا ہونا ہو۔ لیکن کسی چینی یا صاف  
 چکنی لکڑی کے تختہ پر پھیلا دو۔ اور سفید عمدہ ٹوم کی گولی ٹیکو سپر حسد و کاغذ ایک طرف  
 سہ تمام ہو مہیا ہو جاو لیکن یہ مہم اس ترکیب لگا نا یا پھر مہم کیکیساں لگے مشق درکار ہو  
 اس ترکیب کاغذ کی سطح کھنی پسندار ہو باو کی یہ مصالحہ وار کاغذ نمائی چھڑائی میں توں  
 کی دفتر کی کے برابر ہونا چاہئے صرف کسی قدر زیاد تاکہ جیلاقی اسپر کھیں تو اندر ہی اندر  
 ہر ایک طرف سو دفتر کی کے اوپر رکھ کر لگا یا گیا ہو۔ سب سے سیدھا چکنی کاغذ کا اٹھایا ہوا ورق  
 نظیر کے چوکوں پر چپکا یا جاتا ہو۔ ان چوکوں پر علاوہ سفیدی کے نہ یا ہر کے ایک  
 اور مصالحہ لگا کر سکھایا ہو ہونا ہو جسکو ورق جھانپنے سے پیشتر گھلا کر پتے میں یعنی ملائم  
 زرخ پانی سو تر کر کے اور سو پھیر دیتے ہیں۔ یہ تو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ سریش اور سفید  
 یا چاک نہایت صاف اور باریکہ کہنا ہو یا ہم ماکر سفیدی تیار کرتے ہیں۔ اور حسب ضرورت  
 چلا یا کاڑھا رکھتے ہیں۔ تہہ کھٹے پر ایک چرما کر اسے بچھا جے ہیں جو سو کچھ جاتا ہے  
 تب سریش چرما ہاتے ہیں۔ اس طرح نہ یا ہر چرما دیتی ہیں اور اگر کچھ نقش کرنے یا کھٹا لگانا  
 منظور ہونا ہو۔ تو ان تہوں کو قدری گھلا رکھتے ہیں۔ اور جب چھٹا لگائے موافق ترکیب ہونا  
 ہو جاتی ہیں تو برسی آہستگی سو پھیر رکھ کر دیا جے ہیں جس سے نیل بوتے اور نقش و خیر و

بنجاتے ہیں۔ لیکن یہ سفید سیفیدی جو کٹ کے کناروں سے باہر نکلتی ہے اس کو ایک اور  
تیز چا تو کی نوک سے چھیل ڈالے ہیں جب اس طرح پرچٹ تیار کر لیا جاتی ہے تب اس پر پکینے والا  
مصالحہ جسے گولڈ سائز کہتے ہیں۔ لگاتے ہیں۔ اور جب یہ بھی سوکھ جاتا ہے تب پرش کو پانی سے  
گیلا کر کے سپر پھرتے ہیں جس کو پانی سے پیدا ہوتا ہے۔ تب کھٹ کے ورق کو تو مصالحہ دار کا تھپڑ  
چپکا ہوا ہے۔ سپر کھٹ پر تھیلی سے یا فلاٹین کی گدی سے ملتے ہیں۔ ہونے والا ورق مصالحہ دار  
کا قند پر تھپڑ کر چوٹ پر لگ جاتا ہے۔ اسی طرح تمام چوٹ پر ورق چا کر سکھا لیتے ہیں۔ اور  
بالکل خشک ہو جانے پر فولاد کے مصقل یا پتھر کے گھوٹے سے گھوٹ آتے ہیں۔ گھوٹے  
میں بھی مشق دیکار ہے۔ ورنہ سونا اکھڑایا کرتا ہے۔ گھوٹے سے پہلے پتھرنے کے پرنے کی  
گدھی پھیرنی چاہئے تاکہ سطح کسی قدر یکساں اور گھوٹا بہارنے کے قابل ہو جائے۔ غرض  
پھیرنے کے گھوٹے باریک اور لینے ہوتے ہیں۔ گھوٹا بہارنے کی پھیرنے کے وقت اگر  
کہیں سے سونا اکھڑ جاتا ہے تو وہاں اور کھڑا چپکا یا جاتا ہے۔

## سفیدی کا نسخہ جسکی تہ در تہ چڑھاتے ہیں

مرشش عمدہ اور سفید سیر مال عمدہ سفید صافین سیوالتی کا تیل سیرانی ۲ ہیر  
مرشش کو پانی میں گلا کر کالاکر دیا اور مال کو لگا لگا کر تیل ملا کر تب گھنا ہوا مرشش تھوڑا  
مغزول ڈال کر ملائے جاؤ جب سب ایک جان ہو جاویں۔ تب سفیدی کا تیل سفید ویاک  
یا باریک چوہ چوہا ہو۔ ڈال لیکن سفید سب کھم ہی۔ کیونکہ فلام اور صاف ہوتا ہے۔ تو ام کو کالی  
انداز نہیں کارگیر اپنی مرضی کے موافق رکھتے ہیں یہ مصالحہ ٹھینکے ڈالنے سے زیادہ کارآمد ہے  
اسی جب استعمال کرنا ہوتا ہے تو لگ ب لگ گرم کیا جاتا ہے کیونکہ سرد ہو کر سخت ہو جاتا ہے اور جو چاہا ہے

## ساکھو نہیں حروف یا نقشہ دار تختہ بنانے کا مصالحہ

مرشش سفید عمدہ مرشش ہادی ایک حصہ ہر دھاتیا کو لگا لگانے میں ملاو یا تیل کا تیل  
انداز نہیں صرف تجربہ پر منحصر ہے جس قدر پانی میں مل کر قارورہ ہو جائے تب وہ نوکھی لگا لگا

چھانکر ملا کر اور کٹڑی کا نہایت باریک برودہ جو باریک ریتی سے بزرگ کر دینا یا گیانپوس  
میں کافی مقدار کا زرد آوند اسی وقت سانچے میں بھر کر باؤنڈ کر سانچے کو پہلے تیل کے تیل سے  
چھڑا لیا تاکہ مصالحہ چپکنے نہ پڑے جب نقش آٹھ آدھ تبت سانچے کو دھوپ میں رکھ کر  
سکھا لیا اور سانچت کو اندر سے نکال کر سفیدی کی تر چڑھا دوڑاں بعد گولڈ سائز کا ورق چھڑا

## ( نسخہ گولڈ سائز یعنی ورق چپکنے کا مصالحہ )

نندو آکر درو کر ایک انگر بڑی سی ہے اگر یہ نہ ملے تو بیوڑی یا رام دھج مٹی بڑی بچا  
ایک حصہ بکریل فارنش و حصہ ہاسی کا تیل ۲ حصہ چارمین کا تیل ۳ حصہ پکا ہوا اسی  
کا تیل ۱۰ حصہ سمب کو ملا کر خوب طرح گوندہ لو برش سے یکساں لگائو۔  
(نندو دیگر اسی کا تیل پاؤ بھر لگائی لہ تو لہ لگائی ایک انگر بڑی گوندہ ہے اگر یہ نہ ملے  
تو اس کے عوض سندرس ڈال لو گوندہ کو ایک پیس کا تیل کو جوش دو تھوڑا تھوڑا  
گوندہ ڈال کر ہلاتے جاؤ اس طرح تمام گوندہ تیل میں حل کر لو اور موٹے کپڑے میں چھانکر  
برتن میں بھر لو استعمال کے وقت اس میں ٹنگرف اور قدرے تیل تارپین ملا کر فریق  
اور رنگ دار بنا لو پھر برش کے ذریعہ لگائو اس پر سونے کا ورق خوب چپک جاتا ہے  
یہ مصالحہ نہایت عمدہ اور بڑا کارآمد ہے ۔  
اور بھی کئی ایک نسخے گولڈ سائز کے معلوم ہیں لیکن چونکہ یہ نسخہ نہایت عمدہ  
ہے اس لئے ان کا ذکر ترک کیا۔

## گلٹ شدہ چوکٹ پر جلا کرنا

اگر یہ گلٹ کیا تو ہر پوتی اس پر شراب کا بنا ہوا روغن پھلا تھلا پیچھڑا اور گدیہ نہ  
گلٹ ہو تو پہلے نیل وغیرہ دور کر لو تب روغن لگا دیا ہے پرائے اسباب کو صاف کرنا قدرے  
مشق طلب ہے پہلے تھوڑے بالوں کے قلم سے گروا دیل پوٹھا لہوچہ اور کئی شراب پانی ہر  
ملا کر اس میں اسٹینچ ڈیوڈ کر پوچھے یہ بہت نرم یعنی چوکٹ کی نزالت ہو گئی ہے

قوارنس کرو جو کہ سوئیگا دق صرف لعابہ ریس سے چیکا ہوتا ہے اس لئے گردہ بل  
ہرے میں پالی ہادیہ کر عرق لگانے کی بڑی احتیاد چاہئے کیونکہ ذریسی نے امتیالی  
یسے ہی برق اکٹرا جاتا ہے۔ اور ہلکے نیکی ہوتا ہے۔

## گلٹ شدہ چوکنوں کو صاف کرنا۔

جب گلٹ شدہ چوکے پرانے ہر نیلے ہڑیاوتیں۔ ٹبٹ اکو صاف کر کے لٹوڑی پشاک  
اور نکلت چاہئے۔ لہذا سفیج کو مینیا ب یا اسپرٹ آف وائن گرم کردہ میں ڈبو کر کچ  
پر پھیرو اور کسی کپڑے سے توات کوٹ پونچو دیتے ہی خود بخود خشک ہونے لگتا۔

## خراب شدہ چوک کو پھر دوبارہ گلٹ کرنا

اگر بہت پرانے ہو کر گلٹ شدہ چوکنوں پر سے سونے کا ورق کئی جگہ سے اکٹھا  
یا اڑ جاوے تو اسے دوبارہ گلٹ کر لو پہلے ذرا سفیج کو پانی میں تر کر کے گلٹ شدہ جگہ  
پر پھیرو۔ پھر جگہ مال سوٹو تام سونا اڑ جائیگا اس پر پھر سے گولڈ سائز جس کا نسخہ  
مذکور ہوا کا پلستر چڑھاؤ پھر بطریق معلومہ سونے کا ورق چڑھا دیا جائے۔

## نقش پر گلٹ کرنا

کسی عمدہ تمکاری یا نقش پر گولڈ سائز دو لگا دو جب سوکھنے پر پائے تب  
اس پر سونے کا ورق بطریق مذکورہ چاؤرہ سفیج حروف نام اور بڑے سے بڑے  
معتز کے کام پر سوا چڑھا دیا جائے۔

## گلٹ کپڑے کا خشک پوڑو۔

مذکورہ ہیں تو حصہ اول میں لکھی گئی ہیں۔ دلوں دیکھو مگر دو دیکھیں جو ابھی معلوم  
ہوئی ہیں اور عمدہ کار آمد میں دیج کی جاتی ہیں۔

۱۰) نمک کاتیراب اور شورہ کاتیراب برابر وزن لاکر اس میں سوئیچے ورق نمائیکہ  
بدریہ گنگا لوبہ لاناں تانے کے چند ٹکڑے اسی برتن میں خال دو تمام حل شدہ  
سونا ان پر چھٹ جائیگا تب دوسرے تیراب قطو گرڈالو اور تانے کے ٹکڑے پر سو سونا  
چھڑا کر تیر اور مقدار سرکہ میں حل کر دو جود صاف پانی ڈالکر دھو ڈالو اسی طرح چند مرتبہ  
پانی سے دھو کر صاف کر کے اس کو کھٹ کر کھٹ کر کھٹ جائیگا۔

۱۲۔ اوسے کو لگ پر گھلا کر برابر کا پارہ ملا دو۔ اور اسی وہ لگ سے امار کر مگر دوتب  
گندھک کی تیزاب دھار کر تھوڑا عرصہ لگا دو۔ گندھک کے بعد پھر لگ پر رکھو اور کسی کچل کی چھڑی  
سویلا جلیہ ملائے جاو۔ اس طرح تمام پارہ اوڑھ جائیگا۔ اور سو نہ کا سفوف رہ جائیگا جس کو دوسر  
صاف کر لو پارہ کے اڑ جانے کی پہچان یہ ہو کہ جب مہوٹاں نکلتاں بد ہو جائیں سمجھ لو کہ پارہ  
اگر گیا مگر خبردار پارہ کے مہوٹوں میں بچے رہیں کہ آنکھوں کو سخت مضر ہو اور جھوٹ سونے  
میں پارہ ملائے گھوم سوخت بھی بڑی ہوشیاری سے کام کرنا ایسا ہنوک پارہ شیخ کر  
آنکھوں تک وغیرہ میں جاگے اسلئے بہتر ہے کہ پارہ اٹاتے ہی گوشتالی کو کسی سر پوش  
سے ڈھک لیا جاوے تاکہ اگر بارڈے بھی تو اندر رہے ۛ

لوہے کی سلاخ پر سونے کا پانی بھیرا۔

۱۱۔ شترہ عمدہ دس تولہ تک لاہوری دس تولہ شنب یا مانی ۱۲ تولہ ہر سانسپا حسب  
اعوان مانی میں گھولویں میں سونے کے ورق ایک تولہ ڈالکر برتن کو ڈھک کر رکھ دو  
اور ۲ گھنٹے تک بعد اگل پر رکھ کر خشک کر لو اور خشک شدہ سفوف کو اس قدر نکھینچا  
اسپرٹ آف وائن میں گھول دو کہ دھال کر شیرے کی مانند نکاڑی ہو جاوے اس  
مکعب کو برش کے ذریعہ فولاد پر لگا دو فوراً سنہری گلٹ ہو جائیگا +

میں نے اپنے تئیں ان پر سونے کا گھٹ

مکھیا سونا، ماشہ پارہ، ماشہ قلمی، رتی، سفیدہ رتی، سہو، کوکلا، کر قلمی، ملاؤ

مبیل یا دوسے تب پارہ ڈال کر سرو کر لو اور ماون دسے میں کوٹ کر سفوف کو چھو  
کسی کھل میں اس سفوف کو اور سفیدہ کو ڈال کر خوب ہی کھل کر لو اور ایک ایک  
قطرہ پانی کا ڈال کر کھل کر تے جاؤ اور قطرے کو جذب کرتے جاؤ جب ایک قطرہ جذب  
ہو چکے تب دوسرا قطرہ اس طرح سے جب یہ سفوف بالائی کی طرح قائم ہو جاوے تب پوتل  
جیسی کے مرتبان میں ڈھک کر اور کاک نکا کر رکھو وقت ضرورت روغن تارین مار  
اور نرم کر کے برش سے برتنوں پر جو یا ہو نقش و نگار مازاد اور کوٹوں کے مستقل  
تاریں رکھو و سرو ہوئے پر نکال کر تمام برتن پر سنہری نگارین جا بیٹھا۔

### کلینچ پر سنہری گھٹ کرنا

اس کے دو طریق ہیں ایک تو دائرش کے ذریعے سونے کا ورق جمانا دوسرا طریق  
کا سفوف لگانا دونوں طریق کھئے جاتے ہیں +

(۱) پہلے دائرش بنا کر اس طرح پر کر اسی کے تیل کو پکاؤ اور اس میں برابر وزن  
کا سندس گوند میکر تھوڑا مقدار کر کے ملاؤ جب گوند لی چکے تب روغن تیار میکر پوتل  
کے وقت اس میں قدر سے تارین مار کر پتلا کر لو اور برش سے گلاس کے کنارے پر تاریم  
پر جس طرح چاہو لگا دو تب گلاس کو آگ کے آگے رکھ دو جب روغن تارین صافیت  
پیدا کرے تب سونے کا ورق یکساں جھا کر سرو کر لو اور اگر ہو سکے تو گھوٹے سے گھوٹا دو۔

(۲) سونے کا سفوف خواہ کوئی ساہی سوہاگہ کے ساتھ ملا کر پانی سے خیمہ کے گلاس  
پر چسپاں چاہو لگا دو اور آگ کے آگے رکھ دو فوراً پچھل کر سونے کا گھٹ ہو جائے۔  
دفعہ ہو کہ ہر ایک گھٹ کی واسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ اسباب یا جس چیز کو گھٹ  
کرنا ہو اسے خوب صاف کر لیا جاوے کیونکہ اگر کسی جگہ میل یا پکنائی لگی رہے گی تو  
اس جگہ پانی ہرگز نہیں چڑھتے گا یہی وجہ ہے کہ جب کسی برتنے اسباب کو گھٹ کرتے  
ہیں تو اسے پہلے کھاووں اور تیراویوں سے خوب صاف کر کے پھر سادہ پانی سے  
دھو کر تیزاب کی کھٹائی نہ کر کے میں سادہ اخیر کو کپڑے سے پونچ ڈالے ہیں +



## پیشینی کے برتن پر سنہری گلٹ کرنا

جس طرح سہاگہ کے ذریعے کانچ پر سنہری سفوف چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح سہاگہ کو پانی میں لپی کی مانند گھول کر اس میں سنہری جوڑیہ ملا کر برتن پر لگاتے ہیں اور کونوں کی انگلیوں سے رکھ کر بچھرتے جاتے ہیں۔

## آئینے پر سنہری گلٹ کرنا یا کچھ لکھنا

اس کام کے واسطے ایک داغ بنانا پڑتا ہے اس طرح کہ (۱) سریشیم یا سیفید نشکاٹ سریش اڑدائی ٹوڈ پانی میں گھلا کر دھرت اس قدر پانی جو جس میں گل جاوے تب ٹیڑھ پاؤں کی مانند اسپرٹ اس میں ملا دو اور آدھا بقیہ ملا کر بیکارڈن آدھ بیکارڈن (۲) عمدہ قسم کی روم قراب پڑھ پاؤں سریش سفید یا سریش ہلکی دھاتہ سریش کو قراب میں ڈال کر نیم کانچ پر گھلا کر دھیر دھیر پانی ملا کر دیر کیرے میں چھانک کر بوتل میں بھر لو۔

## ترکیب عمل

جس آئینہ پر سونا چڑھا تاہر اس کو نیزہ کی سطح کیساں ہونچھا اور اندر کسی پرش سے ان دونوں لمباؤں میں سے کوئی سا ایک سطح پر کاغذ کے برابر موٹا پھیر دو تب پوئے کا وقت اس لمبا پر کھل کر چسپاں کر دو جب ورق چپکاؤ سے نبھائے کہ کو ایک کونہ کے بل کھڑا کر دتا کہ ٹانہ لمبا مٹھلے اور گھٹنے میں رقی باطل خشک ہو جائے گا اگر تمام سطح سنہری نہ ہو چکی ہو تو اس کے اوپر چوٹ چڑھو اور اوپر کچھ عبارت لکھنی ہو تو کسی کاغذ پر جو کلمہ کو کھسک سوتی اس عبارت کے چھید ڈالو تب اس کاغذ کو سنہری

سطح پر رکھ کر کھڑا یا سفید کی پوٹی اوپر پھیر  
تاکہ سورخوں کے راہ سفید کا نشان سنہری  
سطح پر لگ جاوے کہ کاغذ بڑی احتیاط سے

سید اٹھا تا کہ نشان ٹھیک رہے پس اس عبارت کو قائم رکھ کر باقی سطح پر سیر کر دوں  
کھرچ ڈالو گے تو کھا ہو اسنہری نظر آسکا اور اگر عبارت کھرچ کر ان جگہ کو فی رنگ  
بھر دو گے تو زمین پر سنہری کھا ہو دکھائی دیگا۔

## چمڑے پر سنہری حروف لکھنا

سوئے کا ورق جانے کا طریقہ تو اسی طرح روغن کے ذریعہ ہے مگر کوئی عبارت یا  
ہر لکھنے کا طریقہ جو کسی قدر مختلف ہو بیان کرتے ہیں ملا نا انڈوں کی سفیدی کو دھو  
میں سکھا کر پس دو پھر روڑ کی سفید مل کے سنوف میں ملا دو یہ مصالحہ تیار ہو گیا جس  
چمڑے پر کچھ لکھنا یا ہر لکھانی ہو اس پر یہ مرکب سنوف چمڑے کے اگر سطح ہوا رہی سوئے  
ورق کا دو دو ڈبر سو سو کی اجڑی ہوئی ہر کوک میں گرم کر کے دبا دو جسکی عبارت چمڑے پر کند  
ہو جاگی تب باقی سطح پر سوئے کو پونج ڈالو اگر کوئی پیل یا یو یا کسی قسم کا نقش بنانا ہو تو سوئے  
ایسی طرح فولادی آدک بناتے ہیں پیل یا رنجیر یا سید یا صاحب یا کیوٹے لوہے کے گول پیٹے  
بنے ہوئے ہوتے ہیں جو ایک سر سے دوسرے تک پھرتے چلے جاتے ہیں اور جس قدر لہنا  
خدا چاہے بنا دیتے ہیں۔



سوئے کا ورق جانے کا طریقہ تو اسی طرح روغن کے ذریعہ ہے مگر کوئی عبارت یا  
ہر لکھنے کا طریقہ جو کسی قدر مختلف ہو بیان کرتے ہیں ملا نا انڈوں کی سفیدی کو دھو  
میں سکھا کر پس دو پھر روڑ کی سفید مل کے سنوف میں ملا دو یہ مصالحہ تیار ہو گیا جس  
چمڑے پر کچھ لکھنا یا ہر لکھانی ہو اس پر یہ مرکب سنوف چمڑے کے اگر سطح ہوا رہی سوئے  
ورق کا دو دو ڈبر سو سو کی اجڑی ہوئی ہر کوک میں گرم کر کے دبا دو جسکی عبارت چمڑے پر کند  
ہو جاگی تب باقی سطح پر سوئے کو پونج ڈالو اگر کوئی پیل یا یو یا کسی قسم کا نقش بنانا ہو تو سوئے  
ایسی طرح فولادی آدک بناتے ہیں پیل یا رنجیر یا سید یا صاحب یا کیوٹے لوہے کے گول پیٹے  
بنے ہوئے ہوتے ہیں جو ایک سر سے دوسرے تک پھرتے چلے جاتے ہیں اور جس قدر لہنا  
خدا چاہے بنا دیتے ہیں۔

## کاغذ یاوسلین پر سنہری کرنا

اس کے طریقے ہیں۔ (۱) یا تو کوئی سے عاب یا دارقش سے لکھ کر اسے سوکھا جائے (۲) سیاہی میں گونہ کا عاب زیادہ ملا کر اس سے لکھو جس وقت عبارت خشک ہو جائے اس وقت بوند کی بھاپ دیکر اوپر سے ورق جما دو سوکھ جانے پر فاصل ورق پینچ ڈالو (۳) یا سنہرے سفوف میں عاب ملا کر اس سے لکھو۔

## کتاب کے ورقوں کو سنہری کرنا

پہلے ایک مرکب تیار کر لو۔ یعنی گل ارم، ۴ حصہ، مصری سفید، ۴ حصہ، قوام شدہ ایک حصہ ہر دو شیا کو قطرہ قطرہ پانی ڈال کر کھل کر لو۔ تب ایک لٹری کی سفیدی ملا کر سی بزن میں ڈال لو جس کتاب کے ورق اوپر سے سنہری کرنے ہوں اس کتاب کے خشکوں میں کسے تاکہ ورق باہر لکھتے نہیں کسی برش سے اس مرکب کو ورقوں پر لپیٹو اور جب خشک ہو جاوے تو تیل پینچ کو پانی میں تر کر کے اوپر سے ہلکا سا پھیر دو کہ قدرے نرم آجائے تب اوپر سے سونے کے ورق جما دو اور خشک ہو جانے پر کسی ٹکینی مہر سے گھوٹ ڈالو دیگر کمرے کے اندر پر نہایت ہارک ریشمی کپڑا پیٹ دو اور سطح گھونٹو کہ رگڑ دہی سطح چھلکے ورق اڑ جائے۔

## غولاری اشیا کو سنہری گلائ کرنے کی ایک وراعلی ترکیب

لکھنؤ شوری کے مرکب تیزاب میں سونے کے ورق ڈال کر گلاب گلاب اسکا قطرہ اس کتاب کے پتے سے میں مصل کھا ہو وہی جیت قی گل جاویں تب تیزاب کو آگ کی تیزی اور خشک کر لو اور پھر اس خشک شدہ سفوف کو گھوٹ سے پانی میں گھول کر ایک خاص قسم کے کپڑے کے برتن میں بھر دو جسکی شکل یہ لیکن اس برتن میں ایک چوتھائی یہ عرق بھر دو اور تین چوتھائی سفید رنگ تیزاب کر اوپر ڈالے تو نہ اتنے پر فائز لگاؤ عرق نیچے سوراخ سے نہیں کرے گا تیار کی کو اس



برتن کو بیٹور لٹو کھماؤ میز دوسرے میں اجڑی سونا محلول لٹا کر لگا کر سہری زکات سونے کی ہر  
 جوگا تب برتن کو نکا کر رک دو اور ہم لکھنے پڑانے دوسیا ہی ناعرق سے لود میز سہری  
 اور پورا لٹکا ٹیٹ کو کھولو تاکہ تے لایا سیاہ عرق کھل جاوے پھر اوپر دس سینڈ سہری  
 عرق کو کسی بوتل میں اٹریل نو۔ بوتل اس عرق کو کسی جینے تنگ ڈر گوبے برتن میں  
 قالہ ریا روں تک بھر دو اور پانی کا بھر پڑیا لکھی پاس لکھو فلا دی سلیخ یا شے کو پھلو  
 اس عرق میں پھر اوپر فوراً پانی میں بلاؤ اور پھر اس میں ٹھیکلے دیکر خشک کر دو پھر آگ  
 کے تادڑ خوب کر کے شفافیت لیدر یا فلانین کی گدھی مسجد اگر دو گر جب تک سفید و کو  
 آگ یر گرم نہ کر لو ہرگز کسی شے سے نہ پوچھو ورنہ تمام چڑا ہو مہونا تر جا سکتا۔

### تانبے کی سلاخیں پر سونے کے ورق چڑھانا

اس ترکیب کو کنوا کہتا ہے کوٹ کر پڑاویں۔ مگر سونے کا ورق اوپر تمام کرے  
 تانبے کے در در کھڑے کاٹ ڈالو اور اسی مقدار کے ٹھیک تانبے ہی پڑاویں اور اتنے  
 ہی ضخیم سونے کے ٹکڑے کاٹ لو تب دونوں قسم کے ٹکڑوں کی سطح اجوار اور چسبان  
 کر کے تانبے کے ٹکڑے پر سونے کے ٹکڑے کو رکھ کر پھوڑے سے کوٹ کر پڑاویں پھر چسپاں  
 لینے چوٹے ہو جاویں۔ تب پانڈی کے ایک ریزوں کے دونوں ٹکڑوں کو تانبے کے  
 ٹکڑوں کا کر جوڑ دو پھر خوب زور زور سے کوٹو۔ اور بڑا ڈسوسے کا ورق  
 تانبے کے ورق کے اوپر ہم چسپاں ہوا ہے لکھنا چاہتے ہیں تیلے کیوں نہ چڑھاویں۔

### تانبے اور چاندی گھٹ شدہ سے سونا اتار دینا

گھٹ شدہ جگہ پر سونا گہرائی میں گھول کر کے لگا دو اور اوپر سے گندھک  
 سفوف کردہ چھڑک دو تب اسکا لٹک میں سرخ کر کے پانی میں بوجھا دو اب سونا  
 کسی کھرچن وغیرہ آؤزار سے فوراً اترائے گا۔

(دیگر نمک اور شور کے تیزاب میں سال ایونیکا کر گھٹ شدہ چاندی لگا دو چاندی

کو کونوں کی آگ میں سج کر لو اور جب تک تک دھواں نکلتا رہے۔ آگ میں ہندو  
بھانناں نکال کر کسی کھرجن سے پونچ ڈالو۔ تمام سونا اتر جائے گا۔

## کوفت کا کام

کوفت کا کام کرنے والے پہلے اپنی شستے پر نشان کھود جیتے ہیں۔ جب  
آگ میں شکر کو گرم کر کے سونے کی چکی اور چینی کی ہوئی آار اور لگا کر دوسرے لوہے کے اوزار  
سے جراتے ہیں جس اوزار سے جراتے ہیں وہ دونوں طرف سے نوکدار اور درمیان سے گھوٹا  
ہوتا ہوا اس کو ایک ٹکڑی کے دستے میں جکے درمیان پھنسا لے کر سوراخ ہوتا ہے۔  
پھنسا دیتے ہیں، سطر جبر کا ہم لاتے ہیں۔

## گلٹ شدہ اشیاء اور سنہری لیس کو صاف کرنا

ہندوستانی کاریگر تو صرف جو کاکا ناگوندہ کر اور اس میں دو چار قطرے تل کے  
ٹا کر لیس پر ملتے ہیں اور پھیل سی و بادیا کرتیں سی بنا بنا کر تارے جاتے ہیں۔ اس سے  
میل چھوٹ جاتی ہے۔ اور بعض کاریگر اس میں ہلدی ملا لیتے ہیں بگوانگر ہرٹ  
آف دائیں سو کا لمبی میں شراب کو ضیف سا گرم کر کے سخت اور جوڑے برش سے  
اس باب پر پھیرتے ہیں اور پھر دوسرے دیسے ہی سادہ برش سی و بادیا کرتے ہیں لیکن  
اسات کی بڑی احتیاط رکھنی چاہئے کہ بعض اوقات مشائی تیز سی و بادیا کرتے ہیں اور سونے  
کا جلا اتر جاتا ہے اور شستے ہر رنگ نکل آتی ہیں اسلئے مناسب کر بڑی اور چھلکی سے شراب  
لگائی جاوے۔ اور نازک شستے ہر سخت برش و ہار پر پھیرا جاوے۔

## سنہری عرق

نیزہ کلورامنت گولڈ کو بانی میں حل کر کے حرق بنا لو پھر اس میں سیلینک کی تیز مارو

لفظ جسے سنا سکتے ہیں ملا دو ماس سو جو کچھ چاہو فلاو پر صاف کر دو قلم سے لکھو  
جوں جوں عرف سوکھتا جائیگا سنہری ہوتا جائیگا۔

## گلٹ شدہ اشیاء کو صاف کرنے کا ایک اور طریق

پانی سے بھر میں دو گٹھی پیاز کے کپل کر ڈال دو ماہر پانی کو آگ پر جوش دیکر  
برش سے لیس یر لویا سفینج سے ٹواو تھوڑی دیر بعد فلائین کے ٹکڑی سے پونچھالو۔

## تصویروں کے سنہری چوکنٹوں کو صاف کرنا

انڈوں کی سفیدی ساڑھیں سات فونہ بسوڈا اڑ پانی تولہ ہر دو اشیاء کو باہم لاکر  
مرکب تیار کر دو تب چوکنٹوں کو گرد سے صاف کر کے یہ مرکب بندریہ برش اور پل دو  
اور جتک ہونے سے پہلے برش سے جھاڑ دو صاف ہو جائیگی۔

## گلٹ شدہ لنگوروں کو صاف کرنا

گرم گرم دودھ سے دبو کر ماس کے چوٹے سے صاف کر دو۔

## گلٹ شدہ چوکنٹوں کا رنگ روشن کرنا

اگر کسی وجہ سے گلٹ شدہ چوکنٹوں کا سنہرا رنگ پھیکا پڑ جاوے تو اس کے تیز کرنے  
کی یہ ترکیب ہے کہ ۲ پاؤ پانی میں اس قدر پیسٹر گندھک ٹالو کہ آگ پر جوش دینے سے  
پانی کا رنگ سنہری ہو جاوے تب اس میں ۳ یا ۴ گٹھے پیاز کے کپل کر ڈال دو ماہر پانی  
کو برابر پکاتے رہو جب وقت نصف پانی اڑ جاوے اس وقت کسی دبیر کپڑے میں  
چھانکر بوتل میں بھرو اور وقت استعمال آگ پر گرم کر کے جوش سے چوکنٹ  
پر بھیر دو رنگ سرخ ہو جائے گا۔

## ریشمی کپڑے پر گلٹ کرنا

فیروز پوری اینٹ گولڈ یعنی بشورہ اور نکاس کے تیرنوب میں گلا کر مل کیا ہوا سونے کا پانی ایک حصہ آب محطر سہ حصہ ہر دو اشیا کو باہم ملا کر برش سے ریشم وغیرہ کے اوپر جو کچھ چاہو نقش کرو اور جس وقت نقش کیا ہوا کبھی کسی قدر گہلا سو اس پانی کی بھاپ ہو سو کھینے پر تمام کھسا ہوا سنہری ہو جائیگا۔ بھاپ دینے کی ترکیب یہ ہے کہ برش کو پانی سے بھر کر سر پونش سے دھک دو سر پونش میں نالی ٹونٹی دار لگی ہو جب پانی میں بہت سی بھاپ پیدا ہو جاوے تب نالی کا پیچ کھول دو اور بھاپ پر کپڑے کے اس مقام کو جہاں مصالحو نقش بنایا ہوا ہے پھیر دو اور آخر کار صاف پانی سے دھو ڈالو۔

## قلعی گری

گلٹ کی ایجاد سے پہلے تابے میل لوہے وغیرہ کے برتنوں کو سہل رکھنے سے اور رنگ سو روکنے کے لئے سستا اور سہل الحصول طریقہ قلعی گری کا تھا جو اب تک بہ سبب پتھر کھینچ بالائے ثانی کے عام پسند ہے۔ بلکہ بہت سی اشیا اب تک صرف اسی طریق سے جلائی جاتی ہیں مثلاً دیگ خام جامہ طشت شیشی وغیرہ کیونکہ اگر اس قدر بڑے بڑے برتنوں کو گلٹ کیا جاوے تو دھڑائی کی بوڑھیاں ٹکا مر نہ انی کا حساب ہو جاوے۔ اتنے کی دیگ بھی نہ ہو کہ قبا چاندی کا پانی چڑھا جاوے ہمارے منہ ستانہ کارگر تو صرف ایک ہی میسر ہو سادے طریق سے جو قدیم سے چلا آتا ہو نامی کرتے ہیں۔ مگر اہل فرنگ نے جن کی سرشت میں ہی ایجاد اور ایزاد کا مادہ پھرتا ہے، اور کبھی بہت سے ڈھنگ لکالے ہیں جن ہم بتدیج بیان کریں گے۔

## ہندوستانی طریق

پہلے برتن کو ریت سے راکھ کو ٹلوں اور باریک کھنگوڑوں سے گزرا کر خوب لہجہ اوچھوڑ کر

خشک کر لو اب یہ برتن قلعی قبول کر نیکی وقت ہو اکیسوا اگر کسی خشک میل و غیرہ ہوا  
 کسی برتن قلعی ہرگز نہیں چڑھنے کی تب برتن کو انگ پختہ تیز گرم کر دو اور باوریک  
 پیر ہر وقت در کو روئی کے پھوپھو پر رکھا کر برتن پرل جوتا کر برتن کے مسالوں کی  
 میل ہر کر کے سطح کو قلعی قبول کر نیکی ہفتی کر دی پھر قلعی کا ٹھکانہ برتن کے جسم پر رکھو  
 سوخت محراب میں سوختہ ہی ہی قلعی گل کر برتن پر رکھو تب پھر دوبارہ اسی روئی  
 کے پھوپھو کو فوشار کا سوخت لگا کر اوپر سے پھیر دو تاکہ قلعی کل جسم پر یکساں پھیل جاوے  
 اگر برتن بڑا ہو تو جسم پر تین چار جگہ قلعی کا ٹھکانہ لگس دیا مگر برتن کی پانچ جگہ پر یہاں  
 دتہ ہا نہیں سکتا تو تین سو کر کے لگس دیا اسی پھوپھو لیا اور عرض جب کل جسم پر قلعی  
 پھر مانتے تب برتن کو سرد پانی میں غوطہ دے دیا تاکہ قلعی فوراً سخت ہو کر کل جسم پر پیوست  
 ہو جاوے بعض کارگر قلعی میں قندے سے بھی لڑا لیتے ہیں کیونکہ اس داب سے  
 قلعی جابہ گیل جاتی ہے۔ اور لگت بھی کم لگتی ہے کیونکہ جہاں پیر پھر قلعی کا پختہ  
 دلوں آدھ سیر کارہ گیا باقی آدھ سیر سیرے یا جو بہر حال قلعی سے سستا ہو دو سو پیر تک بکے  
 کرانی ہوتے برتن پہ بھی چڑھ سکتا ہے۔ لہذا برتن کو گرم کر نیکی کو ٹوکوں کا بھی بیج کم ہوگا  
 بعض ہندوستانی کارگر فوشار کو نکالتے ہیں کیونکہ یہاں فوشار داب بھی کم فرج  
 ہوتا ہے اور قلعی کو بھی کم فرج ہونے دیتا ہے۔ اس کے پکانے کی ترکیب نہایت سادہ  
 اور سینی پاد پھر فوشار کو پیر پھر پانی میں گھول کر انگ پختہ کر خشک کر لیتے ہیں +

## انگریزی ترکیب

پہلے برتن کو پانی میں بھرتے تیزاب کے ذخیرہ صاف کر لو یعنی برتن کے تمام  
 جسم پہ تیزاب لگا دو تاکہ میل کالی جاوے پھر کسی ہونے پیرے سے پورے صاف  
 کر لو یا ذیل کے مرکب میں چند عرصہ بڑا رہتے ہو۔

مرکب پانی ۱۰ سیر تیزاب نمک ۱۰ اور صاب کو لالہ ۱۰ گنہ خاک کا تیزاب ۵  
 قور پانی ۱۰ سیر +



الزمن ان دونوں نسخوں میں سے جو نسخہ بن سکے بقالو اور برتن کو اس میں چند عرصہ ڈبوئے رکھو جبوقت تمام میل چھٹ کر صاف ہو جاوے تب قلعی چڑھاؤ۔

## لوہے پر قلعی

لوہے کی کتلی میں ساڑھے ہم گیلن پانی ۱۱ اونس اونیٹل ایلم ۱۱ اونس پرٹو کلرٹھن ڈالکر آگ پر جوش دو جبوقت خوب جوش آجاوے تب لوہے کے ٹکڑے میخیں اور چھوٹی چھوٹی اشیاء اس میں ڈال کر جوش دے لو اور نکال کر پونچھ کر صقل کر لو جس قدر زیادہ مارو چڑھا تاہو اسی قدر پورے چمڑے رہنے دو۔

ادیک پانی ۱۱ گیلن کریم آف ٹارٹار ساڑھے چھ پونڈ پروٹو کورسٹائن ٹن ساکس و س اونس کریم آف ٹارٹار کو ہم گیلن پانی میں گھولا جاتا ہے اور قلعی کا ٹکڑا گیلن پانی میں حل کر دیا جاتا ہے تب ہر دو مرکب ملا کر خفیف سا چھوٹے ڈبے میں دیا جاتا ہے جس میں برتن کو ڈبو کر قلعی کیا جاتا ہے۔

## تابنے اور پتیل کے آئنا ب کو قلعی کرنا

چھ پونڈ کریم آف ٹارٹار پانی پاگین قلعی کے ریزے چھوٹے چھوٹے پونڈ سب کو ملا کر آگ پر استعد جوش دو کہ ایک لمبی سی بنجاوے ہمیں قلعی کر نوالے اسباب کو ڈال دو اور جوش دے دو چند عرصے میں تمام اسباب قلعی ہو جائیں گے۔

## لوہے اور تابنے کی برتن کو قلعی کرنا

پہلا اسباب کو کھٹی سنی سنی میں چند عرصہ تک غوطہ دیکر کیل صاف ہو جائے پھر روشاد کو پانی میں گھول کر اس سے طو تب قلعی کو آگ پر چڑھا کر قدرے چربی ڈال دو تاکہ چڑھنے میں روال نہ ہو جاوے تب اسباب کو روشاد کے سفوف سے لپیٹ کر اس میں برتن قلعی میں ڈبو کر نکال لو اور مدنی کے پورے سے فوراً ایک گرم گرم اسباب کو پونچھ

ڈالو قلعی ہو جائیگی۔ اگر جلد اور رواں کرنی چاہو تو اسباب کو کھٹائی وغیرہ سے صاف کر کے آگ پر گرم کر لو اور موم تیلی کی چربی کو اس پکھڑے کھلی ہوئی قلعی میں ڈبو دو۔  
 دیگر کریم آف ٹار مار اور قلعی کے یہ زے ہمزون خاک سنگ پہ کچلا دو اور جس شے پر چڑھانا ہو اس کو گرم کر کے یہ مرکب بخوراسا نکال کر روئی کے پھوسے سولہ قلعی ہو جائے گی۔ یہ طریقہ نبات عمدہ ہے۔ اگر دو حصہ قلعی کو گرم کر کے اس میں ایک حصہ پارہ ملا یا جاوے تو یہ ایک ایسا مرکب بنائے گا جسکی گرم شدہ اشیا پر پڑنے سے قلعی جزوہ جاوے گی۔

## تانبے کی تار کو قلعی کرنا

اس کام کے لئے بہت سا سامان درکار ہے مگر چندان قیمتی نہیں یعنی دو مربع لوہے کے برتن یا تانبر کے دو ٹمپی جن پر تار لپیٹا جاتا ہے۔ دو پیر کی جو اس میں ایک دوسرے سو پاس پاس ملی ہوئی ہوتی ہیں چونکہ پیر کیوں کا وسطی حصہ گہرا کھودا ہو چکا ہوتا ہے۔ لہذا اوڑھنے کے منہ سے ایک مالی سی بن جاتی ہے جس میں سوتا گزہ کر اخیر کی ٹمپی پر لپٹا ہے پس ایک ٹمپی پر تار پٹ کر اس کا سراگ کی کٹی میں سوتا گزہ کر ایک برتن میں نکالتے ہیں جس میں نوشادرا اور سرکہ گھلا ہوا ہوتا ہے۔ وہاں سے قلعی کی مرکب برتن میں جاتی ہے۔ پھر وہاں سے اُن دو تار پیر کیوں میں سوتا گزہ کر اخیر کی ٹمپی پر جاپٹتی ہے۔ ان دونوں پیر کیوں میں سوتا گزہ کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ اگر قلعی قدرے زیادہ لگ گئی ہو تو تھوچ جاوے اور تار کی سطح پر کیساں دل اور ضخامت کی قلعی جزوہ جاوے۔



## لوہے کے ساسن پین کو قلعی کرنا

اگر پورا ساسن پین ہو تو اسواگ پر رکھ کر سرخ کر دو تاکہ تمام میل جل جائے پھر پین کرف

اگر لوہا اور گر نیاسے۔ تو ذیل کی ترشی سے بھر دیا ترشی میں ڈیادوتا کہ یہ پانٹ  
کے عرصے میں نکل کر صاف ہو جاوے +

دفعہ تہ منی۔ گندہک کا تیزاب سوا توڑ۔ نمک کا تیزاب ۹ ماشہ۔ پانی سیر مجر +  
تب صاف شدہ برتن کو آگ میں گرم کر دیا اور دوشادہ کا سفوف کسی روئی کے  
پھوڑے کے ذریعہ اسپرل دو تب ٹھوڑا شدہ آن رنگ یعنی جبت کا کشتہ تھوڑا سا اوپر سے  
پھیر کر قلعی کا پتہ لگھو جو وقت قلعی پھیل کر اسے لگ جاوے تب پھوڑے کو تمام سطح جسم پر  
پھیلا دیا اگر کسی جگہ کھردہ بنایا خط بڑا ہوا ہو تو کاہیا گرم کر کے قلعی ہی تر کر دیا اور اس جگہ قلعی پھوڑے  
نہا کہ سطح ہموار ہو جاوے گا ہیا لوہے کی تیج ہوئی ہو جبکہ اگیلا سر چٹا ہو کسی قدر خمد اور پھیلا صرا  
کڑی کے دستے میں جڑا ہوا ہوتا ہے +



## قلعی کا عمدہ مرکب

قلعی ایک تولہ باریک کر کے نمک کے تیزاب میں گھلا دیا اور ۹ ماشے اس میں پارہ  
ڈالو یہ مرکب اسباب کو بلا آگ قلعی کر دیگا صاف شدہ اشیاء پر تھوڑا سا یہ مرکب لگا کر ملو  
(دفعہ دیگر) قلعی ایک حصہ جبت دو حصہ پارہ ۶ حصہ قلعی کو گرم کر کے جبت ملاو  
جب دونوں ملا دیں تب پارہ ملا کر سرد کر لو جس شے پر چاہو ملو اگر پختہ کرنا ہو تو تھوڑا  
سا سینک بھی دیدو مگر یہ مصالح لگانے سے پہلے اسباب پر نمک کا تیزاب تھوڑا سا ملدینا  
چاہیے تاکہ مصالح اچھی طرح جسم پر چڑھے۔

(دیگر) ۹ تولہ نمک کے تیزاب میں ۶ ماشہ جبت ڈالو چند عرصے میں جبت گلیا نکلا  
ابنہن بنو دیگرہ کی کسی شے کو غوطہ دو اور اوپر والا مرکب لگا کر قلعی کر لو جو قلعی ہو جائیگی۔  
تیسرے نمین کے اسباب کو تیزابوں سے ہر گرجھا کر ناچا ہوں کیونکہ تیزاب سے نمین کی چلا  
ماری جاتی ہو اور غوطہ نمین کمزور ہو جاتی ہو اسے تو صرف اینٹوں کی سرخی اور تلوں کے  
تیل سوسان کرنا بہتر ہو یعنی اینٹوں کی سرخی میں تلوں کا تیل ملا کر اس سرگرا کر کر

صاف کرو۔ اور اخیر کسی روٹی کے پھوٹے یا پھر اسے کی گدی سے پرچ ڈالو۔ اس کے ریشے اور ٹھنوں کی کھنکھلی یا پک کر سوکھ گئی ہوئی تو ان کا جالا عمدہ صاف کرنے والی اشیاء میں +

## چھوٹی چھوٹی اشیاء کو قلعی کرنا

سپہ بانی میں ۵ تو گندھک کا تیزاب اور تورہ نشادر ڈال دو جب سب کچھ حل ہو کر مرکب تیار ہو جاوے۔ تو اس میں اشیاء کو ڈال کر آگ گرم کرو تا کہ میل اتر کر صاف ہو جاوے۔ تب ایک لمبے کی کڑاہی میں جسکی شکل ذرائی میں یعنی منستری کیسی ہو۔ اور جسکی پینہ میں بہت سی مار بیکار یک سو راخ ہوں ان اشیاء کو رکھ دو۔ اور اس ذرائی میں کو آگ گرم کرو جب ذرائی میں اور اسکو اندر کا اسباب سب گرم ہو جاوے۔ تب پسا ہوا نشادر اوپر چھڑک دو اور جب اس کا بخار یعنی وہ ہواں نکل چکے۔ تب پھلانی سوئی قلعی کی کڑاہی میں غوطہ دیکر نکال لو اور اوپر سے پھر نشادر کا سفوف چھڑک کر اوپر خوار کر کے پربانی میں ڈال دو پس قلعی عمدہ چڑھا جاوے گی۔ ذرائی میں کے پینہ میں سو راخ اس کو جو نہیں رکھ غوطہ دیکر نکالتے وقت تمام پانی کی سی مل شدہ زائد قلعی نکل جاوے +

## فولاد کو تار دینا

اس عمل سے فولاد کا جسم ایک عجیب طرح کا صاف اور خوشنما ہو جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ فولادی سیخ کو آگ میں سڑخ کر کے ٹکڑی کے برابر اسے میں گھس دو اور اس میں مل کر پختہ ہو۔

## سیپ کا عمل

بوجہ خوبصورتی اور خوشنما پنک سیپ کی بہت سی اشیاء بننے لگ گئی ہیں مثلاً ٹخن۔ چالو کار سے۔ عطردان۔ بگینہ۔ صند و چچی۔ گوشوار۔ لاگیت۔ زنجیر وغیرہ کا رضانہ نہیں سمند

کاسیپ جس میں سکوئی نکلتے ہیں بستھا لیں آتا ہر اسکے چھلکے کے کئی پرت ہوتے ہیں  
مگر انکو تھیل کر نہیں لگ کر لے کیونکہ اسکے پٹ بنے اور بے جلا ہو جائے گا اندیشہ ہوا ہے  
آریوں سے چیر کر پرت الگ الگ نکالتا رہتے ہیں اور سانپ گھسکر سمندر پر جلا پارتی ہیں بنا لیتو  
میں بہت کیڑوں سے گھستے ہیں۔ کیونکہ مونہ کی طرف سے گھسنے پر جلا اڑ جاتی ہے اور  
اسی جلا کی ساری خوبصورتی ہوا کے گھسنے والی سان بھی مختلف ہوتی ہیں کوئی کوئی  
چتر کا جیسر پہلے اسکے کھردرا پن دور کر نیکو گھستے ہیں۔ کوئی صرف لاکھ کا جیسر کی بہت  
کی سطح ہوا کرتے ہیں۔ کوئی بالوریت کا جس میں اسکی تیلی سطح کو صاف کرتے ہیں اور سانکے  
کناروں کو کچھ نیچے اتر کے داخل کی طرح بنا ہوا رہتا ہے۔ یہ تاکہ جلد رگڑا لیں بعد ازاں  
حل میں مڑ پانی یا قیل سانپ رکھتے رہتی ہیں۔ کیونکہ رگڑا کی گرمی سے رگڑا کر سان کا موند  
کنہ ہو جاتا ہے۔ البتہ جہاں جلد رگڑا اور بہت بہت رگڑنا مطلوب ہوتا ہے وہاں انہیں کھا  
برادو یا کھڑا پانی میں لگا کر سان کے مونہ کو گھاتے رہتی ہیں۔ سیپ کو مختلف شکل  
کھانے کے لئے مختلف اوزار برتے جاتے ہیں اور جب سیپ کو کاٹتے ہیں تو بانی سو تر  
کر لیتو ہیں۔ بہت سی اشکال ایسے فن ہی بنائیے۔ اسطے کئی ایک پرت سینٹ سے جو ترکیب  
کو ایک فن ہے اسے سوکات لیتو ہیں۔ اور پھر بانی ڈاکٹر آگ پر جو خش دینے ہیں سینٹ  
گر کار گھل جاتا ہے۔ تب پرت کو الگ الگ کر کے صاف کر لیتے ہیں۔

سورخ برنے سے کہتے ہیں۔ مگر وہی کی ڈک کو مرد پانی سے بھگو لیتے ہیں +  
نقاشی کے واسطے تمام سطح پر وارنش لگا کر چند مطلوب جگہ سے وارنش اڑا دیتے  
ہیں اور کھسکے تیزاب میں اشیاء مطلوبہ کو ڈال دیتے ہیں۔ تیزاب چند لمحہ میں سطح کو کھالیتا  
ہے۔ تب وارنش ہٹا کر شے کو پانی سے دھو ڈالتے ہیں۔ نقش کیا ہوا کھڈ جاتا ہے۔  
اسی ترکیب سے بڑی آسان طور پر نقش وغیرہ بنایا جاتا ہے۔

## مصنوعی سیپ

سفید سینک کی اشیاء کو سیپ کلاسا چھلکا بنا سکے ہیں اگر شے مذکورہ کو پلر شوگان

لٹکے یا ہیں اور بال تاج سے اور پھر میڈر اگلار کا ایسڈ محلول میں چند لمحوں پر ہنریں  
لیکن گلیسر و دیگر اشیاء کے لئے جن پر ابال کو کامل نہیں کر سکتے مبادا کوئی دانت خراب  
ہو جائے اس طرح بھینک کر سکے ہیں کہ پہلے رات بھر ٹریٹ آف ایڈ کے مردانہ میں  
بھگو دو پھر متور کے تیزاب میں پوں گھنٹہ ڈال دو۔ زناں میں نکال کر اس مرکب میں ڈال دو  
جس میں فیصدی ۲ حصہ مشورہ کا تیزاب پڑا ہوا ہو۔ اکثر عالموں کی زبانی معلوم ہوا کہ  
شوگر آف ایڈ کا عمل خطرناک ہو اس لئے اس سے بچنا چاہئے +

## سیپ کے تلے استر لگانا

سیپ کے پتلے پر تکتے تلے سیگ نکھ اور کچھوے کی کھودی کا استر لگایا کرتے  
ہیں جن کو سینٹ کے مصالحو سے جوڑتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا سینٹ اسی کتاب کے  
پہلے حصے میں درج ہے۔ وہاں دیکھو +

## سیپ کی اشیاء پر سنہری یا روپہری گلکاری بنانا

پہلے تیزاب سوکند کر کے زناں بعد پار کی مدد سے سونے یا چاندی کا ورق  
چڑھاتے ہیں۔ اور زری سی گری پہنچا کر اس کو مضبوطی سے تھام کر دیتے ہیں۔ یا ڈش  
لگا کر ورق جلاتے ہیں۔ کبھی رنگ دار روغن پھیرا کرتے ہیں +

## ہاتھی دانت کا عمل

سفید کرنا اور وہ ہونا مکڑیا سی اور پانی اسکے اوپر مل کر گیلے گیلے کو کھانچ  
کے مرویش سے ڈھک کر دھوپ میں رکھ دو تا کہ شعلہ کلچ میں سوائس پرانے کرے  
کلچ دھوپ میں رکھنے سے ہاتھی دانت میں اکثر وزیں آجاتی ہیں۔ اسی طرح چند  
مرتبہ کھڑیا سی لگانے اور دھوپ دکھانے سے اس کی سبب واصل جاتی ہے +

دیکھا پانی سر پہ چڑھ تو لہ گندہ گ کا تیزاب ۲ تولہ باہم ملا کر حرکت کرے  
اس میں چند عرصہ تک ہاتھی دانت کو غوطہ دیکھ کمال کر پونچھ لو +  
(دیکھ) پانی اور کھڑیا مٹی سے دھو کر گیلے گیلے کو گندہ گ کا دھواں دود +

## سیاہی کے داغ دور کرنا

پانی میں چوڑا اور نونشا درگھو لکر اس میں ہاتھی دانت کو بار بار رش کر دلوں کھاؤ چند  
مرثا لیا کرے سے داغ دور ہو جائے گا +

(دیکھتا) اگرچہ ہاتھی دانت کا رنگنا پہلے حصے میں بھی لکھا گیا ہے لیکن چند اور ترکیبیں  
جدا گدھا تھکے ہیں کہی جاتی ہیں +

دھیا کا ۱۱ ٹریٹ آف سیلور یا کاسک کو پانی میں گھو لکر اس میں ہاتھی دانت کو رش کرے  
اور دیکھ کچ کو سر پرش کو تلو دھوپ میں کہد و چند منٹ میں کال ہو جائیگا +

(دیکھ) تبلی کی لکڑی کو پانی میں اوبال کر اس میں کھو ادھو اور پیسہ کس پانی  
دب و نہات عمدہ مباد ہو جائے گا +

(نیلارنگ) اگر زینہل کو گندہ گ کا تیزاب ضمیر کر کے پانی میں گول دوا دھیں  
ہاتھی دانت لگائے تک پڑا رہے دو نہات عمدہ نیلا رنگا ہو جائیگا +

کسبیرا شیلے رنگے موٹے ہاتھی دانت کو ہلدی کے جوشانہ میں بچھو دو  
پن گندہ میں سبز رنگ ہو جائے گا +

(دیکھ) ارچکار کو سرکہ میں خوب کھل کر کے اس میں بچھو دو +  
(دیکھ) میٹر و سیدیٹ آفٹن یعنی نمک اور شوہ کستیراب میں گھولی ہوئی

قلی کر پانی میں گھو لکر پیسے سے ہاتھی دانت کو اس میں بچھو دو +  
(نیلارنگ) اول پانی یا تھک شہ کو تیزاب میں گھولی ہوئی مٹی میں بچھو +

پھر کر میت آف پٹاشل کی گارہی عرق میں لگائے تک تر کر دو +  
(دیکھ) ہلدی یا گل ڈھاک یا رنگار یا عرقان کو جوشانہ میں رنگ لو مگر جو کہ ان

لیٹ کے مایہ میں اوبال جاوے۔ اور پھر میڈر اگلارک میڈر محلول میں چند لمحوں پر ہنرور  
لیکن کنگھی وغیرہ اشیاء کے لئے جن پر اوبالنے کا عمل نہیں کر سکتے مبادا کوئی دانت خراب  
ہو جائے اس طرح کھینک کر سکتے ہیں کہ پہلے رات بھر تھریٹ آف لیٹ کے مردمان میں  
بجگو دو پھر مسور کے تیزاب میں پونے گھنٹہ ڈال دو۔ زراں بعد نکال کر اس مرکب میں الود  
جس میں فیصدی ۲ حصہ مشورہ کا تیزاب پڑا ہوا ہو۔ اکثر عالموں کی زبانی معلوم ہوا کہ  
شوگر آف میڈر کا عمل خطرناک ہوا لہذا اس سے بچنا چاہئے۔

## سیپ کے تلے استر لگانا

سیپ کے پتے پرت کے تلے سیگ نکھ اور کچھوے کی کھوہی کا استر لگایا کرتے  
ہیں جن کو مینٹ کے مصالحہ سے جوڑتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا مینٹ اسی کتاب کے  
پہلے حصے میں درج ہے۔ وہاں دیکھو۔

## سیپ کی اشیا پر سنہری یار و پھری گلکاری بنانا

پہلے تیزاب سوکندہ کر کے زراں بعد پارہ کی مدد سے سونے یا چاندی کا ورق  
چڑھاتے ہیں۔ اور ذری سی گرمی پہنچا کہ اس کو مضبوط پیوست کر دیتے ہیں یا دلش  
لگا کر ورق جھاتے ہیں۔ کبھی رنگ دار روغن پھیرا کرتے ہیں۔

## ہاتھی دانت کا عمل

سفید کرنا اور دھونا کھڑا مٹی اور پانی اسکے اوپر مل کر گیلے گیلے کو کپڑے  
کے سرویش سے ڈھک کر دھوپ میں رکھ دو تاکہ شعل کپڑے میں سوائس پراثر کرے  
کھائی دھوپ میں رکھنے سے ہاتھی دانت میں اکثر وزیں آجاتی ہیں۔ اسی طرح چند  
مرتبہ کھڑا مٹی لگانے اور دھوپ دکھانے سے اس کی میل و صل جاتی ہے۔



دیگر پانی میں بہر چونہ دھو لے گندہ لکڑی کا تیزاب ۲ تولہ ہم ملا کر کر تیار کرے  
اس میں چند صند تک مٹی دانت کو غوطہ دیکھ نکال کر پوچھٹا لو +  
(دیگر) پانی اور کھڑیا مٹی سے دھو کر گیلے گیلے کو گندہ لکڑی کا دھواں دود +

## سیاہی کے واسعہ دور کرنا

پانی میں چونہ اور نو شا دھو لکڑی اور مٹی مٹی دانت کو بار بار تر کر دھو کر کھانچو  
مڑا ایسا کرے کہ واسعہ دور ہو جائے گا +

(دیگر) اگرچہ مٹی دانت کا رنگنا پہلے حصے میں بھی لگا لگا ہو لیکن چند اور تیزاب  
جو آپ واسعہ لگی ہیں لکھی جاتی ہیں +

(دیکھا) اسٹریٹ آف سیلور پا کا شک کو پانی میں گھو لکڑی اور مٹی مٹی دانت کو تر کر  
ادھیک کچھ کو سر پرش کو تھوڑا سوپ میں لکھ دو چھ منٹ میں کالا ہو جائیگا +  
دیگر آئینہ کی لکڑی کو پانی میں او بالکڑی اور مٹی مٹی دانت کو تھوڑا سوپ میں لکھ دو  
دیکھو نہایت عمدہ میاں ہو جائے گا +

(نیلارنگ) اگر زینا بل کو گندہ لکڑی کا تیزاب تھوڑا کر کے پانی میں گھول دالو  
مٹی دانت آگہٹہ تک پڑا رہے دو نہایت عمدہ نیلا رنگ ہو جائیگا +

کسی نیرا شے رنگے ہوئے مٹی دانت کو ہلدی کے جوشانہ میں لکھ دو  
میں آگہٹہ میں سبز رنگ ہو جائے گا +

(دیگر) اگرچہ کو سرکہ میں خوب کھل کر کے اس میں بہگو دو +  
(دیگر) انیٹر و مہوری آف اینڈین ٹمک اور شوہ کیتیراب میں گھلی ہوئی

قلی کر پانی میں گھو لکڑی کے پو مٹی دانت کو اس میں بچگو دو +  
(نیلارنگ) اول المیزیا لکڑی کا تیزاب میں گھلی ہوئی مٹی مٹی دانت کو

پھر کرامیت آف پو اعلیٰ کو گارہ ہو عرق میں آگہٹہ تک تر کر دو +  
(دیگر) ہلدی یا گلڈاک یا سنگا ریا عرقان کو جوشانہ میں رنگ لکھ دو مگر چونکہ ان

اشیا کی دردی میں کیقند خلافت، لہذا ناہنی دانت پر بھی رنگ لگ لگ چڑھتے ہیں  
یعنی عثرانی۔ لہنتی۔ پٹھری۔ وغیرہ وغیرہ مگر نہ کوہ بالا و حق میں نہ ہونا ضروری ہے۔  
صیح: بچکی لاکھ کو پانی میں اور بالکل ادھیں رنگ نہ پھیلے گا اور بال کر یا تنگ کی  
کی لکڑی کو پانی میں جوش دیکھو سرکہ کے مروج رنگ میں ڈالو۔

باقی اند رنگ بھی اسی طرح رنگے جاتے ہیں مگر تیزات یا سرکہ کی کھٹی سب  
میں بھوڑی تبت دکار ہوتی ہے کیونکہ بغیر کھٹی کی لاک کے ناہنی دانت پر  
رنگ نہیں چڑھتا یا پھیکا چڑھتا ہے۔

واضح ہو کہ خرا دی لوگ خرا دیہ رنگ چڑھتے ہیں یہ کہ رنگ لاکھ کے  
ہوئے ہونے میں بیکار مفصل کر پورے حصہ میں لکھا گیا ہے نیز دانتوں پر

## مصنوعی ناہنی دانت

سفید لکڑی یا اسی کو خراب برائے ہی ہیں لاکڑی سا بنا لاکھ میں دیکھ کے سنبل  
کو خوب باریک پسیر لاکھ خیر کر لو تب ساجنڈ میں بہر کہ جو چاہو سو بنا لو سو کو بچا پر  
مستقل کر لو کسی ٹوکا وزن سولہ سے نہیں لکھا کہ یہ بات مشق پر مخلص ہو۔

## ناہنی دانت لکھا رہنا

اگر بار یک تراش ہو ناہنی دانت یک شب اسد گدہ پانی میں تر کر رکھا جاوے تو بھی  
لکھا رہتا ہے +

(دیگر) فاسفورک ایسڈ ایک سی کوہ لاکھ پانی میں لکھ لو میں ہی دانت کو  
ہنگوہ واد رہتا لکھ کہہ کہے میں خشک کر لو۔

معلوم رہے کہ گرم کیا ہوا ناہنی دانت مدت پاکر بہ سیبہ بہ ہوا  
کے اثر کے پر سخت پہنچتا ہے +





سے رگڑا جاتا ہے دکانڈ پر باریک پیا سٹو کا کچھ جھاموٹا ہوتا ہے اس پر رینگاں ڈکڑے  
سے رگڑا جاتا ہے اور اخیر کو کھڑی بی بیانی میں گھول کر لگے کر سخت بالوں والو پرش  
سے رگڑ کر صاف کیا جاتا ہے اور جلا کی اور اگر کسی قبیل کو بیان میں ملاحظہ ہوں +

## سینگ کو کچھڑا بنانا

آپ نے اکثر جاقو وغیرہ کے دستوں پر نہایت متغایر بینگ چڑھا ہوا دیکھا ہوگا جس  
آئینہ کی طرح دوسری شکل نظر آسکتی جو ادھی کو کچھ تو ابھرتے ہیں یہ اس طرح بنتا ہے کہ  
صابون بچہ نہ صندھ رہے ہر شے سمون لیکر پانی میں حل کر کے اور سپید بینگ کے  
پتے لکڑی کے پتے پر ٹھیکری پر کھکھک اگ پر لکھو اور جب گرم جاوے تب اس عرق کا چو  
دیتے جاؤ مہنگے پودے اٹھاؤ اور ساڈا پانی سو دھو کر انڈے کی تیل سے گرم کر کے چڑھ دو ۛ

سینگ کو غارت کیے۔ کانفرنس

سپید بچھا ہی ہا ایک پیکر اندوں کی سپیدی میں اسی قدر ملاوگر بڑی کی سطح م  
ہو جاو۔ تب سینگ کہ آگ میں گرم کر کے اٹھیں ڈبوئے جاؤ یا اس دھوا سو چڑ چڑ کر  
آگ سے سینکے جاؤ تاکہ یہ دوا اس کے جسم میں سمیانی جاوے۔

سینک کے پروہ کو گلانا

سبحی اور چوٹی بھونچا چار چوبانی میں بگو کر ۳ روز کے بعد مقطر کر لو اس میں عتقوان حنہ  
 حنہ ہک کا تیزاب ڈال دو تیزاب کے پڑنے ہی جوش اٹھیکا ایسے یہ عمل کسی گھلے  
 ادھڑے برتن میں کرنا چاہئے جب جوش آچکے تب ہمیں سنگ کا بادو یا لکڑے  
 ڈال دو چند عرصہ میں گنگر سریش کی مانند عایدار ہو جائے گا۔ تب اوپر سے تیزاب مقطر  
 کر کے تیسے روم شدہ سنگ کو نکال کر جو پا ہو ہوا لو میر و موئے پر یا سر و پانی کو  
 و ہوئی جلنے بخت ہو جائے گا۔

پڑی جوڑے کا سمیٹ بالکل وہی ہے جس سے ماہی دانت جوڑے میں کیونکہ پڑی کا مادہ قریباً وہی ہے جو ماہی دانت کا ہے اس سمیٹ کا بیان تہوڑا سا یہی ہے کہ ماہی دانت کے بیان میں گندہ سمیٹ کچھ سا حصہ میں مذکور تھا ناظرین ان کو سمجھ لیں۔

## جیلپٹین اور سریش نانا

(معمول مریش) مختلف اقسام کے جو الوں کے کھر سینک اور چمڑا کو موڑ موڑ کر ان کو دو تین دن تک چرنے کے پانی میں بچھو چھوڑ دیا اور پھر سادہ پانی سے دھو ڈال کر کھنٹی اٹھکھا وقت ان سب دیشا کو ایک بڑے برتن میں ڈال کر تہوڑا سا پانی ڈال دیا اور نرم آج پر پکاتے ہوئے ان سب اجزاء میں سے کھاب نکل آدی تو اسکو بڑی جیتا لگ کر لو اعدان اجڑاؤں میں بخور ڈال پانی اور ڈال کر پھر اسی طرح پکاؤ اور دوبارہ کھاب کو ہٹا کر تہاں سرور و لعابوں کو باہم ملا کر پھر پکا کر سرور کو اور سب اجزاء میں جا کر ٹکڑے ٹکڑے کر یا تیلوں کی جالیوں پر پھیل کر ہوا میں سکھا لو۔

(دیگر) اور پرانی اجڑاؤں کو چھینے کے پانی میں دو دفعہ تک پڑا دینے دو بعد میں پانی سے دھو ڈالو پھر تینے کو دیکھ میں پھر کر برتن کو قریباً دو تہائی پانی سے سرور و لعاب اس قدر ڈالو کہ نہ تک پھر جائے تب بری کی مکڑی کی دھوبی آگ تڑاؤ اور تڑاؤ تھا اجڑاؤں کو ڈالو اور کر کے رچو اور بالکل حلیم ہو جائے تب کھاب نہ پانی کو دس برتن میں ڈال کر قدر پیکڑی پانی میں مل کر کے ڈال دیا اور تہوڑا عرصہ کا دوا کا تمام میل لگ ہو جاوے اس عمل میں چونکہ یہ عرصہ ہی ہے کہ کھاب سرور ہو کر جھنڈے یا دسے ایسے برتن کے تیلے نہایت تیز گرم پانی رکھ چھوڑنے میں جسکی گرمی سے کھاب ترقی ہو اور محلول چھٹکڑی اپنا اور اپنا عمل کر نی ہے جب میل لگ ہو جاوے تب اسی کھاب کو اور پھر سر برتن میں ڈال کر سرور کو اور بالکل ٹکڑے بنا لو جب ٹکڑے سوکھ جاویں تو انکو پانی سے تڑا گیا کر کے اوپر سے برش پھر دوا کا چھک لو معافی آ جاوے

دافع ہو کر اگرچہ عام دیکھوں میں بھی پکائے میں گرا اسکا کام کیوں سلیس ہو

کھینے ہوئے جوتے میں جبکہ چند دوسرا سو تھپے اوپر والی ہینڈی پر اجڑا کر رکھ دی جاتی ہیں اور تودولی ہینڈی پر اجڑا کر رکھ دیا جاتی ہیں اور تودولی ہینڈی کو آگ بجاتی ہے اس کے ایک اجڑا آگ کی گرمی کہانی میں مگر سرسے نہیں پانی صاب لگانے کیلئے برتن کی ہینڈی کو فریڈ ایک ٹوٹی لگی ہوئی ہے جسکو کھول دیں تو تمام شند کا عرق نکل جاتا ہے اور ہینڈی کے اندر سے اس سے شش نہایت عمدہ مشا اور شفاف ہوتا ہے بہت عمدہ نکل جاتا ہے اور پختہ جود لگا تا ہے جبہ ایسا معلوم کردہ کاشان تک دکھائی نہیں جاتا اس کے جانے کے لئے ایک برتن کی ضرورت ہو اگر کسی ہے +



آگ ایک تانبے کا مینوی شکل کا برتن ہے جسکے اندر بت ایک جالیدار ہینڈی لگا ہوتا ہے اور ہینڈی میں آگ ایک ٹوٹی ہے قی ایک اور گول برتن لٹکے گاہے جس کی تالی و مینوی برتن آگ کی ہینڈی کے راہ بت جالی

تک پہنچا دی گئی ہے پس برتن مینوی کا ڈھکن اور عمار سریش بنانے کی اجزاء یعنی کھر سیگ اور کھال انٹری وغیرہ اس میں ڈال دیا جاتی ہیں جو جالیدار ہینڈی کے اوپر تک جاتی ہیں تب ٹھکانا بند کر کے مٹی کو تمام درزیں بند کر دی جاتی ہیں اور قی گول برتن میں پانی ہرگز آگ پر خوب پکایا جاتا ہے جیسا کہ بہت سی ہینڈی ہو جاتی ہے جب تک جالی ہرگز نکلی کر راہ بہا پان اجڑاؤں تک پہنچاتی جاتی ہے بہا پان گری اور مٹی کو ہونا گلکہ لایا ہینڈی سے جالی میں بت مینوی برتن کا سونے جہ کہل کر تمام صاب نکال لیا جاتا ہے اور ہرگز نہ پختہ کر دیا رہا مینوی عمل کیا جاتا ہے سز منکر جنگ اجڑاؤں میں صاب نکلتا ہے اور بہا پان پانی جاتی ہیں یہاں تک صاب ہرگز نکلتا کر کے دوبارہ پکا کر ایک جا کر لیتے ہیں اور قد و بیکٹی پانی میں حل کر کے اس میں جیسے سبیل کھنک کر اگت ہو جاتا ہے جب ساچون میں ہرگز جالی ہے اور مٹی کا ہرگز کھنک

لیتے ہیں

## جیلیٹین بنانا

مچھلی کی انٹریوں اور ادھجہ کو سرد پانی میں بھگو کر نرم نرم آگ پر تیر تک پکاؤ تاکہ گلک پانی میں مل جاوے جیب لعاب سا ہو جاوے تب چوڑی طشتوں میں ڈالکر جالو اور سوا میں سکھالو

سریشین مچھلی کے پھکنے سے جو سریش ملتا ہو سو آئیننگ گل میں کہتے ہیں مچھلی ولایت میں ہوتی ہے جسکی پٹھیر بگھڑیاں کیطرح موٹو موٹو خامدادھسپک ہوتے ہیں

## ✓ مچھلی کے چالوں یا جھکوں کا سریش

مچھلی کو اوپر سیدہ اپر کیطرح جھکنے چوڑے جھکے جو ہوتے ہیں جھکو عام لوگ اتار کر نہ ہر سیکھتے ہیں کتھے کسے کہل میں ڈال دو اور دسے سے کوئن شروع کر دو گرم پانی کا چھینا دیتے جاؤ اور کوٹتے جاؤ اسطرح چند حصہ کوٹنے سے آئینس کا ایک قسم کا لعاب نکل آئیگا ایسا لسیڈار کہ دستہ چیک کر دیا تیگا تب اسکو الگ الگ جالو نہایت سپید و شفاف ہو گا پانی میں نہوڑی می آج پر گل جائیگا جینی اور کالج کو برتن جوڑ کر بڑا کام آتا جو

## سریش گلانے کا طریق

سریش کو تدارک دیوئے چوڑے ٹیکے کر لو اور ۱۲ گانڈہ ٹیکے سرد پانی میں بھگو چوڑے تب کسی لپے کے چوڑے برتن میں پانی بہر کر اوکو اندر سریش ملا برتن پکا دو اور اسکو ڈال کر جلاؤ حسب وقت بڑے برتن کا پانی کھد بڑا جائیگا سریش اذکر برتن میں گلگتا ہو جائے گا تب ہکو گرم گرم اور تازہ تیار کردہ استعمال کر لو کیونکہ حسبہ ریسی ہو جائیگا یا بار بار کرایا جائیگا اور سیقدر اور سکا نہ گھٹتا جائے گا اسی لپے حسبہ سریش درکار ہوگا لھکر استعمال کر و لگ سریش کا رٹا ہو تو نہایت تیز گرم پانی ملا کر پتلا کر لو کہتا ہو اچا کھر باجو



ایٹن کی سرخی اور کڑھی کا بڑا وہ جبہ ریش میں ڈالیا جائے جب اس میں اس زیادہ سو جائے +

## سیال ریش

پانی صاف پاؤں پر ریش اور ہیر بھر باہم ملا کر حسب ترکیب نکالو جبکہ وہ بوجائی  
تہ اور شورہ کا تیز زاب ملا کر بوتل میں بھر لو ہمیشہ نکال رہے گا اور کسی گھٹا کی ضرورت نہ پڑے گی  
دیکھیں اسپریش اور ریش پیچیدہ مہر لوٹن پانی سپریم کھل ہم ریش سریش  
کوبانی میں نکال کر سہرہ پیچیدہ اور کھل ملا کر بوتل میں بھر لو +  
و دیگر سریش آٹھ گن پانی میں جھگو کر نرم کیا سوا + ہر حصہ پیچیدہ نکال کر اسپریش  
سلیفٹ آننگ پتہ سب کو ملا کر بوتل میں بھر لو لین تینوں طرح کی بنی ہوئی  
سریش ہمیشہ گوند کی طرح نرم رہے گی + جب چاہو ہتھالی کر لو +

## لچک ریش

ریش کوبانی کو برتن کا ذریعہ لچک برابر کا گیسرین مادہ دلو طشت پھیلا کر کرٹے  
کاٹ لو سپریش سب عمدہ اور ملائم ہے کہی سخت ہو کر نہیں پٹی لوند نہ کر سکتی ہے +

## نقلی ریش

جہاں سپریش ہاں جو بھی ہو گا کوئی شواہلی جو نقلی ضرور ہو گی چنچہ سریش  
نقلی بنایا جائے یا طبع پر کر دے اندیابڑا گرم پانی میں لگا کر پالو اور اسے دو چنچہ  
لاکھ کوٹ کر ملاو۔ سریش بنیائے گا +

(۲) سفری سریش عمدہ و ریش ادھیر نکالو اسمیں ۵ تولیہ مہری ملا کر کرٹے  
کھٹے کھٹے کاٹ لو عید دل چاہے خنوک نکال کر کوئی شے اس سے جوڑ دو +

(۳) سریش جو گرمی مٹوی آگ پانی کسی کو بھی نہ ملے ۱۰ تولیہ ایسی کوئل میں ایک

مٹی پر لکھ کر جوڑ کے نہ کر اس قدر ملاؤ کہ عبادت ہو جاوے تب تک جو حیا تو یہ سریش  
 غذا کل کر نرم ہو سکتا ہے مگر آگ اور پانی کا اسپرکچہ اثر نہیں ہوتا نہ پانی کی  
 بجائے گند ہے نہ آگ کی تیش سے +  
 ۴۱۔ ایک حصہ کچھ رڑ کو روغن نفع میں آگ کے ذریعہ گلا لو پھر لو سمیں حصہ چھڑکا  
 ملا دو۔ ہر وقت استعمال گرم کر کے پکاؤ +  
 ۴۲۔ ہر وقت بی لوگ سریش کو ٹکڑوں کو پانی میں اٹکا اس برتن کو آگ پر لکھ کر پکاتے  
 ہیں اور جب ہی استعمال کرنے کی خاطر پانی میں اٹکے خود ہی پکا لیتے ہیں مگر یاد رکھو کہ اس  
 طرح کی بچی سریش میں سہیت ہی کم ہوتی ہے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سریش کو  
 ہم آگہنہ تک یا اس سے کم دیتے پانی میں بھیگے نہ ہنسنے دو کیونکہ جتنی دیر زیادہ بھیگا  
 رہیگا اتنا ہی عبادت زیادہ ہوگا +

## پارچمنٹ کا سریش بنانا

پارچمنٹ آدھ سیر پانی ڈھیر سیر بعد اشیاء کو ملا کر آگ پر پکا لو جب پارچمنٹ ملے  
 حلیم ہو جاوے تب چھان کر سرد کر لو +

## روغن سریش

رنگ شدہ اشیاء پر لگانے سے انکی جلاوطنی ہو جاتی ہے مگر پکائی ہوئی موسمی ہو کر تاثر  
 نہیں پہنچتی کیڑی پر لگانے سے بادامی رنگ ہو جاتا ہے ترکیب یہ کہ سریش کو محمول  
 پانی میں گلا کر اس میں منہ صبر لہر کفایت ملاو جس وقت ایک جان ہو جاوے  
 تب چھان کر استعمال کر لو +

## سریش جو پانی کا اثر قبول نہ کرے

کسی شے پر سریش کا عابلیگ کر اوپر ذیل کوچہ شانہ کا عرق میرود سریش کا رنگ

اورد جز بخت سوجایا میگفتند که پانی را حصہ بنا جو میل بخت ہر دو اشیاء کو با ہم ملا کر  
پالو اگر کسی رنگ پر لگا دے گے تو بطور وارثش رنگ کی حفاظت کریگا ۔

## موم کا عمل

شہد کے چھتے سے نکلا موم زرد کھالہ نرم ہو تک ہے لیکن جب سید اور بخت کر لیا  
جاتا ہے تو نہایت ہی عمدہ ہوتا ہے اگر اس کے صاف سپید اور بخت کر کے کسی ایک طریق  
میں ۔

ہندوستانی تو اسے کڑا ہی میں گچھلا کر بالوں کی چھنی سوچا نٹے میں اور سرد پانی  
میں ڈال کر سخت کر کے دھوپ میں پسلا دیتے ہیں اور اسی طرح تین یا چار بار کر کے سو  
سفید اور بخت کر لیتے ہیں لیکن اہل فرنگ اسکو ایک غاص صفت کی کڑا ہی میں گلاتے  
ہیں اور جب لنگہ پانی ہو جاتا ہے تب ٹونٹی کر لے دس مرتبہ تین میں ڈالتے ہیں جس سے سرد  
پانی پیرا ہوتا ہے تاہو اس برتن میں ٹھیک استعمال ہر جہاں موم گرنا چکڑا لگا ایک ٹول  
بیلن لگا ہوتا ہے جو ایک قبضے کے پیرائے سے گھوسا رہتا ہے اسکا جسم ہر قدر موٹا  
ہو تک ہے کہ نصف پانی میں ڈھا رہتا ہے تاکہ جب گھونایا جاتا ہے تو سب طرف کا جسم دو  
چکر نہیں بالکل مشر اور ہو جاتا ہے گچھلا ہوا موم جو اُسپر آکر گرنا چکڑا ہو یہ اس کا جسم  
حکروں میں بالکل سکنا اور اسکی گردن کمر سے لے کر پیرائے کے نیچے تک ہر تہاں لیشوں  
کو اکٹھا کر کے اوٹو نیچہ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ پوپا اور شہم کا اثر کھلے طور سے اُسپر پڑے  
اور لیشوں کو برابر بچنے اور کر کے رہتے ہیں تاکہ اثر کل اجزاء پر یکساں ہو چند مدت  
جو کہ اثر ہو موم سپید ہو جاتا ہے مگر یہی عمل ہوا ہر بار کرنا پڑتا ہے تب یہ غایت درجہ سپید اور  
سخت ہو جاتا ہے تاں اسطرح بنایا جاتا ہے کہ کم لکڑیاں ڈیڑھ ڈیڑھ گز لمبی زمین میں گاڑ کر  
اوپر سے ڈیڑھ چار پائی کے بس جتنے ہیں گز یا دو پائیوں والی چار پائی تالی جاتی ہے  
یہاں ایسی جگہ گاڑا جاتا ہے جہاں موم بابر سے ہے ۔



ہے ان کا موم سیاہ رنگ کا نرم ہوتا ہے۔ بزاری موم کو گھلا کر آئیں بروزہ اور  
 مل کر ایک کر لیتے ہیں موم ایک حصہ بروزہ نصف رال چھوٹائی حصہ ملنے  
 سے سیاہ اور نرم موم بن جاتا ہے۔

## موم رنگین کرنا

یہ کوئی شکل بات نہیں جو جس رنگ کا موم بنانا چاہو موم کو گھلا کر مین رنگ  
 اور چند موم رنگ اس کام میں یا دوستوں میں شاد نگار برنگ کیو ہلو ہلو پٹیل بند  
 کے واسطے شکر گن میند و دیگر وسیع رنگ کے واسطے میل یا لاجورد مینا کے  
 لئے کاجل سیاہی کے لئے سپید یا قلعی یا چاک سپید کے واسطے جس طرح

## موم کے پھل پھول اور تے بنانا

موم کو ٹھنڈا کر پانچوں میں بھر کر بنانے میں جلیجے کا رنگ موموں سمجھتے ہیں  
 مانتے ہیں لیکن مائچے کو پانی سے خوب تر کر لیتے ہیں تاکہ گلا ہوا موم مائچے سے  
 چپک جائے کیونکہ پانی کے سبب موم مائچے کے جسم پر جم نہیں سکتا۔ مائچے کا لکڑ  
 گیلے پرتوں میں لٹکایا جائے جو ادرجہ میں لکڑ کو خشک کر دیتے ہیں۔

## گوند تیار کرنا

## غمرہ گوند کی پھان

جس گوند کا سنہری رنگ ہو مٹی نہ لگی ہو دلی شفاف ہو اسے استعمال  
 کرنا چاہیے۔

## لیسدار گوند بنانا

عمدہ سریش چھہ کو حصہ پانی میں ۲۴ گھنٹے تک بھگو رکھو پیرے آگ پر  
ٹھاکر اوسیں حصہ قوام کی پوئی کھانڈ اور ۱۴ حصہ لیکر کا گوند ملا دو۔

## گوند کے عرق کو قاقیم بھننا

چینا گوند لیکر گوند کو بطریق عام پانی میں گھول کر چند قطر الکوحل شراب کے  
یا گھوڑی کی سم کو تیل کے یا سی جوان کو سم کو ڈال دو تو عرق خراب نہ ہو گا اگر شرابی  
پانی میں گھول کر ملا دیں تب بھی عرق خراب نہ ہو گا۔

## بلائیٹ کا شید گوند بنانا

سیبہ ۵ لڑ کو شراب الکوحل میں الکر دھبی آگ پر بھلا لو تب پانی میں عمڈ گوند لیکر  
یہ تیار شدہ مرکب آئیں ملا دو اور ہتھوڑی سے پھینکی پانی میں حل کر کے آئیں  
ملا دو عمڈ لیسدار گوند بن جائے گا۔

## چایک سواروں کا گوند

یہ گوند گھوڑوں کے بال یا بیل کے پٹھوں اور جگہ کے بال سواروں کے کانم آتا ہے  
جس جگہ کے بال خراب یا کھر درتے ہوں وہاں لگا دینے سے سب بال یکساں اور  
سوار ہوجاتے ہیں پھول کا گوند پانی میں حل کر کے خزان کر زعفران کا رنگ تیار  
ملا دیتے ہیں اور پٹھوں کے جاکر پھینک دیتے ہیں۔ بوقت استعمال بالوں کو نم دیکر یہ لکیر  
دیر سے مل دیتے ہیں اور سطح ہموار کر دیتے ہیں۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

## عمدہ لیسہ گوند بنانے کی ترکیب

کیکہ کاسید گوند اڑائی تولہ پاؤ ہر پانی میں گوند حب مل ہو جاوے مولیٰ کپڑے سے  
چھان کر دس تولہ کوزہ مصری باریک پیکر دس میں ملاوے اور حب ملاوے حب ہر دو شہا  
باسم حزب ملجاویں تب کسی کا پنج کے برتن میں ہر تولہ

(دیکھو) اجودہ سیر پانی دوسرے اسم ملا کر ایک لٹ پڑا پسندو گئے دن آگ پر ہقدر  
پکاؤ کہ پانی نصف ہو جاوے تب غرب مگر چھان تولہ پانی نکل آئیگا ہمیں تولہ ہر شہ  
ملا کر دم آگ پر پکاؤ حب گلہ ملجاوے چھان تولہ ۵ تولہ کیکہ کا عمدہ گوند پیکر ملاوے کہ ہکا سا  
جوشہ حب گوند گلاب و چھان تولہ اور اخیر کو ۳ تولہ کوزہ مصری باریک پیکر ملاوے یہاں  
عمدہ لیسہ گوند بن جائے کہ ایک کے آگے سب ماند ہوتے ہیں +

## گوند پر نقش لینا

شہا یا نقشہ در ساچھ تیل سے چکن کر تولہ گٹھا گٹھا پکا گوند اس پر میکا کر پستہ کر د  
جب سوکھ جاوے تب دوسری جگہ پر تہ پڑھاوے اسی طرح کئی تہ پڑھا کر مکھا کر چانو کی  
تیر لوک سے گوند کا جائیوا پستہ اڑھاوے حب پر نقش کندہ ہوں گے +

واقع ہو کہ ہم نے گوند کی باقی اقسام مثلاً چینا چینگلی رندہ دس کیتیرا چوہا کا  
ڈھاک کا گوند کرکس بگوری چہرچی وغیرہ کا بالکل ذکر نہیں کیا کہ کیونکہ یہ سب  
ادویات میں کام آتی ہیں +

نہ صمغ عربی کی باقی ترکیب لکھی ہیں مثلاً سوڈہ سوڈہ واسطے لعاب کہانی کے  
واسطے معجون زخموں کے واسطے پیانا گلا کے واسطے گولیاں وغیرہ وغیرہ  
یہ سب پیادہ یوں کے واسطے کار آمد ہیں +

## لاکھ کا عیال

تو ہم بتا چکے ہیں کہ لاکھ بعض رختوں کا مد ہے۔ ہوتی تو کئی ایک رختوں پر  
لیکن سری اور میل پر کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور سب سے عمدہ لاکھ ہیری کی ہوتی ہے  
جو یہی ایک قسم کی پیداوار اور زخمت کے اجڑاؤ سے ہوتی ہے لیکن جس وقت پر  
لاکھ بنتی ہے اس کا پہلا راجا ہوتا ہے کہ سارا نعدہ لاکھ پران پڑتا ہے جیسے جس آدمی  
کی تلی پڑ جاتی ہے تو مکا پیٹ پڑا دیا میں تلی پتی ہو جاتی ہیں اور مدت ہی کم ہوتی ہے  
ایسا ہی لاکھ کا حال ہوتا ہے کتنی لاکھ سر رنگ کی ہوتی ہے جو بوجوں پکتی جاتی جو سرخ  
ہوتی جاتی ہے جسے کہ خشک ہو کر عمدہ سرخ ہو جاتی ہے جیسے کہ کوئی نہیں کہلائی لاکھ  
کہلاتی ہے کتنی لاکھ کو لگ رہی ہیں پکا یا جاؤ تو نہایت عمدہ سرخ رنگ نکلتا ہے جو رنگ  
اگر چہ جلد کو ایسی کوئی گت سے سرخ نہ نکلتے ہیں اس کا منہ عورت نہایت پسند کیا جاتا ہے  
جب کبھی لاکھ کو کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر پہلو پہل لگا کر سرور کرتے ہیں تو دانہ دانہ لاکھ نکلتی  
ہے جسکو دوبارہ لگا کر کپڑے میں چھان لیتے اور چھاننا لیتے ہیں اور رنگ دینے  
کی ترکیب پہلے حقے میں رکھی ہے وہاں دیکھ لو۔

## لاکھ کو سپید کرنا

کوڑیوں کی راکھ کو پانی میں گھول دو دیر بیٹھانی میں تو لاکھ کافی ہے اور اس کے  
منظر کر کے آئینہ یا ڈیر لاکھ ڈال کر خوب پکاؤ خوب تمام پانی رنگین ہو جاؤ تو لاکھ کو الگ  
کر لو تب تک اور پانی کو کسی بند گچی میں جوش دو جس میں ایک لبنی نالی لگی ہوئی ہو اور  
نالی کو پیچ لگا ہوا چوبہ بن تک کے پانی میں خوب سیال ہو جاؤ تب نالی کا پیچ  
کھول کر لاکھ پر پہنچاؤ چند لمحہ کل لاکھ نہایت سپید ہو جاؤ گی تب نکال کر نکال کر  
نیاں بنا لو یہ سب میں لگا کر نہایت عمدہ میدوارش بن جاتا ہے۔



## لاکھ کا وارنش

یہ پیلے حصے کے روغن کے بیان میں لکھا جا چکا ہے وہاں دیکھو۔

## لاکھ ساون رنگنا

سو ڈھ کو پانی میں گھول کر اسمیں کچی لاکھ ڈال کر خوب پھاؤ جب تک بھل آوے تب لاکھ نکال کر اسمیں ادنیٰ کپڑا رنگ نو۔

## لاکھ اور کھربا کا روغن

اگرچہ لاکھ کو بہت سے روغن پیلے حصے میں لکے ہوئے ہیں مگر یہ بنیادی ہے تو دوسرے آگ پر گلا کر اسمیں ۳۰ ڈھ کو پانی دو بہر اسی حالت میں پانچ بہر اسی کا پکاٹوا تیل ڈال دو اور ملا کر سرور کر لو جب شیر گرم ہو تب بعد روغن تدریجاً ضرورت ڈال کر لگانیکے لائق چٹاکر لو ذخیران ملک سے زدی اور دم الاخین سے سرخی پیل روغن تیار ہو سکتا ہے۔

## سنگ مرمر کا بیان

سوزوں نے یہی تھا کہ جہاں پتھر کا بیان کیا گیا وہیں اسکا بیان بھی کیا جا مگر اسکا جدا بیان لکھنا مناسب معلوم ہوا۔

ہندوستان میں جبکہ سنگ مرمر تین اقسام کا معلوم ہوا ایک معمولی رو سٹرا اور آج تعمیر و خشتان معمولی سنگ مرمر پیدا ہوتا ہے مگر براق سنگ مرمر غایت درجہ کا سفید ہے  
کا کرا اور خشتان بہتر اور کڑھ مصری کو ٹکڑوں کی طرح چمکدار ہوتا ہے جن لوگوں نے اگر  
میں تاج بی بی کا روضہ دیکھا ہو گا انکی نظر سے قیوں قیام کا پتھر گندا ہو گا  
مگر انگریزوں نے مسکندہ تسمانی یعنی ایک گتسی ہیں یہ معمولی سنگ مرمر دوسرا کھلی آہ

یہ تہا قحکی اعلیٰ درجہ کی اشیاء بنائی جاتی ہیں +

چونکہ اس تہ میں قدرتی گہار کا مادہ بہت ہے اسلئے پہلے میدانوں یا باغات میں اسکا جھیلہ عذاب ہو کر ایک مٹکے بعد اسکی سپیدی خود بخود میٹالی ہوتی چلی جاتی ہے اور اخیر کو حنائی کا غنڈکی سی رنگت مل آتی ہے اسلئے حتی المقدور اسے محفوظ اور سادہ رکھ کر رکھنا چاہیے ورنہ اوپر کارلش یا بروز کا عمل کرنا چاہیے ورنہ کارلش کا بیان پہلے حصہ میں اور بروز کا اسی حصہ میں ہے انیزابوں میں اسلئے سے سنگ مرمر بڑا جوش پیدا کرتا ہے اور جوڑا لگایا جاتا ہے کیونکہ ہمیں گہار اور جوڑہ کا جزو بہت ہے +

## سنگ مرمر کو صاف کرنا

گرم پانی اور صابن سے دیکھو پر خضبان ہو جاتا ہے لیکن پھر صرف پہلے پتھر کا علاج ہے اگر ہو میں کسی اور سبب سے داغ لگیا ہو تو چونہ قسمی کو پانی میں گھول کر بالائی کی طرح پتھر پر لپ کر دو اور آگ میں رکھ کر پانی سے دو نکلان بعد صاف پانی سے دیکھ کر فلائین کو نکال دے سے کر ڈالو بالکل نیا ہو جائیگا اگر مرم مرمر یا چربی کا داغ لگے تو تارپین کا تیل لکر بہر صابن سے دیکھو ڈالو۔ اہل منہ کو نکلوں سے رگڑ کر اور چونہ کا پانی ڈالو اگر صاف کرتے ہیں کبھی کبھار مٹی لگا کر اور اوپر سے پانی بہا کر صاف کرتے ہیں +

## سنگ مرمر کو جوڑنا

سنگ مرمر کی جیسی چیزیں جنہیں کوئی ایک جوڑہ میں مصالحو ذیل سے جوڑے جاتے ہیں سخیہ میضہ منزع ایک چٹا نمک چونہ قسمی ڈالو باہم ملا کر اسقدر کو لو کہ ایک سخت لہجہ ہو میں بیجاوے تب دونوں ٹکڑوں کو پانی سے خوب تر کر لو اور اس مصالحو سے جوڑ کر باہم ملا سکا ہو کیونکہ اگر اچھی طرح نہ سکھاؤ گے تو جوڑہ کھل جاوے گا۔ یہاں تک کہ دیسی کاریگر ایک اور مصالحو بہا کرتے ہیں یعنی انجلی کو بیج چھیل کر تیل سے پر قدر رگڑتے ہیں کہ اس جوڑہ میں تب اس صفت جوڑ لگا کر سکھاتے ہیں۔ سریش اور ہار یک ریت ملا کر بھی

اگر جو رنگ لگاتے ہیں مگر یہ بھی ناقص ہے +

## زنگنا

پتھر جو کہ جاذبہ اسلئے عہد زنگ کو قبول کر لیتا ہے زنگی کوئی کا دیگی نہیں ہے۔ گرم کے رنگ سے سرخ۔ مٹی یا عفران سے ندر و نگار سے سبز کاہل سے سیاہ اور ان مرکبات سے مختلف اللون رنگدہن لگتا جاتا ہے +

## جلا دینا

اگر سنگ مرمر کو کھڑیا مٹی لگا کر پانی سے دھوئیں اور دوبارہ صابن جو پلور دودھ یا ہم پار وینٹا کر ملیں اور سرو پانی سے دھوئیں اور لکیر کو فلا لین کے ٹکڑے سے رگڑ کر صاف کیں تو عمدہ جلا آ جاتی ہے لیکن اگر وارنش کر دیا جائے تو دہندہ پوندی کے اثر سے یہی محفوظ رہتا ہے اور جلا ہی قائم رہتی ہے +

## سنگ مرمر پر کھونا

موم کو گرم کر کے تمام سطح سنگ مرمر پر پتھر جلا دے اور کافیہ پر گیسو سے نقشہ چاہو کچھ لوبہ اس کا لڈ کو موم پتھر پر جا کر ادکھا لو گیسو کا نشان موم پر لگ جاوے گی انکو پتھر کی سطح تک کسی نیزہ یا قو کے پہل سے کھود ڈالو کہ نشانوں کی جگہ سے موم بالکل دور ہو جائے پھر شورہ کا تیزاب کھڑی ہوئی جا بول میں بہرہ دوم آگہنہ میں تیزاب پتھر کو بہت کچھ کھود ڈالو کہ تیزاب سرو پانی سے دھو کر تمام تیزاب دور کر دو اور موم کے پتھر کو بھی اتار ڈالو کہ انہو کا کھ جائے گا۔ اگر موم کا نشان باقی رہ جاوے تو تارکین کا تیل ملے کر پونچھ ڈالو پھر چوڑے پانی یا صابون سے دھو ڈالو +

## سنگ مرمر کی سیٹ بنانا

سطح سیاہ اور سترایت کے پتھر سے تختیاں بنائی جاتی ہیں اور پتھر ہی کے قلم سے  
اسیر لکھا جاتا ہے جیسی طرح سنگ مرمر کی بھی تختیاں بنا کر یہ پینل کو اسیر لکھتے ہیں  
پر تختی نہایت عمدہ ہے کیونکہ اسیر سیاہ پینل سے کہا جاتا ہے +  
واسخ ہو کر اسے اور بھی کئی جگہ کاریگوں کو ایسے استعمال کرتے ہیں چنانچہ  
سنگ مرمر کی تصویرانہ لکھ گئے ہیں +

## بالوں کا بیان

بالوں کی تعریف اور قدرتی ضرورت اور چند ایک طبی مسائل کو ملاحظہ فرمائیے  
کامیاب و سیوق پر چہرہ کہ ہم صرف ان باتوں کو درج کرتے ہیں جو صفت و معرفت  
سے متعلق ہیں بال بھی تجارت کا بڑا جزو ہیں کیونکہ مختلف اقسام کے بالوں سے  
مختلف قسم کی اشیاء تیار ہوتی ہیں مثلاً پیاز کی پیڑ بکری کے بالوں کو شال  
برفانی ملک کے بکروں اور بکریوں اور کتوں وغیرہ پیشہ دار جانوروں کی کھال  
پوستیں، نمد، گھری، گیند اور زینے بالوں کو نقشہ نویسوں کا کام کے برش لکھنے  
کی دم کے بالوں سے چنور، برش دیور صاف کرینکی کوچیاں گوند اور روغن لگانے کے  
برش سرہ لگانے کی دم کے بالوں سے بادشاہی چنور، تاقم سنجاب وغیرہ چوبوں  
کی کھال سے نہایت عمدہ عمدہ ٹوپیاں اور لباس عرصہ اس طرح اور بہت سی اشیاء  
تیار ہوتی ہیں ہم اب بالوں کے چند ایک اعمال درج کرتے ہیں +

## بالوں کو صاف کرنا

پہلے بالوں کو گھاس پر پھیلا دینا کہ چند روز چوبہ پور و شیم میں پڑے رہیں ان بعد

کھڑیوں کی دھند پانی میں گھول کر اسمیں بال ڈال کر خوب جوش دونا کہ میل اور چکنائی بالکل جاتی ہے پھر سادہ پانی میں صابن سے دھو کر اور پھر ڈال کر سایہ میں رکھالو +  
 (طریق دیگر) امین اور پانی سے یہی صاف ہو جاتے ہیں اور دھوئوں کی جھاگ سے یہ بعض آدمی بھی کے پانی سے دھویا کرتے ہیں مگر اس سے بال سخت اور خستہ ہو جاتا ہے اور کبھی بھی صاف ہو جاتا ہے مگر چند ہی روز میں اُنکو دوبارے لگتی ہے +

## بالوں کو رنگنا

اوپلوں کی راکھ کو پانی میں گوندھ کر اگر اوہیں بال پہ گوندھے جادیں تو چند روز میں خوشنما خانی ہو جاتے ہیں چنانچہ اسی مول پر فقیر اور جوگی سر پر راکھ لپیٹ کھتے ہیں اور ہندی باریک پیسہ پانی میں گولیں اور اسمیں بال رات پہ بھگو دس توہیت عمر و شری ہو جاویں اگر بلدی میں اسی طرح رنگیں گوندھو جاویں گے اگر دوسرے رنگیں تو سیاہ اگر نگار میں لگیں تو سبز الغرض جس قسم کے رنگ میں رنگیں دیکھیں وہی ہو جائیگا مگر ان کے رنگنے کا طریق بالکل اپنے کی طرح ہے جیسے ان اور شیم کو رنگتے ہیں ایسے ہی انکو ان اور شیم کا رنگنا حصہ اول میں درج ہے +

## بڑے چھوٹے بالوں کا الگ کرنا

بڑے چھوٹے بالوں کو کنگھی کر کے سیدھا کر لیتے ہیں اور تین کے بیسے لینے لگتے ہیں انکی کنگھی پہر پہر گھمرا کر کے ٹکڑوں کے پندہوں کو کسی شے سے ٹھکرتے ہیں جس سے بالوں کے بچے سر سے ہموار ہو جاتے ہیں پس اوپر سے یعنی چوٹی کی طرف سے بڑے چھوٹے بال اپنے بچے ہو جاتے ہیں جو باکسائی چنگر الگ کئے جاتے ہیں لیکن اس ترکیب سے صرف ہی بال چھو جاسکتے ہیں جو بچت ہوں اور بید ہو کر طرے ہو سکتے ہوں جیسے گھوڑے کی دم کو بال کنگھی اور گیتھ کے بال لیکن نرم بال اور آدمی کے سر کے بال بڑے کساں کر کے باندھ دئے جاتے ہیں اور بالائی سے ہم دیکھو شاید کہنے جاتے ہیں تباہی

چھک چھوٹے چٹے الگ الگ کرتے جاتے ہیں +

## بالوں کو بلند کرنا یا چھٹیں گھونگڑی یا کتھی میں

صاف شدہ بالوں کو پانی سے تر کر کے مٹی کے برتن میں الگ الگ پر رکھ کر گرم کرتے ہیں جس سے انہیں بل پڑ جاتے ہیں +

## حبشیوں کیسے بال بناتا

چند اور حبشی بیہوش پانی میں گھول کر سینے بل میں لگاتے ہیں کہ جب چھوڑ دیں بعد کر دلی میں الگ الگ پہیوں اور حبشیوں کی طرح بل کہا جادیں گے +

## بالوں کو بل دینے کا ایک طریقہ

کدھڑی یا مٹی کا ایک گول ٹکڑا سا بنواؤ جس میں اسلخ موٹا اور اندر سے تھوڑا سا پالا ہو صاف شدہ بالوں کو چھوٹائی اور بڑائی کے موافق الگ الگ کر کے بندل بنالو اور پانی سے گیل کر کے اس ٹکڑے پر خوب کرپٹا دو اور دودھ اور پرے باندھ دو اور اس کا ہاتھ برتن میں بہر کر الگ پر خوب ہی جوش دلو اور اسی جگہ سر دھو دو و تمام بال بلند اندھونگڑی بن جائیں گے +

## بالوں کو سخت کرنے والی دوا

صحیح عربی دھولہ عرق گلاب دھولہ بقطرہ دھولہ سب کو باہم ملا کر گلاؤ ہمیں بالوں کو جو غزل دیکر سکاؤ گے تو سخت ہو جائیں گے +

ردیگر (گوند) دھولہ عرق گلاب یا دھیر باہم ملا کر گلاؤ اور آگھنڈ کے بعد قطر کر دو +  
(دیگی) چنیا گوند الا لہیر ایک دھولہ سرد و شیا کو شراب میں حل کر کے بطریق بالا استعمال کرو +

## بالوں کا برش بنانا

مہر دے کی دُم کو بال سب متساوی مقدار میں رکھنے ہوں اتنا اتنا کاٹ لو پھر انکی چوٹی چوٹی کی چھتیں بنا کر ایک طرف سے دوسری سے الگ الگ بانڈھ دو اور لکڑی کی پانچ فٹنی است والی پٹیں چورس یا بیضوی یا قطریل جس قسم کے برش بننا ہوں بنا کر ان میں سوانح کر لو اور ان میں ہی سوانح کی پٹوں کو ان سوانح میں پھنسا کر ایک تار یا موٹی دھڑی سے سب کو پرو دو تاکہ ایک دوسرے کے لگا دھڑی پھنسا دھڑی جب اس طرح سے برش بن جاو تب ہر طرف ادرشت کو دھکنے کیلئے ایک اور لکڑی کا تختہ اور پری جو کہ صاف کر دو پس برش تیار ہو گیا مختلف کاموں کے لئے مختلف اشکال کے برش بنائے جاتے ہیں کوئی قبضہ کوئی بلا قبضہ کوئی دسے والا کوئی سادہ کوئی سٹاکوی یا ریک کوئی گول کسی بال سے کسی کے چوڑے کوئی کپڑے چھاڑنے والا کوئی دیوار صاف کرنے والا کوئی کاٹشٹیں دھونے والا غرض کہ ہر ایک کی ترکیب تو ایک ہی ہے مگر کام کے موافق شکل الگ الگ +  
 واضح ہو کہ ابوسینگ کو کوٹ کر بھی بال بتالئے جلتے ہیں جن سے نہایت عمدہ برش بن سکتے ہیں +

## نقشہ کشتی کے برش

گلہری یا لونیٹری یا اوٹ کے پشیم کی چوٹی چوٹی کی چھتیں بنا کر ایک طرف سے کے سر کیساں اور برابر کے رینگ کی تار سے بانڈھ دی جاتی ہیں اور پری طرف سے بالے بالے کپڑے کر نکالے جاتے ہیں تاکہ خود طلی شکل پیدا ہو یہ نہایت احتیاط اور دیر کا کام اس سے برش کی اتنی قیمت ہوتی ہے جب پچھلے سروں کو بانی سے غم دیکر نرم کر کر پوں کے دھنچکوں میں جڑ دیتے ہیں اور ان کو لکڑی کی دھڑیوں پر چڑھا دیتے ہیں +

گرگس یا لیڈنگ اور بڑے قد والے بگلوں دھنچکوں کے موٹے موٹے شاہیر کے

سوتے ہوا اندر سے پونے ادا دوسرے گول ہوتے ہیں کاکڑ اس کام میں لایا جاتا ہے  
ہیں انہیں ہی ہم نے ڈنخل لکھا ہے باریک قلموں کے واسطے کوتے لودہ کوتے  
پر ہی کام میں لائے جاتے ہیں۔

## چنور بنانا

دھسل سر کا ڈو کی دم کے بالوں کا ڈر جی گچھا ایسے گھپ در ہوتا ہے کہ اسی کو مٹا  
اور کنگھی کر کے ڈنڈ ٹھی میں چڑھا دیا جاتا ہے مگر جو چور مٹولی گائے یا گھوڑی کی دم کے بالوں  
سے بنتا ہے انہیں پہلے دوڑ میں بال الگ الگ بانڈھ لئے جاتے ہیں پھر کڑی ڈنڈی یا  
ایک سر کی طرف سے دوسرے کی طرف کو یا ۱۲-۱۳ انگلی جگہ پر اسی ڈور کو لپیٹتے جاتے ہیں  
اور دوسرے ڈور سے جگہ جگہ پر بند لگائے جاتے ہیں تاکہ بالوں کا بل کھل نہ سکے  
چونکہ یہ عمل زیادہ زمینی لودہ مشابہہ پر منحصر ہے اسلئے اسکا اسی تدریج بیان کیا جاتا  
حال انکھوں سے دیکھنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔

## بالوں کی لٹری بنانا

بالوں والی ٹوٹی یا ڈاڑھی کے واسطے بالوں کی لٹری کی بنات سخت ضرورت ہے  
کیونکہ اس کے بغیر وہ بن نہیں سکتی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ گز پر لمبا بٹو ڈھالکیر اسکو دو ٹوں  
سر کا بندھکر دوہرا کر لیا جائے



پھر پاؤں کے دونوں

ڈاڑھی سے لیا جاتا ہے تہہ بے بے بالوں کی گچھی بنائی جاتی ہے پھر ایک گچھی میں ۲۰ یا ۱۵

بال بٹے ہیں گچھی کا ایک سر اس طرف بالوں کی جڑ ہو باریک لٹری تار سے بانڈ لیا جاتا

تہہ ایسی بندھی ہوئی گچھی اٹھا کر اسکا بندھا ہوا سر اوڑھوں ڈور یوں کے درمیان



۱۲-۱۳ انگلی لمبا اوپر کو محال لیا جاتا ہے

پھر پہلی طرف کی ڈوری کے او سے



ہر اگر اونچی طرف سے نکلا اور طرف والی ڈوری پر بھی بسطیح لپیٹ کر آخر کو اسی درمیانی  
گھٹی کے ساتھ دیا جائے اس ترکیب سے ان بالوں کے ایسے چم پڑ جائے ہیں کہ خوب  
ہوت ہو جائے ہیں تب ان کو دیکھو ایک اور گرہ دناگے کی لگا دیتے ہیں اس طرح پڑیں  
ہر ڈوری تیار کر لیا جاتی ہے جس کو چاہو جہاں استعمال کرو۔ ٹو پیاں بناؤ۔ ڈاکڑی بناؤ  
دو غیر دینہ ٹوپی بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دیکھو ایسی اور ہر ایک کپڑی کی ٹوپی بنا کر  
بالوں کی ڈری والا ڈور لٹکے اور پڑھتے ہیں اور ڈور کے کھیلے کنارے کو لٹکانا شروع کرتے  
ہیں اور چارہ طرف پہنچے ہوئے سے جاتے ہیں اس طرح چوٹی تک پہنچاتے ہیں اور ہر شاخہ کے  
بالوں کو ٹھونڈ کے عاب یا ہلکے سے ترکے کیسیاں کر دیتے ہیں۔ ڈوری کو لپیٹا دینے



## ٹوپی بنانے کی دوسری ترکیب

جالیدار آب وال یا گری کا تھکڑے کی ٹوپی بنا لو یعنی کسی ایسے کپڑے کی ٹوپی بنا لو  
جو جالیدار ہو تب مٹی کا قالب بنا کر اس پر بالوں کی ڈری والا ڈور اسی طرح لپیٹ کر لٹکادو  
جب جالیدار ٹوپی اوپر سے ڈپک کر جالی کے ایک ایک خانے میں سے دو دو بال  
سوئی اور موچنے کے ذریعہ محال کو جب تمام بال سب جالیدار خانوں میں گل چکیں  
تہ پہلے نہ کا پتلا عاب ٹوپی کے کپڑے اور بالوں کی جڑ کو لٹکا دو تاکہ وہ سختی آجائے  
اور بال پر نکل سکیں اور ٹوپی کو قاب کے اوپر سے لٹا کر اندر کوئی ہر ایک کپڑا مثل مل  
ذخیرہ لگا دو یہ ٹوپی گوبڑی تخت بنتی ہے اگر اعلیٰ درجہ کی لو قیمت ہو جاتی ہے +

## ڈاکڑی بنانے کی ترکیب

بسطیح دور میں بال لگاتے ہیں اسی طرح اسے کی ماروں میں لگاتے ہیں اور چونکہ  
تخت ہو جاتی ہے لہذا جلیج پڑ جاتی ہے  
ڈاکڑی لگانے کے واسطے دو ذریعہ طرف

بکھتے ہیں

کے سرو خیر



دو کندیاں ہوتی ہیں جنکو دو تلوں طرف دو کانوں میں پہناتے ہیں بڑا ٹیپ  
ہر رنگ کی ہوتی ہیں نیلے سرخ سپید سیاہ۔۔۔

## موچھ بنانے کی ترکیب

اس کی ترکیب نہایت سادہ ہے بہت سے دل لیکہ درمیان سے جو کچھ کشی ہو  
سے بارہ دھیتے ہیں اور اسی درمیان جگہ لپے کی چوٹی سی کمانی لگالیتے ہیں  
جو ناک میں پھنالی جاتی ہے کمانی وسط کی ہوتی ہے +  
اطلاع ہالوں کے مراعن کا علاج مثلاً ہالوں کا سخت ہو جانا پھٹ جانا گرتے  
جانا کہیں سو سپید کہیں سیاہ ہو جانا بالکل گر جانا ہالوں پر خضاب کا رنگ چڑھ جانا  
دیور وغیرہ اس موقع پر نہیں کہتے اگر کسی فصل میں ادویات کا ذکر کیا گیا تو وہ ان  
اقتضائوں کے مطابق ہوگا +

## نیل کا بیان

نیل ایک خاص قسم کے پودے سے بنایا جاتا ہے تجارت میں بڑی جان ہے  
ہزاروں لاکھوں میں ہر سال بنتا ہے اور پھر یہی جھنگا بکتا ہے کیونکہ ہکا بڑا خرچہ  
کپڑوں ریشم لد شال وغیرہ کے رنگے میں کام آتا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ نیلا رنگ  
صرف اسکا دیا جاتا ہے اور سبز بھی اسی کے سبب بنتا ہے بڑا دودھ سرخ رنگ تو اور  
کئی ہشتائے بنائے جاتے ہیں مگر نیلا رنگ صرف اسی سے یہ پودہ کہ شہنشاہ  
اور لمر کی میں پیدا ہوتا ہے اور وہ ان کے بڑے بڑے کاڑھلے میں ہے +

## نیل بنانے کا طریق

پتھر یا چونڈ کے مچا پچے وسط بنائے ہوئے ہوتے ہیں کہ ایک سب سے بڑا سراسر

قد سے چوڑا اور نیچے تیسرا دوسرے قد سے چوڑا مادہ تھیں ان تینوں چاہوں کا راستہ

آپس میں ملا ہوا ہوتا ہے یعنی بڑے کی نالی



درمیان والے میں اندر درمیان والے کی سب

چوڑے میں سطح پر کھانگ بڑے حوض کا پانی چھوڑا جائے تو درمیان حوض میں

آجائے اندر درمیان سے نکالا جائے تو سب کے چھوڑے حوض میں جان دو نالوں سے

نچا ہی ہے۔ آجائے۔

پس نل کے پودے کا کھانگ حوض میں مع مٹھے پانی کے دور روز بعد میں الیہ تو

میں پودوں کے اجسام گل کر مٹ جاتے ہیں اور تیسری منفذہ پودے لگتے ہیں۔ تب

شاخوں کو جو پانی میں گل گئی ہوتی ہیں لالوں سے خوب مٹتے دلتے ہیں جنہیں سے

سیاہی نما لہر دو رنگت کا گڑا عرق نکلتا ہے جب عرق سب نکل چکا ہے تب لکڑیوں اور

سہلے مٹے بعد ازل کو نکال دیتے ہیں اور بڑے حوض کی نالی کو لکڑی کو دوسرے

حوض میں لے آتے ہیں وہاں ایک شبابہ لکڑی کا گڑا کو نہ نشین کرتے ہیں اور تمام

ادب کا عرق تیسری حوض میں لے آتے ہیں وہاں بھی چند گندہ لکڑی کا پانی بالکل

باز کر نکال دیتے ہیں تب وہ لالوں حوضوں میں لے آتے لکڑی کے ٹکڑے بنا کر نکال دیتے ہیں

جو نل کھاتا ہے اگر عرق میں سے رنگ بہت جلد نکالنا مطلوب ہو تو اسے تو جو یہ پانی

مقطر اندر گرم کر کے ڈالتے ہیں جو نل کے پودے وچ کا بادی ہوتا ہے اس کو جو لوگ

لالوں سے مٹتے ہیں وہ کالی مرچیں اور گھی بہت بہت کھاتے ہیں۔ اہل یورپ نے

اس کلیف کو رفع کرنے اور جلد رنگ نکالنے کے غرض میں کھلیں لکڑی کی جس میں کے

ذرا بہت جلد رنگ نکل آتا ہے کیونکہ سٹیم انجن کے زور سے پھٹے اور ہر کی بہت

اجزاء ان کو بل دیتے ہیں عہدہ نل کے جسم کے اوپر تانے کی سنی رنگت دکھائی دیا کرتی ہے

نل بڑا ہلکا ہوتا ہے پانی پر تیرتا ہے اس کا سفید پانی کی سطح پر پڑا رہتا ہے اور جب

کھل جاتا ہے تب لڑی ٹٹھ جاتا ہے نل شراب سرکہ گندہ پک کے تیزاب اور اختر میں حل

ہو جاتا ہے۔ مگر شوہر کے تیزاب اس کی رنگت بالکل مٹ جاتی ہے۔

اوسکو پانی میں حل کرتے ہیں تو اول کہل میں غلبہ مل جاتا ہے اس میں  
لیسہ لڑائی پیدا ہو جاتی ہے تب تھوڑا تھوڑا چونہ کا مقطر پانی شیر گرم کر کے  
ڈالنے لگتے ہیں جس سے اس کے اوپر جھاگ اٹھتی جاتی ہے اس وقت بتن یا مٹ کو  
ڈھکی کر ۳ یا ۴ روز تک رکھ چھوڑتے ہیں تب اسکا حل قابل استعمال ہوتا ہے +

## ایک اور طعیر

نیل کو باریک پیکر گرم پانی میں گھول دو اگر سیر سیر پانی جو تھوڑا سا تل میں کافی ہے  
جب گھل جاوے تب تھوڑا سا سوڈا یا مٹ سپید پیکر یا باریک پیکر اس میں ڈال دو اور پھر گھلنے  
بعد تھوڑا سا رننگا رننگا باریک پیکر اس میں ملا دو اور تیل کو تین روز تک پڑھنے دو  
اور دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ ملا دیا کرو ۳ روز کے بعد قابل استعمال ہو جاوے گا اس کا رنگ  
بہاگت خوشنما ہوتا ہے +

## سلیفٹ آف انڈی گو جسے مرہ کا رنگ کہتے ہیں

عمدہ نیل باریک پائوڈر تھوڑا سا گندک کا تیرا سا ہوا پاؤ تیزاب کی مٹی کو برتن میں  
ڈال کر برتن کو کسی پانی بہرہ پوشت میں ڈال دو اور نیل لیا ہوا چھلکی مٹی کے تیزاب  
میں ڈالنے جاوے اور کالج کی چھری سے ملائے جاوے تب تمام نیل مٹی گھلنے لگا دے تب  
برتن میں پہلویہ رنگ اون اور ریشم کا اسباب بچھنے کے کام آتا ہے سلیفٹ جب  
اپنے وزن سے ۲ گنا سرد پانی میں حل کیا جاتا ہے تو عمدہ رنگ دیتا ہے اگر پانی کو  
شیر گرم کر لیا جاوے تو اور بھی جلد حل ہو سکتا ہے +

## نیل کا رنگ خم میں تیار کر نیکیا ایک انگریزی طریق

عمدہ نیل باریک پائوڈر ایک سیر رنگار ۳ سیر چھینے قطعی بچھا ہوا ۴ سیر رنگار کو پانی میں  
حل کر لو اور نیل کو تھوڑا سا پانی میں خوب حل کر کے چونہ ملا دو ورنہ بعد میں تھوڑا سا رنگار کا

پانی تہوڑا تھوڑا کر کے اٹھیں ملے جاؤ جب سب مل چکے تب ۲۴ گندہ تک رکھ چھوڑ دے  
جسے بعد یہ قابل استعمال ہو جاتا ہے چونکہ چند عرصہ تک اس ختم میں کپڑو ڈال ڈال کر  
رنگنے سے نیل کا رنگ کھٹ جاتا ہے لہذا تہوڑا رنگار اور تھوڑا چونہ لود ملا دینے سے  
ہر از سر نو رنگ تیار ہو جاتا ہے +

تنبلیہ کا۔ واضح ہو کہ خیزو کی قاش سبیل کے ختم میں گر پڑنے سے تمام قاش  
خواب ہو جاتا ہے اسلئے خیزو یا اس کے کسی اجزاء کو نیل کے شے قریب آنے دینا  
چاہیئے لود اگر مٹا کر ہستہ نیل پر پٹائے تو از سر نو سارا عمل کرنا پڑے گا +

## منہیے کا بیان

منہیے کے رسمے تو میٹھا روح کی حاصل غذا ہے جو غذا بہ ذائقہ یاد مرصع ہو اگر اوستیں  
میٹھا لایا جائے تو نور لاذیاد مرصع ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور رسمو کہ جو میٹھا بیٹے کی  
لوح سے کہا یا جاتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ میٹھا ہنات مرغوب الطبع شے ہے +  
دنیا میں ہکا بکا خارج اور بڑی تجارت سے بڑے بڑے کام میں لایا جاتا ہے مختلف قسم  
کی میٹھائیاں مر کے بنائے جاتے ہیں مشرب الکھد وغیرہ اشیا بنائی جاتی ہیں۔  
روغن اور جوڑنے والے مصالحوں میں کام آتا ہے کئی طرح کی دواؤں میں استعمال  
کیا جاتا ہے الغرض ایک پیٹھ کی ہزار جگہ ضرورت سے منہیے کا جزو ہر ایک شے میں  
تہوڑا بہت ضرور ہوتا ہے جسے کہ آدمی کے پیٹھ میں بھی شکر پانی گئی ہے۔  
کارخانوں میں کئی اشیا سے میٹھا نکالا جاتا ہے۔ مثلاً گٹا یعنی ایکہ سہوہار کے  
ناڑی کشش۔ آلہ۔ جو کھٹل پیٹھا۔ شکر قند وغیرہ چیز +

مگر ان سب میں گٹا زیادہ کارآمد شے ہے جس سے میٹھا بہت لود کرتے کھلا کر  
اسی لئے ایکہ کے بہت ہر ملک اور دیار میں کثرت سے لوتے جاتے ہیں۔  
کہا جو دہشت سے ویسے ہی کہاتے جانے کے لئے ہر پیر ہزاروں لاکھوں من

میٹھا نکالتے ہیں +

## رس نکالنا

گورڈ بنانے کے واسطے پیسے رس نکالی جاتی ہے لکڑی یا لوہے کو موٹے موٹے بیلینیں انکام کے واسطے ہتھال کئے جاتے ہیں دونوں بیلین بیلوں کو ذریعہ پھرائے جاتے ہیں اور آٹھ آٹھ دس دس گنڈو اکٹھے دونوں بیلین میں نیچے جلتے ہیں جہاں دھب کراٹھا تمام رس نیچے نکل کر برتن میں جا پڑتا ہے جن گنڈوں کا رس ایکہ فیص محل جاتا ہے انہیں کو دوبارہ دوبارہ چرخوں میں دو دو یکو تمباہون نکال لیتی ہیں منہ پوتا میں ایک بیلینے پر چار چار پانچ پانچ آدمی کام کیا کرتے ہیں یعنی ایک ایک لکڑی کاٹتا رہتا ہے دوسرے کو بلوٹیں لکڑی دیتا جاتا ہے تیسرا بیل چلاتا ہے چوتھا رس لیکر کڑاؤ میں ڈالتا ہے اور پانچواں اسکو پچائے میں مشغول رہتا ہے +

## رس پکا کر گرٹ بنانا

رس کو بڑے بڑے گڑھوں میں ڈال کر آگ پر پختہ ہیں آگ نرم نرم رکھتے ہیں جب پک پک کر رس گاڑا ہو جاتا ہے تب تیز آگ کر کے بانی کا عرق پکھا ڈالتے ہیں گڑ پختا ہو گا اس طرح کا گڑ بڑاسخ اور سیاہ اور لسیا رہتا ہے لیکن یہاں اور عمدہ گڑ بنانے کے واسطے پختی ہوئی رس میں کسی کھار دار پانی کا چھینٹا دیتے جاتے ہیں اور جو میل کھٹتا ہو کھیر سے تار تے جاتے ہیں حتیٰ کہ رس صاف اور مقطر ہو جاتا ہے اور جب پرسید گڑ پختا ہو اگر خستہ اور دندانگہوں کا رس ہو تو بے توہنات عمدہ مال نکلتا ہے یعنی شکر بجاتی ہے۔ ورنہ اگر رس بہانیت غلیظ ہوتا ہے یا خواب گنڈوں کا ہوتا ہو تو گڑ بنتا ہو نہ شکر ملے گا ایک اور شے بجاتی ہے جو شہد کی مانند لسیا رہتی ہے یعنی شیرجے بعض شہر نہیں لیٹ بھی کہتے ہیں یہ بتا کر بنانے میں ہمت کام آتی ہے شیر کے برتن جب سر کر لکھ دیتے جاتے ہیں تو چند دور بعد شیر کے ٹو ایک اور شے تین تین ہو جاتی ہے جسے آب

کہتے ہیں یہ دانہ دار اور سنگترہ کیسے ذائقہ میں ہوتی ہے بطور سوخت کے دودھ دہا  
ہو جاتی ہے۔

## میٹھا صاف کرنے والی شیا

ہندوستانی لوگ نو ذہن پاکی کا ہی اور جلا جو دیا کے ان حصوں میں جہان پانی شہر  
لوگ کار مشابہ پایا جاتا ہے استعمال کرتے ہیں یہ جلا زنگت میں ہلا اور ریشہ دار بیل  
کی طرح کئی کئی گز لمبا ہوتا ہے ان چیزوں کو رس میں ڈال کر پھلتے ہیں اور خوب  
پاٹتے ہیں انکی کھار سیل چھٹ چھٹ کر اوپر آجاتا ہے جبکہ کھنکیر سے اٹارتے جاتے ہیں  
مگر اگر نرینے صاف کرنے کے اور بہت سے صاف کرنے در یافت کئے ہیں مثلاً چونہ سوڈا۔

دودھ رنگدھک کا نیزاب سرکہ لیموں کا عرق وغیرہ وغیرہ۔

دینیس سے خواہ کوئی ختم ہو مگر تھوڑی تھوڑی کھائی جاتی ہے کیونکہ زیادہ  
سے میٹھا چھٹ کر اب اس ذائقہ ہو جاتا ہے۔

## شکر کی کھانڈ بنانا


شکر کو پانی میں گھول کر نرم دم آگ پر پکاتے ہیں اور سوڈا کو دودھ کی کچی تلی میں گھول کر  
اُس میں چھینا دیتے چلاتے ہیں اور صندرمیل لٹکا اوپر آتے ہیں سب کھنکیر سے الگ کرتے  
جاتے ہیں اس طرح چرب تمام میل چٹ چٹا ہو تب تر آگ کر کے پانی ٹسکا ڈالتے ہیں  
اور نرم دم مادہ کو نکڑی کے کھنوں سے مل دکر کھانڈ تیار کرتے ہیں کیونکہ اگر نکڑی کو  
کھنوں سے ملیں تو تمام مادہ جگر ایک ڈال لیا جاسے جس طرح حلوانا نے کے لئے اٹا ہونا  
جاتا ہے اسی طرح شکر کو بھی بہتے ہیں۔

## توہ کی مصری بنانا

توہ کی کھانڈ کو پکار کر لہو کھا روں سے صاف کر کے اس قدر توہ کرتے ہیں کہ تار چھوڑنے

لگتی ہے اسوقت بڑے بڑے چڑے برتنوں میں ڈال کر سائے میں کھدیجاتی ہے اور  
 پاؤ گندھے بعد برتنوں کو کھرا کر دیا جاتا ہے اور جسے جو کو قوام کا ایک طرف پھیری کر  
 یا دھڑا لے جاتے ہیں۔ پس قوام میں سرخ اور غلیظ شیر ان خلوں کی راہ کھل چکے  
 سیدھی جاتی ہے۔

## کوزہ مصری بنانا

سفید چینی کو پانی میں گھول کر پر اسے نکھارتے ہیں اور دو ذرہ لہو سودا اور غیرہ کا  
 چھینا دیکر بالکل صاف کر لیتے ہیں تب تین تا چار قوام کر لیتے ہیں یعنی نرم آگ پر ہند  
 پکاتے ہیں کہ جب وقت چسکی میں لیکر دہلتے ہیں اور چسکی کو کھولتے ہیں تو تین تا پانچ  
 نکلتی ہیں اس طرح کی قوام شدہ چینی کو کھجوں سے گوندوں میں ڈال ڈال کر جاتے ہیں چار  
 اس مصری کے رومے یا دانے بلور کی شکل کی جتے جاتے ہیں۔ کوزہ مخروطی شکل کا  
 ہوتا ہے جسکے اندر کچے سوکے دو پر یا تھوڑے دو کچے چاروں طرف لگے ہوتے ہیں جب  
 قوام شدہ مصری کھجوں سے ایسے کوزہ کے اندر ڈالی جائے گی  جاتی ہے  
 تو دو دن پر قطرہ قطرہ ٹپک کر جاتی ہے اسی لئے رومے بنتے جاتے ہیں عمان میں  
 اس قسم کی مصری کثرت سے بنتی ہے مگر میکا نیر ملک راجہ ومانہ میں اس سے  
 بھی عمدہ بنتے ہیں اور پڑے پڑے ٹنگوں میں جلتے ہیں جنہی اس مصری کی  
 بھی ہے کہ برف کی طرح سفید اور بلور کی طرح شفاف ہوتا ہے۔

## شاہجہاںپوری چینی بنانا

چینی کو پانی میں گھول کر گندھک کے تیزاب سے صاف کرتے ہیں اور اخیر کو سودا تہورا  
 تہورا ملا کر تیزاب کا جزدور کر دیتے ہیں تب ہند پکاتے ہیں کہ تین تا چار قوام  
 ہو جاتا ہے اسوقت سرد کرتے ہیں مگر دانے یا ندھنے کے بغیر حق سے لوجھکی باریکٹ  
 دار دہانی سے برابر ملائے رہتے ہیں یا تاروں کی چیلنی میں نرم نرم قوام ڈال کر چیلنی کو



ہوتے ہیں باریک یا موٹے جیسے سوراخ ہول والے ٹیکٹے گوتے جاتے ہیں +  
 واضح ہو کہ اب تھوڑے عرصہ کی انگریز پٹریوں کا کارڈ لیتے ہیں کیونکہ انگریزوں میں  
 ہمد میں کا مادہ بکثرت جو تھوڑے جوشیر کو بہت جلد اور عمدہ کہاٹھ لکھا دیتا ہے  
 ہڈیوں کو جلا کر چوڑ بنا لیتے ہیں اور چونکہ پانی میں حل کر کے ڈالتے ہیں +  
 ایلرلج علاقہ گتوں کی دس کے اور جس شے کی شکر بنانی مطلوب ہوتی ہے  
 اور کو پانی میں گلا لیتے ہیں اور گھوٹ کر حلیم یا فرنی کی سی بنا لیتے ہیں تب کہا روں  
 مان کر کے نکھار لینے میں اور کہاٹھ جالیتے ہیں پڑے چیتھروں کی بھی کہاٹھ نکالتے ہیں  
 اور علاوہ کندی یعنی دوا دہرے کے کہٹ میٹھا جو تھوڑے عرصہ میں چھوٹاروں کی  
 قدرتی ہے اور فرانس میں آلوں اور چھند کی دھیرہ وغیرہ +

## مصری کورنگنا

ہندستان میں رس کا بالکل رواج نہیں مگر یورپ میں مصری کو مختلف رنگوں سے رنگتے  
 ہیں یعنی زعفران سے ہلکا سا زرد لٹے کی سپیدی سو برف کی طرح سفید +

## ٹانکا بنانا اور ٹانکا چلانا

سومار مادہ کار کو مار ٹھسٹیر اور جڑیے اپنے اپنے مطلب کے موافق مختلف اندازوں  
 ڈال کے ٹانکے بنا لیتے ہیں۔ مگر سب میں یہ بات مد نظر رکھنی جانی ہے کہ جس وقت  
 کے اسلے بنایا گیا ہے اس کی ڈال سے نرم ہو لینے جتنی دیر میں میں روایت  
 میں مل جاتی ہے اس سے نصف یا بالکل پانی جو چاہو اگر ایسا نہ ہو کہ کسی مطلب  
 پر آری نہ ہو کیونکہ جڈ گنے سے پہلے ہی شے ٹھگیا یا کرے پس یہ ایک ضروری بات  
 لازمی بات ہے کہ ٹانکا گلنے میں اپنی متعلقہ بات سے نرم ہو +

## سوئے کا ٹالکا

- ۱۵) سونا ایک تولہ چاندی دو ماشہ۔ تانبہ ۱ ماشہ۔ پیسے سوئے کو گلا دینا تانبہ ۱۷
- ۱۶) بعد چاندی ملا کر ایک ذرات کر لو۔
- ۱۷) (دیکھ) ثبت نرم سونا ایک حصہ۔ چاندی تہائی۔ تانبہ پانچویں حصہ۔ جست
- ۱۸) (مطلوبہ) حصہ سب کو گلا کر ملا لو۔
- ۱۹) (دیکھ) نرم سونا ایک تولہ چاندی ۱۷ ماشہ۔ تانبہ ایک ماشہ سب کو گلا کر ملا لو۔
- ۲۰) (دیکھ) عمدہ سونا ایک تولہ۔ چاندی ۱۷ ماشہ۔ تانبہ ۱۷ ماشہ۔ پتیل ڈیڑھ ماشہ
- سب کو ملا کر گلا لو۔

## چاندی کا ٹالکا

- ۱۵) چاندی عمدہ ایک تولہ۔ جست ۷ ماشہ۔ چاندی گلا کر جست ملا لو۔
- ۱۶) نرم چاندی ایک تولہ۔ قلعی ایک تولہ۔ چاندی گلا کر قلعی ملا لو۔
- ۱۷) عمدہ چاندی ۱ حصہ۔ پتیل ایک حصہ۔ پتیل گلا کر چاندی کا ہر ذرہ ملا دو۔
- ۱۸) سخت ٹالکا چاندی ۱۷ حصہ۔ تانبہ ایک حصہ۔ باہم ملا کر گلا لو۔
- ۱۹) نرم پتیل ۵ تولہ۔ چاندی ۳ تولہ۔ سب کو گلا کر ملا لو۔
- ۲۰) چاندی ایک تولہ۔ جست ۷ ماشہ۔ یہ فایت درجہ کا نرم ہے۔

## نہے کا ٹالکا

- ۱۵) پتیل ایک تولہ۔ قلعی ۳ ماشہ۔ (۱۶) پتیل ۳ تولہ۔ قلعی ۷ ماشہ۔ (۱۷) تانبہ ایک
- حصہ۔ جست ایک حصہ۔ باہم ملا کر گلا۔ (۱۸) سخت تانبہ ۱۷ تولہ۔ جست ۱۷ تولہ۔ قلعی ۱۷ تولہ۔ (۱۹) تانبہ
- ۱۷ حصہ۔ جست ۷ حصہ۔ قلعی ۷ حصہ۔ (۲۰) تانبہ ایک تولہ۔ جست ۷ تولہ۔ سب کو باہم ملا دو۔
- (۲۱) تانبہ ۱۷ تولہ۔ جست برابر ملا کر گلا لو۔

## پتیل کا ٹانکا

۵) پتیل ایکٹو لا قلعی ۶ ماشہ گلاکر ملاو (۱۲) پتیل ایکٹو لا حبث ۳ ماشہ قلعی ۳۲ ماشہ  
گلاکر ملاو (۳۲) پتیل ایکٹو لا حبث ۶ ماشہ - یہ نرم نکلتا ہے +

## لوہے کا ٹانکا

لوہے کو مرز تا نیا اور پتیل کے بارہ سے جوڑنے میں رکسی خاص مرکب  
کی ضرورت نہیں +

## جست کا ٹانکا

قلعی حصہ سیسہ ایک حصہ یہی قلعی کا ہی ہے -

## پیوٹر کا ٹانکا

پیوٹر کو چل ہی کہتے ہیں قلعی حصہ سیسہ ایک حصہ لہجہ گلاکر ملاو +

## قلمی گروں کے کام کا ٹانکا


۱۵) قلعی لہجہ سیسہ ایک حصہ (۳۲) قلعی ایکٹو لا حبث ۶ ماشہ +

## سیسہ کے کام کا ٹانکا

(۱) سیسہ ایکٹو لا قلعی ۶ ماشہ (۲) سیسہ لا قلعی برابر +

## ٹانکے بنانے کا طریق

سب قسم کو ٹانکوں کے اجزا باہم ملا کر قرص یا ڈلی بنالی جاتی ہو کر سونا اور چاندی کے

مٹنے کا اور ہی طریق ہے یعنی اجڑتوں کو گھاکرائی کر لیتے ہیں تب مٹی کی دھکیوں  
 میں اکر کاغذ کے ورق کو برابر موٹا ورق یا مٹیر بنالیتے ہیں اور مٹی سے کاٹکر ایک  
 باریک لمبے لچکڑی قراضے بنالیتے ہیں جن رکابیوں میں ٹانگے کا صف بناتے ہیں وہ گہری  
 بالکل نہیں ہوتیں بلکہ بالکل سہوار سطح والی سطح پر  ہوتی ہیں  
 جو اوپر والی ہوتی ہے اور سکو ایک قبضہ ہی لگا ہوا  
 تاکہ جس وقت ٹانگا گھاکر پھلی کی پٹی پر ڈالتے ہیں تو اوپر والی رکابی کو دستہ سوکڑ کر  
 اوپر رکھ کر ذری کا دہلیتے ہیں پس ٹانگا کاغذ کی طرح پھیل جاتا ہے ۔

## ٹانگا لگانا

سخت دھاتوں کا ٹانگا مثل موٹا چاندی یا تانبہ کی روٹا سوٹا کی مدد لگایا جاتا ہے  
 سوٹا کو باریک پسیر کر پانی میں کھل کر تپتی بڑی کی طرح کر لیتے ہیں تب او میں ٹانگو  
 کے جڑوں یعنی باریک کٹھنوں کو ڈالکر دھاتوں کے جوڑ پہ لگاتے ہیں اور آٹچ  
 پر پہلے سینک کر پیراگ کے سخت تاقوں میں رکھتے ہیں کیونکہ اگر پہلے نہ سینک لیں تو سہا  
 آٹچ سے موسم کی طرح پک کر اور گھل کر جوڑ سے اوپر اوپر ہو جانا چاہئے پہلے سینک  
 لینا مناسب ہے تاکہ جڑ پر جم جاویں سونے چاندی کی تپتی شے کو جب جوڑ ٹانگو لگا  
 لگاتے ہیں تو جوڑ والی جگہ کو تنگ کر کے ہیں اور باقی سب جگہ کو ہلکی مٹی سے لپیٹتے ہیں  
 تاکہ شے نہ ٹھل جاوے ۔

باقی دھاتوں کو ٹانگا لگانے میں رچر بی برعزہ یا ملل سو مدد لی جاتی ہے جو چنانچہ  
 جبکہ ٹانگا چلانا ہوتا ہے اسکو پہلے خوب صاف کر لیتے ہیں تاکہ سب اجڑوں کی ہلکا  
 پنچ جاوے پھر جبکہ کو آگ میں گرم کر کے پہلے چربی یا موم یا پردہ خواہ خشک زاپسی  
 ہوئی مل لگا کر ڈال لگاتے ہیں کیونکہ ان دھاتوں کی مدد سے ٹانگے کو اجڑا بہت جلد جوڑ  
 پسیر کر اسکو پکڑ لیتے ہیں اور یکساں پھینتے ہیں اب ہنوز عرصہ ان سب بات کی بجا و صرف  
 ٹانگے کی تیزاب سے ٹانگا لگایا جاتا ہے کیونکہ کچھ آگ کی گرمی اور کچھ تیزاب کی تیزی سے ٹانگا

بہت جلد لگتا اور چلتا اور پھلتا ہے۔ تیزاب کا یہ بھی قایم ہے کہ جود کی جگہ نہ تیل کو ہی  
ساتھ کا ساتھ صاف کرتا جاتا ہے چونکہ اس طریق سے جوڑ عہدہ پختہ اور جلد لگتا ہے  
اسلئے اب اسکا رواج عام ہو گیا ہے۔

## ٹانکا لگانے کے اور ا

سوئے چاندی وغیرہ کے مہاب کو جوڑ لگانے کے واسلے دوبارہ ایک اونچی دوائی فم  
منہ والے موجدوں کی مدد کار ہوتی ہے کیونکہ ٹانگو کو پتروں کو سوناگ کو پستہ میں لپیٹ کر  
ان موجدوں سے پکڑ پکڑ کر جوڑ پر چلائے ہیں یا زیور کے جوڑ لگانے والی جگہ کو مہب  
ادھر اور دہر کھینکا سکتی ہیں۔ لیکن باقی دوائیوں کے لئے علاوہ موجدوں ایک اور ا  
کی اہم ضرورت ہے۔  کا مہیا کہتے ہیں اس کا پچھلا دستہ لکڑی کا  
ہوتا ہے افنا کھلا سب جعدہ لوہے کا جبکہ منہ کھارٹی کی طرح بتلا دنا والا اور پے یعنی  
پچھ کی طرف کے دلدرا ہوتا ہے ٹانگے کی ڈلی کو مدنی اینٹ پر رکھ دیتے ہیں اور کاٹنے  
اچھے سرے کو آگ میں سرخ کر کے پہلے روشاد کے صفوں میں رگڑتے ہیں پھر ٹانگو  
پر رکھ کر گڑے میں ٹانگا اسکی گرمی سے پگھل کر اسکے منہ سے لگ جاتا ہے تب اس طرح  
پر ٹانگے سے پھری ہوئی کاہی کو جوڑ کی جگہ پر تیزاب یا چربی ال وغیرہ لگا کر پیتے ہیں  
تو ٹانگا جوڑ کر لگتا ہے پھر جتا جاتا ہے۔ ٹانگہ لگا نہیں پکا رہی ہو کہ جڈ ہوا اور ٹانگا  
یکساں رہے سو چاندی کو نہات ناک لہر کا کیا جڑوں کو ٹولوں کی آغ سونا کا نہیں  
لگاتے بلکہ چرخ کے شعلہ سے اس کام کے لئے کار بگروں کے  پس  
کان کی طرح حم دار تنکی بنی ہوتی ہے جسکا ایک سر بار ایک دوسرے  کشادہ  
ہوتا ہے کہنے سرے کی طرف سے پھونک پھرتے ہیں جو پتے سرے کی طرف  
سے نکلتی ہے جس فٹے کو جوڑ لگا تا ہوتا ہے دس کو اب رو یا لمبے کے  
باریک پترے پر رکھ کر ہاتھ سے یا کسی لمبے گسے پکڑ لیتے ہیں اور چرخ ہلا کر کسی  
اوپر بھی جگہ پر رکھ لیتے ہیں تب اس حم دار تنکی کے ذریعہ چرخ کو شعلہ کی ٹانگوں تک پہنچاتے

میں کٹو کر جب تک کہ جو ان کے تعلق کے قریب بھیجے رکھ کر نرم ہو جائے اسے اس کو جوڑا  
کے زور سے شعلہ پکڑنے کے ہم ہوتا ہے نہیں اس طرح چند لمحوں گزرنے سے ہاتھ  
چل جاتا ہے۔

## دو ایسے اشیاء کو جوڑنا

جنہیں سے ایک ڈنٹ سخت دوسری نرم ہو پہلے سخت ہاتھ کے کناصل کو گرم کر لیں  
پس پھر نرم دانت کا جوڑا کر نرم دانت کے موافق ہاتھ کا تیز لپکے کر کے لگاتے  
میں اندہ کو ٹیلوں کی نرم آنچ پر باقی تمام چمکتے ہیں۔

## لوہے اور سیسے کی اشیاء کو جوڑنا

نمک کے تیزاب میں حسب اس قدر ٹکڑے ڈالو کہ گول کر جائیں تب اس کو تیزاب  
کوڑھک کر کوہر لہر کی اشد کے کناروں کو آگ میں تیر کر گرم کر کے اس تیزاب میں  
غوطہ دو اور نو شانہ سفوف اور چمک کر قلعی کا ٹکڑا لگس جو تاکہ وہ ہسے کو کاندے  
قلعی ہو جاویں نان بعد سیسے کی شے کے کاندے جوڑ کے ساتھ لگا کر سیسے کا ہاتھ  
جوڑ بھیجے گا گیا ہے لگا کر آگ اور تیزاب کی مدد سے چلا دو۔

## لوہے اور حیرت کی شے کو جوڑنا

اسی طرح یہ بھی چوڑی ہوتی ہے۔

## لوہے کو پیش پاتے سے جوڑنا

پہلے لوہے کی شے کے کاندے قلعی کر تو تب پیش پاتے سے جوڑ کر مناسب  
ہاتھ سے جوڑ دو۔

## پتیل پاتا نے کو جیست سے چورنا

پتا نے پتیل کو قلعی کرنے کی ضرورت نہیں صرف ہر دوشے کا جھڑ مار کر بست کا ٹھکا  
ہکا اور چھپے کیا گیا ہے تیزاب کا آملا لگا دو۔

## چل سو قلعی یا سیسے کی ٹوٹی ہوئی شے کو چورنا

اگر کوئی انہیں کچی شے کسی معمولی دیسی کاریگر کے پاس بڑھائے لیجاویں تو وہ کسی نہیں  
چور سے کہے گا اس کے خیال میں ایسا کوئی ٹھکانا نہیں جو ان کے گھنے سے پہو لگا چکا ہے  
کیونکہ یہ دانت پرانے دھبے کی زد و گداز میں مگر اصل ونگ نے نہایت عمدہ اور آسان  
طریقہ لکھا ہے جو تیسے ہر دو کناروں کو آگ پر سینک کر اور ہر تیزاب نمک میں ڈبو کر لادو جس  
انداز پر سے تیز گرم کر دہا کا مہیا ہو ہے کی چڑھی سب سے گھستے ہیں پس اب جگہ سے دانت ٹکڑے  
خود بخود ہلکا ہلکا چڑھ جاتی ہے۔

## لوہے کے دو ٹکڑوں کو ٹانگا لگانا

لوہے کے دو ٹکڑوں کے درمیان پتلے کے پتے ٹکڑو کو رکھ کر اور دو سے سو ہاندھ کر  
آگ میں سرخ کرتے ہیں پس پتلے دو ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے۔ اگر لوہے کے ٹکڑے  
پتے اور تار کب جوتے ہیں تو مہاگہ کو پانی میں گھو لکر دو دو ٹکڑوں کے درمیان لگا دو  
پس اس پتلے کا بار دھ پر جاکر آگ میں پتا لے ہیں۔ لیکن ہر حال میں ہبات کا  
خیال رکھنا چاہیے کہ ٹھکانا جوڑ پر سب جگہ نہیں لگایا جاتا بلکہ کہیں کہیں اور پر کر مثلاً  
دو ٹکڑوں کو ٹانگے سے جوڑنا ہے تو ٹانگے کو اس  
طرح پر رکھنا چاہئے گا۔ کیونکہ جب وقت ٹانگا بگھلتا ہے  
تو دور تک پھیل جاتا ہے۔ لیکن جہاں پتہ رکھ کر  
ٹانگا لگانا پڑتا ہے وہاں دو دو ٹکڑوں کے برابر لپا پتہ دیتے ہیں۔

## پترا مرکب

باریک لٹے چوب و حصہ نو شاد در ۲ حصہ گندہ یک ایک حصہ ہر شاد کو باریک سیکر کر لے کر لو اور پانی سے خمیر کر کو لو پھو کو ٹکڑوں کے جوڑ پر لگا دو اور کوئلوں کی پنج پر شاد ہنوی سی دیر میں یہ دوا گل کر پھیکہ جڑ میں بہر جاتی ہے بعد تیزاب کے خارج ہو جاتے ہیں نہایت بخند ہو کر دیتی ہے +

تانبہ اور پتیل کی نہا ایک اور تیلی شیا کو جوڑ نیکا تیا گریزی طریق قلعی کا موٹے ورق کا ٹکڑہ کا ٹکڑہ کے تیزاب میں ڈبو کر جوڑ کو درمیان رکھ کر اور سے لوہے کی باریک تار سے باندھتے ہیں اور کوئلوں کی آگ میں پتار جھڑیتے ہیں آگ کے تار اور تیزاب کی کہار سے پتلا ورق خوراک ٹکڑہ جڑ جاتا ہے +

## بغیر آگ کے جوڑ نیکا ایک انگریزی طریق

جس کو جوڑنا ہوا اسکے جوڑ فل کو لگا کر مرکب فیل اور پاد اندھ لگا دو اور جوت خشک ہو جاو تب شراب میں لھایا شو اسہاگ اور سی جوڑ پر لگا دو جسکے گتے ہیں دوا جوڑن کہاں گئی جوت دوا کا ابن بند ہو جاو تب فرغے کو سر دیانی سے دھو ڈالو بعض کار گچی کڑیا مٹی پانی سے خمیر کر کے گوندھ لیتے ہیں اور اسکا پتلا ورق بنا کر جوڑ کو گر دیپٹ دیو ہیں لگا دو سو منہ کہلا کہتے ہیں اور سو منہ کو راہ دوا لگا کر اوپر سی ہاگہ محلول چکاتے ہیں مرکب پر سو منہ لڑنا در ایک حصہ نمکا کچھ تار ٹار خاکستر کی ہوا حصہ سب شاد کو باریک سیکر لگا کر سب کیڑی میں جسے کتان یا مالن پر من کہتے ہیں پوٹلی ہاتھ دوج چکنی مٹی کا لپ اور کر کے دو کٹھنوں کے سیٹ میں بند کر کے سکھایا رو چو کہ باو تب مگر میں کھنڈاں لختہ لختہ بندر پچ بڑھاتے جاو جس وقت سیٹ سرخ ہو جاو سے تب آگ دھو کر کے سیٹ سرد کر لو اور اندر سے دوا نکال کر میں لو +



## تازہ مار کا خاکستر بنانا

شراب کی پیچٹ دیکھ بٹالیوں میں بند کر کے نرم آگ میں رکھ دو اور اسی طریق سے آگ تیز کرتے جاؤ جب کو بٹالی مسخ ہو جاوے تب نکال کر سرد کر لو اور اندر سو ڈال مال لوبہ

## سوداگہ شراب میں حل کرنا

ایک پساوا سوداگہ دلوں شراب باندھی پاؤ بیرونی کو کسی لوہے کی برتن میں ڈال کر نرم آگ پر گلاؤ۔ تھوڑے عرصہ میں سوداگہ گلیا ہو جائے گا۔

## دمالوں کے متعلق چند عجیب اعمال و تہذیب

### قولا کو سفوف کرنا

اگر کوئی سودا گن کیا چو کو غلام وقت کے وقت ہی بہت سا خچ ہوتا ہے۔ ہذا ایک آسان ترکیب ہے کہ قولا داگ میں سرخ کر کے سرد پانی میں بیکھاتے جاؤ ۲۴ گھنٹے تک جاری رکھو اسی طرح بار بار بیکھاتے جاؤ اور کہتے جاؤ چند لمحہ میں باریک ہو جائے گا۔

### لوہے سے اوکر مصنوعی طور پر بنانا

در اصل اوکر ایک قسم کی رنگداری ہے جو لوہے کی کان سے نکلتی ہے۔ سرخ۔ زرد۔ باوادی۔ مسہم کی ہوتی ہے مگر مصنوعی طور پر بھی بن سکتی ہے۔ ساگر نوشاد کو پانی میں گھول کر لوتہ کی بوسیدہ اشیاء پر چھڑکا جاوے اور کھلی ہوا میں رکھ کر دن کی دھوپ اور رات کی شبیم بکھائی جاوے تو چند روز میں لوتہ پر زرد و زنگار جم جائے گا جسکو چھڑا کر الگ کر لینا چاہیے۔ زنگار اس طرح وہی پانی چھڑک کر رکھ دینا چاہیے جو زنگار پر چھڑاؤ اسکو ہر چڑا دینا

جائے اسی طرح چند مرتبہ کرنے سے بہت سا زنگار ہنک تمام دوائی تھوڑی بکری  
اس میں لہ پیلے اترے ہوئے زنگار کو ملا کر گہری کر لینا چاہیے پس اوکریں گلیاں

## لوہے کو سپید کرنا

اگر محصہ ۷ نا اور محصہ ۸ ملا کر گھاؤ جاویں تو ایک ادھی دھات بجا دے گی جو  
سپید اور چمکیلی ہوگی۔ آنگہ پھی دھات کی زنجیر میں جو بالکل سادہ ہوتی ہیں بڑے ستون  
پہنتے ہیں کیونکہ اس کی کوئی تشوہیلی اور زنگار خندہ نہیں ہوتی۔

## پیتل زرد رنگ کا بنانا

صحت ایک حصہ ۲ تا بنا اڑانی حصہ ۱

## سخت پیتل

تا بنا ۲۵ حصہ ۱ صحت ۱۲ حصہ ۱ قلعی ۱۲ حصہ ۱

## چین کے طریق پر سیسے کی چادر بنانا

دو آدمی اس کام میں مددگار ہوتے ہیں۔ پہلے کی سلیمیاں سموارا دیسی چوڑی  
آگے دہری ہوتی ہے اس ایک کارگو پہنکا جوڑا ساتھ ۲ تا بنے میں لے لے لوس کے  
سلیمے کھڑا ہوتا ہے دوسرا تختہ لگیلے ہوئے سیسے کی کڑا ہی کو پاس ٹانہ میں ایک چھو  
لے کھڑا ہوتا ہے اس چھو سے گھپلا ہوا سیسہ پتھر کی سل پر ڈالتا جاتا ہے جس کو  
دوسرا کارگو بڑی تیز دستی سی پتھر کے تختہ سے سل پر پھیلا دیتا ہے۔ ہر دو کر نیپ کی  
۲ درجہ جاتی ہے جسے اسمولر کناروں کو کاٹ کر اور سطح کو ریت سے رگڑ کر صاف  
کر لیتے ہیں۔

پسین کے طرق پر چاندی بنانا

آپنا حصہ جیت و حصہ نکل چاندی ایک حصہ بڑا دہ آہن حصہ  
سب کو آگ پر گلا کر ملا لیا۔ اس میں اس قسم کی چاندی سے نہایت عمدہ اور مضبوط پیر  
بناتے ہیں جو انگریزوں کی کل ہتھیار سے عمدہ پائڈل اور ہتھیار سپرینسورولی ہوتی ہیں ملاؤ  
ازین بونٹے واسطے ایک عمدہ آدنگہ لیس کے کہیں سینک کے خانے کو چوں کہ بن دھیر و غیر  
نہایت عمدہ بنے ہیں۔ یہ چاندی کہہ کر دنگا رہیں لاتی۔

گوئے یا پرانے تیلے سے چاندنی نکالیں

گھٹے ہانسی کو کسی ٹونہ کے برتن میں ڈال کر کونکوں کے تاف سے ہلاوا اور کھیر  
باریک پیکری پانی میں گھول دو۔ لکڑی کے کاٹھروں میں اس گھٹے موٹو پانی کو ڈال کر  
ہلا کر مقل کرتے جاؤ۔ راکھ نہ کھتی جلتے گی اور چاہے ہی تھو بیٹھتی جاوے گی۔ تب چاندی کو  
سفرن کو کھٹائی میں ڈال کر ستواک کی مدد سے گھلا لو۔ فی ہنجاوے گی۔

(۱) ہندی یا پورائے گوٹے کو جلا کر لکھ کو نمک یا گندہ کے تیزاب میں گھول دے  
 اور اُدھ گھنٹہ کے بعد اس تیزاب میں اتنا ہی اوبہ پانی ڈال کر تیلے کو نکال دے اور  
 چند عرصہ میں اس پر چاندی چڑھ جائے گی جو نکال کر چاندی چھوڑا ہو۔

چاندنی کی سی دہات بیتانا

اما ایک تو یہ قلعی مانشہ - باسم گلبرگ ملو +

نقش دار کاغذوں کے لئے طرز و طریقہ

کوٹلی میں پانڈی ڈاکٹر لگ میں گلا دھاڑا میں گندہ کی چکی تھو جاؤ چند عرصہ میں  
پانڈی خستہ ہو جائے گی تب انکو کہل میں ڈاکٹر نصیحت سن پارا خاکہ گر کر لویا کہ کیا

سکون بجا بیگا جبکہ اگر نفہ یا پرش سے کسی گھر پر کھد و نقش میں بھر کر فری سائیکس اور اپر سے جہر کر دیں تو پتہ نہ چمکا چاندی کا پانی چڑھ جاوے مگر چونکہ چاندی قیمتی شے ہے اسلئے آجکل کے کاریگر رنگ سو بھی کام لیتے ہیں +

چاندی کو تانبے سے الگ کرنا

لبا اوقات چاندی اور تانبہ مل جاتے ہیں اور کبھی چاندی اور تانبہ کی ہر گشتہ  
بنائی جاتی ہے اگر ایسی حالتیں چاندی کو تانبے سے الگ کرنا یا کھانا سو تو ایک حصہ  
تیزاب گندہ یک اور ایک حصہ تیزاب شہرہ باہم ملا کر شو کو ٹھیں ڈال دو اور برقی کو زہر  
پر چوش دے وہ میٹھو لگی دے تب ہتھوڑا سا پانی ڈال کر تھکے تھکے پانی ڈال دو اور پتھوری  
دیر میں چاندی تو میٹھ جاوے گی اور سخت تیزاب کو اوپر سے تار کر اور تھکے چاندی  
کو سادہ پانی سے ۳ یا ۴ مرتبہ دھو کر سکھالو۔

## چاندی کا ویرت

لفظ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا چاندی کا درخت بھل بھول اور تھوڑا لایا بنا یا جادو  
مگر دراصل یہ بات نہیں بلکہ یہ ایک نئی معلومات ہے جو ایک کمیٹ کے اگے نہ لے سکا۔ اگر کسی  
اسکی یہ سہی کہ ٹریٹ آف سلور ۴۴ ڈالر ۴۰ اوور سیر پائی میں گہو لو جو بھل جاوے تب بہت  
کچھ ہمارے ہاں پڑنے پکڑنے پر اس میں ۴۴ ڈالر ۴۰ اوور سیر چاندی میں عرق میں ایک  
جوش اٹھ گیا اور بہت کم پکارا اور ٹریٹ ایک ٹم کہ نہایت خوبصورت سیلڈار نقش بنائے گئے +

چاندی کی سطح پر کسوٹے کا میسرو اٹارنا

سویا کر گوانی میں گھس کر اٹھ کر چلا گیا وہاں سے رفوف شدہ گندہ کا اوپر چر کر دوتھال میں  
بالاڑگ میں خوب سرخ کر کے پانی میں بیجا دوا میں ہر کمال کو کپڑے یا برش سے پونڈا لگا کر  
برش کو پانی میں سرور کیونکہ سونا قیمتی شے ہے اسکا ضائع ہونے سے دینا چاہتا نہیں اس لیے پانی

سے سونے کا کالہ کچھ مشکل ہیں خواہ تو بانی کو لگا کر چلا کر دلا دے خواہ نہ تین بارہ کر  
 لگا کر چھ روز خواہ سیکو پترو بانی میں لگا لگا پر فنی گرم کرو تمام ہونا چھوڑ دینا چاہیے

## چاندی یا تانبے میں ملا ہوا سونا الگ کرنا

اس شے کو نمک کے تیزاب میں ڈالو چند عرصہ میں چاندی یا تانبا تو لگ جائیگا مگر  
 سونا بھی قائم رہیگا اسکو فوراً الگ کر لو

## کھرے سونے سے سوکا مالکا الگ کرنا

آپ یہ پہلے واضح کر دیا گیا ہے کہ ان کچھ کسی خالص شے نہیں ہوتی بلکہ آمیزش  
 دلاور اسی لئے مالکا کھر مال نہیں ہوتا جس شے میں مالکا کا کام زیادہ ہو اگرچہ پلو ہو  
 اس میں زیادہ مزدوری پڑتی ہے مگر اخیر میں ایسے مال کو نصف مال ہی کھر نہیں  
 لیا کیونکہ کوٹ مل جاتا ہے ایسے جاتک ممکن ہو نمک کے دلاور نہ ہوا دیکھو  
 تاکہ وقت پر عذاب نہ پھلے لیکن ہم ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعہ  
 کھر سونا الگ ہو سکتا ہے وہ ترکیب یہ ہے کہ کسی چینی کے برتن میں جکے باہر لو  
 رائدہ چنی ہونیک کا تیزاب ڈالکر دیور کو اس میں ڈال کر نرم آبیخ پر دیکھو چند لمحہ میں  
 آبیخ لاپٹا چلی رہیگا کیونکہ خالص سو کی نسبت وہ کمزور ہے پس جب تیزاب اسکو  
 لگا دے تو مزید دیور کو فوراً نکال کر سرد پانی میں دھو ڈالو

## چند قسم کی ایسڈوں کا بیان

ایسڈ بھی کھار نہیں کھایا جاتا سکتا

ایسڈ تیزاب کہتے ہیں مگر اس کے تمام اقسام بیان کو جاویں تو شاید تنہا بڑی ایک جگہ

کتاب بچاؤ و ننگ چونکہ ہمیں کیمیاگری کی کتاب نہیں ملتی نہ علم بر طبع آزمائی کوئی  
 ہے بلکہ چند مفید ایسے جو زیادہ کام دہتی اور فوائد و طریقہ ساخت علوم کو بتلاتی  
 ہے لہذا ہم چند جدید ایسے علم کا بیان کرتے ہیں جو اکثر دینی بہانیوں کے کام آتی یا  
 آسکتی ہیں۔ پہلے حصے میں صرف تبرالوں کا تجملہ بیان کیا گیا ہے اور صرف گندہک  
 ملک اور شہر کے تیزاب بنائے گئے ہیں اس حصے کی تکمیل کو مد نظر رکھ کر باقی  
 یہاں بیان کئے جاتے ہیں +

## ۱۱۔ اکار باک الیٹ

مختلف اقسام کے کوئلوں کے پہلے تیل نکال لیا جاتا ہے تیل نکالنے کی کئی مکینیں  
 ہیں بعدنی کوئلے کو ٹکڑا و مٹی کو بکڑے میں بھر کر منہ بند کر کے آگ میں کھڑی کر  
 دیا سب سے زیادہ خیال ہے کہ پال جنر کے نائیک سو روپے کا بیان پہلے حصے میں علم کیمیا  
 ذکر میں آگیا ہے تیل جھلک دو سر برتن میں چلا جاے کوئلہ اور پرالو برتن میں بچھا ہے  
 اور تیل تے چلا جاتا ہے تب اس تیل میں چرنا کا پانی برابر کا ملا کر تھوڑی دیکھا دیو  
 ہیں زان بعدنی اجزاء کو تیل سے الگ ہوتا رہتے ہیں اور اس تیل میں قدرے  
 پیڑا کلاک الیٹ ملا کر پیر دوبارہ مقطر کرتے ہیں +

دو دیگر کوئلوں کو درد کوٹ کر (یعنی بہت باریک نہ پیس جاویں) ایک تھنی شیشی میں  
 بھر دیتے ہیں اور دوسری بوتل کا منہ اسے ملا کر بوتل کو سرد پانی میں اٹھنی کو آنچ  
 پر رکھ کر بطور عرق کے کھینچتے ہیں پس چند عرصہ میں کوئلوں کا جو ہر بوتل میں بطور  
 عرق پہنچ آتا ہے تب کئی پیننی کی رکابی میں جسکی پیندی میں چند باریک سوخا  
 ہوتے ہیں چونکہ یہ باریک کوئلوں کا عرق ڈالیتے ہیں پس یہ عرق چونکہ کی روح پیکر  
 سوخوں کی راہ نکل آتا ہے اسوقت اسکو مقطر کر لیتے ہیں +  
 دیگر سالی سیلک الیٹ اور پاپو کلچ ہمدن ملا کر بطریق مذکورہ بالا عرق کھینچ لیتے  
 ہیں جسکی الیٹ میں بعض شہ کلچ ملا کر خشک کر کے کھینچتے ہیں تو کار باک الیٹ

نیکو رنگوں کے جتا جاتا ہے اور اگر کسی قدر تری باقی رہ جاتی ہے تو عرق سا نکلتا ہے  
اس وقت یہ سرخ سیاہی مائل ہوا کرتا ہے لیکن جب اس میں چھوڑا کر معلق کرتے  
میں تو صاف بے رنگ ہوتا ہے +

## فوائد و طریق استعمال

استعمال کے واسطے یا تو خشک ایسڈ کو پانی میں مل کر لیا جاتا ہے یا تر کو تیل میں ملا دیا  
جاتا ہے خشک ایسڈ بقدر مائیکری ہ تو لیا یا آدھ پاؤ پانی میں ڈال دینے سے ہامٹ میں  
حل ہو کر استعمال کو لائق دو اتیار ہو جاتی ہے اگر ایسڈ عرق ہے تو آدھ سیرنگل کو تیل میں  
۵۰ پونڈ ایسڈ کے ڈال دینے سے ہامٹ میں کار باک آئیل تیار ہو جاتا ہے جو زمخوں کی بدلت  
اور گرم دور کرنے اور تازہ زمخوں کو جلد بدلانے اور صاف نہ کہنے میں بڑی مؤثر چیز ہے  
جتنے کہ جس پتھر کے ۲ دن میں خشک ہونا ہو وہ دو دن میں رکھ جاتا ہے اگر تازہ زخم  
ہو گیا ہو اور پک جائیکہ استعمال ہو تو کار باک آئیل کا یہاں تر کر کے زخم پر رکھو بہت جلد  
ارام ہو جاتا ہے اگر زخم میں بدبو ہو تو گرم پانی اور صابون سے دھو کر کار باک آئیل  
کا یہاں لگانے سے تمام بدبو اور گندہ ماس دور ہو کر زخم صاف ہو جاتا ہے اور اگر زخم  
میں گرم پڑ گئے ہوں تو سوچنے سے جب قدر گرم نکلیں نکال کر بعد کار باک آئیل سے  
کپڑوں کے زخم پر باندھنے سے تمام گرم مر جاتے ہیں اگر خون کے جوش ہو منہ پر  
پوٹے یا مہانے نکلیں تو باقلا کے آٹے اور خرچہ کی گریوں کو رگڑ کر اور قدر  
کا کار باک آئیل لاکر منہ سے آرام ہو جاتا ہے +

## گیلیک ایسڈ (مازو کا شیراب)

کسی قدر تازہ و لیکر ذائقہ ٹو اور حسب انداز پانی میں بھگو کر قریب ہوا، صفت کو پڑا  
رہنے دو ناں لعل لگ پہ خوب جوش دیکھو اور بال لو اور کپڑے میں چھانکر قدر سے  
گندہ ک کا شیراب ملا کر کھنکھو لید عرق میں قلمیں غنی جاویں مٹی لکھو بخت تمام رکھو

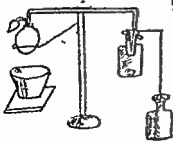
(طریق دیگر) بازو کوٹ کر پانی میں بیگو دو اور ۲ ماہ کے بعد خوب ہی جوش و کار دہاں  
ہی لگ جائے اور وقت انکو کسی کپڑے میں ڈال کر پتھر لہو جرق لکھا اور میں گندہک  
کا تیزاب لہو جرق کو چینی کے برتن میں ڈال کر خشک کرتے ہیں پس جرق سوکھتا ہوا  
اور مہلہ کی تھیس عبتی چلی جاتی ہیں +

## فوائد و طریق استعمال

گلیک ایسڈ گرم پانی سرد پانی نہ الکو حال اور استیخ و غیر میں گل سکتا ہے ہکا کرت  
کسی تصویر کشی میں بڑا کام آتا ہے مگر حال میں ڈاکٹروں کے معلوم کر لیا ہے کہ گلیک ایسڈ  
اکثر صہال کی بیماری میں بڑا مفید ہے اسکے پلانے سے غذا استعمال بد ہو جاتی ہیں  
بکھنے میں بھی کام آتا ہے اکثر چشم کو اس سے سیاہ یا بیہوار رنگے ہیں گندہک یا سور  
کے تیزاب اسکا رنگ بالکل اڑ جاتا ہے +

## ہیڈر کلارک ایسڈ (نمک کا تیزاب)

ہمارے لون اور گندہک کے تیزاب سے پیدا جاتا ہے نمک کو ایک بوتل میں ڈالتے ہیں  
اور گندہک کے تیزاب کو دوسری بوتل میں ہر کر  
آپٹ پر رکھتے ہیں۔ پس گندہک کے تیزاب  
کی پہاں نکی کے راہ نمک مالی بوتل میں جا جا



جمع ہوتی رہتی ہے اور نمک کو اپنے ساتھ  
گلائی جاتی ہے۔ پس ہیڈر کلارک ایسڈ  
تیار ہو جاتا ہے بعض کارگر ایک اور  
بوتل میں نکی لگا کر دوبارہ کشہ کرتے ہیں  
اس طرح کے تیزاب کھینچنے کا ابگریزی  
طریق تصویر ذیل سے سمجھو +



رغ لوہے کی لمبی سیخ پائین پر کھڑی ہے جس کے پاس قہر پہنچا جس کو نہ دیر ہے جس کے اوپر  
 اس کو لوہوں کی انگوٹھی ہو رہی ہے انگلی بھی سے دنی اور کالج کی گول بوتل لٹا ایک لٹے  
 کی کڑی میں سنہائی ہوئی ہے اس میں گندہک کا تیزاڑ لٹے ہیں اس گول بوتل کو سٹین  
 کالج کی دو ٹیکیاں ہیں ایک چم خمدان کی جس کے رولہ تیل گندہک چڑی لگی تہہ کاراہ پہلی بوتل  
 تر میں جاتا ہے جس میں نمک ڈالا ہوا ہوتا ہے اور وہاں سے پیر دوسری لگی سٹین کے ذریعہ  
 بوتل میں جا کر جمع ہوتا ہے اور پھر روکارا اسٹین بنتا جاتا ہے ایک لگی تہہ پہلی لٹے  
 کالج کی گولی میں لگی ہے جس کے اوپر والے سر پر ایک چھوٹا سا پلاٹا مگر سب طرف سے نیچا  
 لٹے ہے تاکہ اگر تیزاب میں جوش اٹھے تو اس پل کو ہار دے پیر دوسری لگی تہہ پٹے ۔  
 فواید یہ مرکب تیزاب نہایت تیز ہوتا ہے ۔ سو اس میں کھانا رہنے سے اس میں بہا پ  
 اٹھنے لگتی ہے صحت و طاقت کے گھاتے میں شور کے تیزاب کے ہمراہ بڑا موثر ہے صفت  
 و معرفت کے کارخانوں میں بڑا خرچ ہوتا ہے ۔

## ۱۔ اگرز ملک ایسڈ

یہ مرکب شورے کے تیزاب اور کوری کہاٹڈ یا سو جی سے بنتا ہے اسکے بانیں کسی جگہ  
 یا قیمتی آلہ کی ضرورت نہیں صرف معمولی برتنوں سے اس طرح پر بنایا جاتا ہے کہ ایک حصہ شورہ  
 سے تیزاب کو دو گئے پانی میں ملا کر کسی سپنی یا مہر کے برتن میں ڈال دیا وہ سہولت ایک حصہ  
 کوری کہاٹڈ ڈال کر نرم آج پر دیکھو جب کہاٹڈ لگتا ہے تیزاب کو دو ڈال دیا وہ مل نہ کہاٹڈ  
 میں اس کے پانی ملا کر یہ گولہ اور کھاکا مقرر کر لو اس مقرر میں پیر تہہ شورہ کا تیزاڑ ڈال دیا اور  
 پیراگ پراڈا دوا سیطرح ہر تہہ عمل کر چکنے کے بعد پیر جو عروق کو تھیرا یا بانا ہے تو جیسے  
 جیسے پانی سوکھتا جاتا ہے ایسڈ کی قلیں بنتی جاتی ہیں ۔

## طریق استعمال و فوائد

ادوں اور لیشیمینے کے بہا پ پر سے چکنائی اور رنگ کے خرچ و در کر نہیں ڈالو توڑ ہے

لوہے کے رنگ کو سوائے کے لودھی کو دوشیں کر سکتے کیونکہ لودھی کا رنگ کپڑوں کی  
 میں ایسا پیوست ہو جاتا ہے کہ بعد کر نہایت مشکل ہے اسکو گرم پانی میں حل کر کے  
 والی جگہ پر لگا دیتے ہیں اور پھر دوسرے بعد گرم پانی اور صابون سے دھو ڈالتے ہیں  
 اسکے استعمال میں بہت کی احتیاط چاہیے کہ رخم یا پورے پہنگئے پاؤں نہ کہا یا پاؤں  
 کیونکہ یہ سخت زہر ہے تشنج لودھ سے پیدا کر دیتا ہے اگر تغافلہ کہیں لگا دو تو فوراً پاک  
 یا کھڑیا مٹی سے مٹا کر فی چاہیے رخم پہ تو چاک لگا دینا چاہیے اور مریض کو قوی کر کے  
 چاک گھول کر پلا دینا چاہیے +

## فلارک ایسڈ

یہ نہایت تیز سخت اور زہریلا تیزاب ایک معدنی شے سے قتل ہے جبکہ فلارک  
 پیاروں کی کہنوں اور غلوں میں ایک قسم کی شوکتی جو بطور مومیائی تیز نہیں  
 پیدا ہوتی ہے نہایت کھاری اور تیز ہوتی ہے اسی کا کچا ہوا تیزاب فلارک ایسڈ کہلاتا ہے  
 یہ تیزاب سوائے ربر کی بوتل کا اور کسی برتن میں نہیں رہ سکتا سخت سے سخت سادار  
 شے کو بھی کھا جاتا ہے حتیٰ کہ کچھ چینی پتھر وغیرہ سمیں گل جاتے ہیں پس  
 سوائے ربر کی بوتل کے رکھنا ایسا ناممکن ہے +

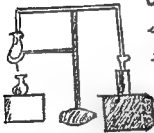
## فلوئڈ طریق استعمال

کالچ کی چمبیوں اور گھوب کو دھندلا کر لے اور ایشپر پیل پیرا بنے میں استعمال کیا  
 جاتا ہے اسکو بیش سو چینی پر لگا کر آگ کے آگے سینکے نہیں کہا جوا نور انش ہو جاتا ہے  
 یعنی کالچ کی جلا اسکی تیزی کو جاتی رہتی ہے اگر زیادہ تیز یک لود زیادہ مقدار میں لگا یا جود  
 لود کالچ کو بالکل کھا جاتا ہے مگر ایسا نہیں کرتے پیل پیرا کچھ بنانا ہوتا ہے پیل پیرا  
 یا سیاہی سے بدل لیتے ہیں تب اسپر ریش فلارک ایسڈ لگا دیتے ہیں اور آگ کو آگے سینک کر  
 فوراً شک کپڑے پر پوچھ ڈالتے ہیں جس قلم سے ایسڈ لگاتے ہیں اور کو بھی بہت جلد پانی سے

پہرے پوٹے پیالہ میں دھوٹاتے ہیں اگر ایسا ہو کر تیراں ہو جاتا ہے۔ اسی تیراں کے  
ذریعہ دلائی کے ٹکڑے ساز شجرے کا بہتر بنانے میں جیکی ترکیب اس وقت تک نہیں  
معلوم نہیں ہوئی اس کے دھوئیں سے بچو ہنایت نہ ہر ملا ہوتا ہے۔

## فاسفورک الیڈ

فاسفورس اور شورو کے تیزاب سے مرکب اس طرح بنایا جاتا ہے کہ انشیشی میں شورو  
کا پیراب ڈال کر چند ٹکڑی فاسفورس کے ڈال دیتے ہیں اور نکلی لگا کر دوسری طرف  
ایک لودر بوتل لگا دیتے ہیں اور تیزاب الوشیش



کھینچنے سے نرم نرم آگ جلاتے ہیں۔ حدت  
فاسفورس میں حل ہو کر تیزاب میں لکڑی لگا جاتا ہے  
تب آرخ تیز کر دیتے ہیں پس تمام تیزاب نکلی  
کر دوا دوسری طرف کی بوتل میں آ جاتا ہے اور  
نئے علائقہ فاسفورس ہوتا ہے جس کو آگ کر کو  
پہلے برتن میں ڈال کر آگ پر خشک کرتے ہیں  
پس یہ خشک شدہ شے سفید فلموں کی  
صفت میں جاتی ہے جو فاسفورس الیڈ  
کہلاتی ہے اس کا عمل اس تصویر سے بخوبی

پتہ چلتا ہے۔

## فوائد و طریق استعمال

دواؤں کے نسخوں میں نوڈاکٹر لوگ بہت طرح سے کئی جگہ استعمال کرتے ہیں مثلاً پانی  
میں حل کر کے تصوراً تصوراً پانا یا اور کئی ایک دواؤں میں ملا کر گولیاں بنا کر استعمال کرنا  
داخلی اور بیرونی کمزوری کو از حد مفید پایا گیا ہے یا مرگی والے کو ایک عرق چند ماہ پلانے سے  
ہوتا ہے غیر تو طب کی باتیں ہیں ان کو کچھ سرکار نہیں العتبہ صنعت و حرفت میں جو اسکا

استعمال کیا جاتا ہے اسکا بیان کرنا ضروری ہے۔ لوی ٹمٹے چاندی لوہے کی بوتل کو برتنوں کو بھراؤ اور مقل کرنے اور بھراؤنگ دھو کر نہیں کثرت کے استعمال کیا جاتا ہے اور کارگر کو ملنے بیات میں اسکو بڑا مفید پایا ہے چنانچہ اس ہینڈ کو خشک چربی یا کوئلوں کے سفوف میں دھار کر رگڑ کر مٹنے سے اسباب ہائیت مفید اور تھکے ہوئے ہوتے ہیں۔

## ایٹیک ایٹ

اسے ڈیٹر بھی کہتے ہیں اسکی بنائی گئی اسفند مختلف ترکیب ہیں کہ اگر سب بیان کیجاویں تو کئی ورق لکھی جاویں مگر جو ترکیب آسان اور فائدہ دہی کہتے ہیں۔

(۱) آدھ پاؤ گندھک کا تیزاب ایک چینی کے برتن میں ڈالو اس میں تولیہ پانی لاؤ اور ہر کسی دوسرے چینی کے برتن کے برتن میں ایٹیک آف لایم ڈالکر یہ مرکب اسپرڈ کر دیا جب اہم فکڑل ہو جاویں تب سینڈ باٹھ یعنی ریتی کو بہرے برتن میں مقطر کر لو۔

(۲) آدھ پاؤ گندھک کا تیزاب مارکسیر ایٹیک آف سوڈا کو کسی برتن میں ڈالکر یہ مرکب اسپرڈ کر دیا اور حل ہو چکنے کے بعد مقطر کر لو اسید تیار ہو جائیگا یہ سپیننگ کا عرق سرکہ کی طرح لہرین پر پڑے سے مٹی کو غیر کر دیتا ہے۔

نواید:- نہایت کارآمد شوہے بہت سی دواؤں کو حل کرنے اور اجزاء ملائکے کام آتی ہے کمیکل لکیر مینر یعنی دواؤں کو جانچنے اور کیمیائی طور پر اجزاء کو ملا کر جدا کر کے استعمال کرتے ہیں کپڑا چھلپنے اور رنگے میں بہت مستعمل ہے۔

## مارٹک ایسڈ

عموماً اس کو انہی کاست جلتے ہیں مگر کریم آف مارٹار یعنی شراب کی پیمپٹ نہایت ترش اور بڑی کی طرح نرم ہوتی ہے سپر ہر لیکر ڈیٹرھ سیرابی میں پکار اور اولہ تیار کردہ چاک پھوڑا پھوڑا اوس میں ملائے جاوے جب سب چاک مل چکے اور جوش آئے تب ایکسٹ کے وقت کر لیں اور چاک بقدر اولہ ملاو مگر

پچھلا ماک میڈر اکلار کی ایڈ میں گرا یا اور پانی میں حل کیا گیا جو تھوڑے عرصہ تک اس مرکب کو ٹپکا کر مقلطر کر لو اور مقلطر کو بند کر لیں۔ آگ اور کر خشک کر لو۔ زان بعد پھر اس گندہک کا تیزاب محلول یعنی جو پانی میں حل کیا گیا ہو (۱) اور اور مقلطر کر کے کھکا دو۔ اس طرح ایڈ کی قلمیں جم جاویں گی۔ تیزاب میں چاک یوں تیار کیا جاتا ہے کہ میڈر اکلار کی ایڈ پاؤ پیر چاک ۲ چمکا تک۔ پانی سیر بہر سب کو یا ہم ملا وجہ چاک تیزاب میں حل ہو جاوے تب چھانکر خشک کر لو۔

## ٹارک ایڈ کے فوائد

ادن اور فینین کا اسباب بن گئے میں بڑا کام آتا ہے اور سوڈا وغیرہ کی گتیا ملا کر پیر ہے کا ہضم ہے لوگ اسے بطور لیمن کے شے استعمال کرتے ہیں۔

## سائٹرک ایڈ یا لیمن کا ست

لیمن کا عرق ۲ سیر چاک صاف شدہ ۱۰ لٹر گندہک کا تیزاب محلول ڈیڑھ پاؤ پانی سیر بہر لیمن کے عرق کو آگ پہ قدر گرم کر لو اور محض ڈیڑھ لٹر کے چاک میں ملا دو جب ب چاک مل چوے تب گندہک کا تیزاب ڈال دو پس ایک جوش آکر تمام ست لٹر بیٹھ جاوے گا تب اوپر کا زائد عرق مقلطر کر لو اور تیلے والی دوا کو گرم پانی سود ہو کر صا کر توے کتب آئیں گندہک کا محلول تیزاب ملا کر پاؤ گھنٹہ تک جوش دوڑاں بعد غصہ کر کے میں چھان کر ٹپکا دو تاکہ قلمیں بند جاویں۔

(دیکھو) لیمن کا عرق سیر بہر پانی پاؤ پیر یا ہم ملا کر پاؤ چاک پاؤ پیر تھوڑا کر کے ملا دو جب سب کچھ حل ہو جاوے تب گندہک کا تیزاب ملا دو اور دیکھ کے پٹنے ہی ست۔ نشین ہو جاوے گا تب اوپر سے زائد عرق چھانکر نشین اور کو لگا لگا کر لو اور گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے ساتھ میں سکھا لو۔

## فوائد و طریق استعمال

کپڑوں کو کھینچنے اور لون و پھینکے اسباب پر رنگ پڑنے میں بڑا کام آتا ہے  
 طبع کے رو سے بڑا پختہ اور معوی بعد چوبیس روز کو طور پر بنا کر پیسے کی سنگ مرمر سے  
 ہر نکال دیا ہو اور وہ کہ معتم کر دیتا ہے جو صیت کو خوش کر دیتا ہے لیکن ہر کو تیریت  
 رکھتا ہے اسے حتیٰ الحد و رکھ دے ساتھ جسے میں جدا با جدا کرنا چاہیے یعنی کہاں  
 کو اس کا اس کو اک ہر گونا پنا ہے اسی کی لیمو نیڈ سوڈا اور تھاتے دقت سوڈا کو پیچہ  
 برتن میں گھون پنا ہے اس کو طعمہ اور ہر ذکر کرنا چاہیے جس کے ہر پیرا  
 میں کہہ رکھیں تو بانی ہو جائے اسے بڑے میں رکھنا چاہیے +

## آرسنک ایسڈ یعنی شکیا کا کار

پا ہوشکیا احمد شہ کا تیرا جیس میں جو معنی کا بانی ملا کر تیری کم کر دیتی ہے۔  
 احمد شہ کو اس کے لیسڈ شکیا کے کہنے کو مینی کی برتن میں ڈال کر ہر دو تیرا جی کر ہر  
 دو اور برتن کو نرم آج پر ہر دو تیرا جی کے ہر دو چہرہ کو پنا دے کہ تیرا جی کا بنار تو  
 خود ہی تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 چہرہ کو ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 جب سرور کے معطر کر لاد ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 سپید نہیں بندہ جاد میں گئے ہی شکیا کا ست ہے +

(۲) یہ دھارک لیسڈ کو اس کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 کہہ کر تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 اجڑی اٹھنے بندہ جاد میں جب معطر کر کے آگ پر خشک کر دے طبع میں جم جاد میں آگ  
 آڑ مالش جو کہ یہ رکب نہایت ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے  
 کرتے ہیں اگر کہ خشک ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے ہر دو تیرا جی کے

ڈالا جاوے تو ایک قسم کا گہوا جیسا ملائرجی نامنوں سے بیٹھ جاوے گا۔ تب کہ نہ  
مصری یا معمولی مصری کی ڈلی اگر اس میں ڈالی جاوے۔ تو چند گھنٹوں میں سرخ رنگ  
ہر جاتا ہے۔ سچ ٹسٹ یہاں لیڈ کے ٹانے سے سفید دودھ کی رنگت ہو جاتا ہے +

## فوائد و طریق استعمال

اگر پانی میں گھول کر متھنے جگہ پر چھڑکا جاوے تو عفویت کو دور کرتا ہے ہر اس کے  
زہریلے کیرلوں کو مارتا ہے اسی لئے اگر کسی اور برسات میں سنہ اس اور بودار چھلوں  
میں چھڑک دیتے ہیں۔ نہ خونیں ملا کر دینے سے سفید کے اثر کو دور کرنا ہے مگر خطرناک بھی ہے کہ کیا  
اسکو دھاتوں کے سفید کرنے میں استعمال کرتے ہیں چھڑا گئے کہ بھی کام آتا ہے +

## شراب بنانا

اگرچہ اس معنوں کے لکھنے میں تیس خود بلحاظ تہذیب و مذہب عام معلوم ہوتی  
ہے مگر صرف حقیقت عامہ کی غرض سے مختصر میرا یہ میں چند ایک نسخے لکھتے ہیں +

## طریق ساخت

عام طور پر تو شراب انگوروں کی بنائی جاتی ہے اور یہی طریق قدیمی ہو مگر اب اور  
بہت سی اشیا اور میوہ جات سے بناتے ہیں۔ انگوری شراب اس طرح بنتی ہے کہ پکے ہوئے  
انگوروں کے خوشوں کو یک محل میں ڈال کر پھوڑ کر عرق نکال لیتے ہیں۔ اور اس عرق کو  
برتنوں میں ڈال کر گرم جگہ یا دھوپ میں یا بادق تک رکھ دیتے ہیں۔ اور کبھی کبھی  
کڑی سے بنا دیتے ہیں جب چند روز میں ذائقہ غایت درجہ ترش ہو جاتا ہے تب تک پز  
چڑھا کر بطور عرق تال لگا کر کھینچ لیتے ہیں جو کچھ تالے ٹھیکٹ بیٹھ جاتی ہے اسے الگ  
نکال کر صاف کر لیتے ہیں۔ کانام ٹارٹرک ایسڈ یا ٹارٹرک ایسڈ سوڈا اور بناؤں میں بجا بنائی یا بنو

کے مت کے آداب بتا ہے۔ شراب کی قیمت بروقت ادا کرنے اس پہل پر منحصر ہے  
جس کی دو ہفتی بدست ہے

## اسٹرین شراب کا طریق

انگوروں کو حرق دس گیلن۔ مائی آدو سیر۔ ہر دو اشیا کو لکڑی کے برتن میں ڈال کر  
دس دن تک پڑھنے دو پھر ایک ایسے برتن میں ڈالو جس میں یہ تمام مقدار کر کے  
ایک ہاتھ جگا اور پھٹی رہے تب اس مرکب کو چھڑی سے دن رات میں پیلہ و غیرہ  
پر دیا رو دو روز کے بعد مقل کر کے کشید کر لو اور بوتل میں ڈال دو

## خوبانی کی شراب

ڈیڑھ سیر خوبانیوں کو کھل کر دو سیر پانی میں پکاؤ جب آدھ پکی اہل جاویں تب  
اسیں چھٹا تک کھانڈ ملا دو۔ تب پھر آدھ گھنٹہ تک پکا کر سرد کر کے مقل کر لو اور دو روز  
پڑا رہنے دو پھر برابر کی اسپرٹ آف وائن ملا کر بوتلوں میں بھر دو اور ہر ایک بوتل  
میں تولو تو لہ بھر مٹری بھی ڈال دو۔ ساڑھے ساک لکڑی رکھ دو

## امریکہ کی ساختہ سیکنجینی شراب

شہد ۲ پونڈ سیب کا دس گیلن ہر دو کو لکڑی ملا دو پھر اس میں ۵ پینٹ گرم آدھ  
آکوارٹ برانڈی ۱۱ اونس ملا دو۔ ماشہ باوام تلخ آدھ ماشہ لڑک ہر دو کھل کر ۲  
گرام حرق ملا کر ۳ روز کے بعد کشید کر لو

## سیب کی شراب

سیبوں کا حرق نکال کر ۱۱ گیلن حرق دو پونڈ کھانڈ ملا دو۔ تب اس قدر پکاؤ کہ آدھ  
بادی سی آئے تب چھان کر صاف کر دو اور سرد ہو جا پھر ۱۱ گیلن مائی آدو ملا دو اور دیا



ہفتہ برتن میں پڑا رہنے دو جب سطح پر بالائی سی فلٹر  
آدھ سیرنگ ٹیٹھ فائڈ آفٹا سپرٹ آف ڈال دو اور ہلکا سا بوتلوں میں بھر دو

## طریق دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کچلے ہوئے مشیل، شہد دس پونڈ، شارب مار سفید  
اوش برم دو کوورٹ سبب شیا کو ملا کر یہاں تک پکاؤ کہ وزن ۵۰ گیلن باقی رہ جائے  
تب چھان کر چند روز تک شارب صاف کر کے بوتل میں بھر لو

## دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کچلے ہوئے مشیل کوری کھانڈ ۵ پونڈ، چندر کا قاش  
۵ پونڈ، سرخ رنگ کا ٹائمر ۲ اونس، اورنگ کٹا ہوا ۲ اونس، شہد توت اور زیتون  
یا لیموں کے پتے دو دو مٹھی بھر تب ان سب کو ملا کر مٹلا دو اور بعد چندے مقطر کر کے  
انگریزی اسپرٹ ڈائن ۴ کوورٹ ملا دو اور ۲ یا ۴ دن کے بعد صاف کر کے بوتلوں میں بھر لو

## شراب بسان

بسان کے پودے کو کھیل کر کسی جینی کے برتن میں ڈال دو اور تیز گرم پانی اس  
پر تھانڈا لو کہ پوڈا ٹھک جاوے تب پاؤ گھسنے تک پڑا رہنے دو پھر مل کر چھان کر  
مقطر کر لو اور اس مقطر میں بھاب فی گیلن ۲ پونڈ کھانڈ ملا دو اور نرم آگ پر یک  
کر صرف اس قدر گرم کر دو کہ کھانڈ ٹھک کر مل جاوے تب سیس شراب کی تلچھٹ جسے  
ایسڈ کہتے ہیں ملا دو اور ۲ روز کے بعد بوتلوں میں بھر لو

## جھڑ پیری کی شراب

پکے ہوئے جھڑ پیری کیل کر ایک برتن میں ڈال دو اور ۵ یا ۶ گرم پانی اس قدر رکھو کہ

ذمکتا دیں۔ تب دانت کے بعد ہاتھ سے خوب مل کر پھر برتن کو ڈھک کر مہیا م  
روز تک پڑا رہنے دو۔ جب تمام پیریز کر پانی کی سطح پر آ جاویں تب پانی ہفتہ کے دوسرے  
برتن میں ڈال کر اور اس میں بمساب فی دس کارٹ پانی کے ہم پونہ کھانا ملا دو  
اور ایک ہفتہ پڑا رہنے کے بعد چھان کر صاف کر لو۔ اب ہم اونس سریشم ہابی کو آدھ میٹر ق  
ڈالیں کسی علیہ و برتن میں ۱۲ گھنٹے تک بیگو چھوڑ دو اور صبح کو آگ پر خفیف سا جوش دیکر کٹ  
کر لو اور اس قیام شدہ پانی میں ملا کر بعد چند عرصہ صاف کر لو۔ وہ بوتلوں میں بھر دو ۛ

## پہلے دانت

برتن ایک انگریزی پودا ہے جس سے فوری کے اخیر اور پہلے کے شروع میں عرق  
نکالتے ہیں۔ یہ کمر کو اس وقت اس سے عمدہ عرق نکلتا ہے اور اس سے تھپے گھر ڈاؤر غلط اور  
پہلے بالکل کچا عرق نکالنے کا ذائقہ ہے کہ درخت کو ایک یا دو دو جگہ سے سوراخ کر کے  
سورنچ میں لٹنی سی ڈٹری یا کچھ پیچھا دیتے ہیں اور آدھ گے بوتل رکھ دیتے ہیں جبکہ راہ سے  
عرق نکل نکل کر بوتل میں پڑتا رہتا ہے جب ہم یا صلیں عرق نکل آدھ تب اس میں کھانا  
بمساب فی گلیں ہم پونہ ملا دو اور پڑا رہتی مملوہ سڑا کر کشید کر دھن کر کیہ لمیوں کا پھلکا  
ہا ایک کمر ملاقہ ملا کر جوش دیکر چھان لیتے ہیں اور پھر سڑا کر کشید کرتے ہیں ۛ

## دیکر

پہلے کی گلیں عرق میں ۱۲ پونہ کشش ڈال دو اور ایک گھنٹے تک پکا کر سرو  
کر لو تب سسی برتن میں ڈھک کر ایک ہفتہ تک رہنے دو۔ ناں بعد کسی پیسے میں ڈال کر  
مور بند کر کے ۱۲ گھنٹہ پڑا رہے تب یہ استعمال کے لائق ہوگی۔ اس امر کو آدھ کرنا  
لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں ۛ

## شراب تلخ

درمیشیا سنیک روٹ یا چرامس یا منڈی ایک اونس بیوی اور سنگترہ کی باریک  
کڑی برنی پھال ایک اونس فلفل دراز دو ڈرام انکور کچے ایک کھارٹہ ایک ہفتے تک  
کوبانی میں بھگو کر لی کر حیان کو اور ۲ ہفتے تک دیا چھوڑو تب استعمال کرو۔

## ہملوک (سینگ کوی) کی شراب

ہملوک شوکان کو کہتے ہیں جو پناڑی تخم ہے۔ سیاہ رنگ۔ پناڑی جھٹلوں میں  
کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ آب مقطر۔ گیلن سیب کار میں گیلن ہملوک گیلن کوری  
کھانڈ ۲۰ پونڈ سب کو ملا کر مٹا اور کشید کر لو بھنس آدمی ستر کے بعد اس میں ٹاڑا یعنی  
شراب کی پھٹ ہم ماؤنس اور ک پسا ہوا ہم ماؤنس زیتوں اور رس بھر کی پتیاں  
ایک ایک مٹھی ملا کر پھوڑاتے اور کشید کرتے ہیں +

## مرچ کی شراب

میسور کی لہنی اور پھوکی مرچ سیسی بوئی ایک اونس کو ایک پٹ براہی شراب  
یا تیز سرکہ میں ۵ روز تک بھگو چھوڑو مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے دوا میں برتی جاتی ہے۔

## سرخ آلوچہ کی شراب

آلوچہ کو کھٹ سے کھل کر بالوں کی چھلنی میں حیان لوتا کر ماحیان الگ نالی میں  
تباہی گیلن عرق میں دو پونڈ کھانڈ ملا دو اور پچھنے میں ڈال کر مٹا لوزاں بعد ہوا میں مٹا دو  
اور ایک ماہ کے بعد تار کھانڈ کر کے بوتلوں میں بھر کر کھچوڑو جو ۲ ماہ کے بعد پینے کے لائق ہوگی۔

## طریق دیگر

سیاہ رنگ کے لوہوں کو چلن پواور یا پانی کو تیز گرم کر کے ان پر ڈالو اور خوب ہلاتے  
ایک شبانہ رور کے بعد عرق مقطر کر کے بحساب فی گیلن ۲ پونڈ کھانڈ ملا دو غب وور کے  
بعد عرق کو کسی پیسے میں ڈال کر ایک جینے تک دکھا چھوڑو۔

## سیب کی شراب

آب مقطر دو کوڑھ سیب کارس ۹ گیلن شہد دو پونڈ شراب کی تلچھٹ دو  
اونس سب کو ملا کر مشالو تب اس میں نصف گیلن رم واری صنی جاو تری اور نو گیلن  
دوا رس ڈالو و سب مل کر ۹ گیلن شراب تیار ہوگی ۲ ہفتے کے بعد چھان لو۔

## دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کارس ۸ گیلن شہد دو پونڈ مارٹار دوا اونس سب کو ملا کر  
مشالو تب اس میں سیاہو ۱۱ درک تہ اونس پودینہ ایک مٹھی بھر عام شراب نصف گیلن  
ملا کر ۲ در کے بعد صاف کر لو اور بوتل میں بھر کر رکھو ۲ ہفتے کے بعد استعمال کے لائق ہوگی

## دیگر

آب مقطر ۲ گیلن شہد ۲ پونڈ سیب کارس ۱۰ گیلن ۲ دن تک مشالو کر ۲ پونڈ گوری  
کھانڈ ملا دو اور ۱۰ اونس مارٹار رم ایک گیلن دھنیا اور سوسے کے پتے ایک ایک  
مٹھی ڈال کر ایک ہفتے کے بعد کر لو اور بوتلوں میں بھر کر ۴ ہفتے تک پڑا رہنے دو  
تب استعمال کرو۔

## کلیری شراب

سرخ کشمش ۴ پونڈ میں بحساب فی پونڈ ایک کوڑ میں ڈال دو اور بارہ دن تک پڑا رہنے دو۔ دن میں دو دفعہ ملا دیا کرو تب ل کر چھان کر پانی صاف کر لو اور آدھیں ۴ سیر کرنے کے پھول انکو روزیہ میں دبا چھوڑو زبان نکال کر تول میں لادو۔

## کوسلیک شراب

سالہ ۲ پونڈ لون تنو کر کوہ کو ارٹ پانی میں ایک گھنٹہ تک بالو پھر سرور کر لو تب ایک برتن میں کوسلیک پھول ۴ کو ارٹ ڈال کر اسپریش گرم پانی ڈالو دوا داس میں قدر شراب کی نہایت ترش تلچٹ ڈالو دوا داس روز کے بعد میں اتنے کچلے جو لیونٹ الو کہ جتنی گیلن عرق ہو سب کو ۲ روز کے بعد ملکر چھان کر مقطر کر لو اور بوتلوں میں ڈالو دوا وضع ہو کہ اگر کوسلیک انگریزی پھول دبا پوجانے تو اس کے عوض ناشپاتی کے پھول ڈالو دوا

## دیگر

ایک گیلن پانی میں دو پونڈ کھانہ کھلا دوا داس گھنٹے تک پکا کر سرور کر لو۔ ہندی گیلن ایک اونس شربت لیونٹ ملا دوا داس مقطر سی شراب کی تلچٹ جو نہایت ترش ہو ڈالو دوا داس ۲ دن تک مرا کر آدھیں ناشپاتی کے پھول ۴ کو ارٹ ڈالو دوا داس ایک ہفتہ کے بعد ملکر چھان کر دوا داس روز یک بند پڑا چھوڑو تاکہ خیر ہو جاوے اس وقت بوتلوں میں بھر دو۔

## دیگر

کسی قدر ناشپاتی کے پھول یا غرض ناشپاتی کو کچل کر ان پیران کے وزن سے دگنی ایسی شراب ڈالو دوا داس ۲ دن کے بعد مل کر چھان کر

## خشک انگور و نکی شراب

خشک مرغ انگور انگلین کو ساڑ ہے چار گیلن پانی میں ۱۲ گھنٹے بجو دو پیر لکڑی  
بچڑ کر عرق انگ کر لیا اس میں ۱۲ پونڈ لون متوگر نکالو اور اس مرکب کو ایک بڑے  
سے پیسے میں ڈال کر ایک ماہ تک دبا چھوڑ دیکر نکال لو اور اس میں ۲ پونڈ صینی زرد کو کرٹ  
پانی میں مل شدہ ملا دو تیرے باکر رکھ چھوڑ دو جو ایک ماہ میں خیر ہو جائیگا تب خیر شدہ شراب  
کو چھانکر دو کرٹ فرانسیسی شراب برانڈی میں ڈال دو اور دو ماہ کے بعد کام میں لاؤ۔

## گرم مصالح کی شراب

گرم مصالح پارک پسا ہوا ۶۰ اونس شیریں لائن ایک گیلن باہم ملا کر دس  
دن تک پڑا رہنے دو پھر استعمال کرو۔

## شراب ہوا

آب مقطر انگلین متو انگلین کو ری کھا ۲ پونڈ سب کو ملا کر رکھ دو جب  
خیر تیار ہو تب ٹارٹار پسا ہوا ۶۰ اونس برانڈی ایک گیلن ملا دو اور جب سڑ کر تیار  
ہو جاوے تب چھانکر کشید کرو۔

گنے کا رس اور گوز پکائے واسے کراہوں کا دھنوں ماور قدر سے شیر زبادی  
ملا کر سڑا اور کشید کرو۔

## دیگر

پودانہ کرا اور خیر و پنوں ملا کر پانی میں گھول دو اور سڑا کر صبیخہ سلو کم کشید کرو۔

## وحسکی زانہ

جو کے اُپر کا چھلکا ایک ستر پونائی گھنٹوں میں سیرا نووا بال کر کچلے ہونے آدھ پاؤ  
سب کر پانی میں بھگو کر سڑا تو تب بقدر فانی مصری لاکر مچھنے تک باد و پور نکال کر کشید کر دے

## دیگر

گدرے ہوئے جو کھل کر پانی میں مٹا دے اور قدرے سنگترے کے چھلکے اور مصری  
مثال کے کشید کر لویہ آرش اور سکاٹ وحسکی گھلاتی ہے جو نبات عمدہ ہے

## بارے

جو کی مہوسی اور بول کے پتے ہوزن پانی میں سڑا لینے سے نفعی ہے

## برانڈھنی

خالص انگور اور سیب کے عرق متویار کی جاتی ہے جن کا ستھ پیچھے لکھا گیا ہے

## شمپین

انگور خشک، پوند کوڑہ مصری ۱۱ پونڈ پانی گیلن ٹارٹرک ایسڈ ایک اونس کرکٹ  
ٹارٹرک نصف اونس، خمد ایک پوند میٹھا خمیر چمٹ سب کو سڑا لو بعد پانچ ڈرامہ مع بنت  
اور سنگترہ کا عرق چمٹ لیموں کا عرق ایک چمٹ لاکر مچھنے تک دبا چھوڑ دے پور نکال کر  
چھان کر صاف کر دیا پانی گیلن جو ختمائی اونس سر شیم فانی لاکر مچھنے کے بعد چھان کر  
پوتلوں میں بند کر دے اور تری بوتل ایک ایک ٹلی مضر کی بقدر تولہ تولہ کے بھر کے لوال دے

## اولیٰ نامہ

برائے ہی کی طور پر ہائی جاتی ہے مگر اس سے بھی بڑھتی ہے +

## پورٹ وائن

انگوری شراب ہے جو ایک خاص جگہ کے نام پر مشہور ہے +

## تربوز کی شراب

تربوزوں کو چیر کر گودا نکال کر کسی چینی کے برتن میں برابر کی مسری ملا کر  
ڈال دو اور ۴ روز برابر دھوپ میں رکھو زمان بعد عرف منظر کر کے بوتلوں میں بھرو  
اس دوا کے بعد قابل استعمال ہوگی +

## شہتوت کی شراب

یکے پر یکے شہتوت لکڑی کے ٹکڑے میں کھل کر پھر ہار کے پانی میں بھگو دو  
رات بھر کے بعد خوب ل کر باؤں کی چٹائی میں چھان پرتب حساب فی عین ۳ پونہ چینی  
ملا دو جب پسی گل جاوے تب صاف کر کے بوتلوں میں بھرو +

## دراکٹا کی شراب

۶ گیلن پانی میں ۱۹ پونہ کھینچ ڈال دو اور پکا کر صاف منظر کر لو تب اس میں شہتوت  
عرق الگ کر کے اسی ۹ پونہ کھینچا ہوا دراکٹا ل کر خوب کوٹ لے اور پھر صاف کر کے یہ  
عرق باقی رہے تمام عرق میں ڈال دو تب ایک گیلن دھوپے میں ۹ پونہ کھلی ہوئی شہتوت  
اوس سریش مای اور ۴ لیوں کا گودا ڈال کر عرق مذکورہ بالا انیس ڈال دو اور شرابی کھٹ  
جو تازہ اور عمدہ ہر باد بھر ڈال دو ۴ پونے کے قدر چھان لو اور پھر تہ بند کر کے ہوا تک پڑا رہنے



## سب طریق دیگر

یہ آج کے خطرناک ترین گھٹنوں میں سے ایک ہے۔ پوٹو ٹیڈ ٹار ٹار ٹار۔ اوتس ہر شہادتیا کو مار مار کر  
میں بکلا ہوا اور کچھ ساوتس مانیوں کا عرق دو کو آرٹ برانڈ می ٹارو سبیل  
مانیں ہو گا۔ تم ہفتے کے بعد قابل استعمال ہے۔

## چھتر کی شراب

یہاں چھتر اور کچھ ہوسے چھتر ایک شیل کو۔ کو آرٹ پانی میں ایک گھنٹے ملت  
یگاؤ تب اس کو چھان کر دے۔ یہ پوٹو ٹیڈ ٹار ٹار ٹار۔ ایک گھنٹے تک یگاؤ اور دوسرے  
کھٹائی لاکر ایک کو آرٹ برانڈ می ٹارو اور تب توڑی میں بھر دو۔

## طریق دیگر

یہاں چھتر کو بال کر چھلک پل ڈالو تب فی گھل پانی میں یہ پوٹو ٹیڈ ٹار ٹار  
دو تب آدھ گھنٹے میں پکا کر چھان کر صاف کر لو پھر فی گھل ۲ پوٹو ٹیڈ ٹار ٹار  
اوتس پلٹ ڈال دو اور ۴ گھنٹے کے بعد ایک پیسے میں ڈال کر دوا دوا ہون کے  
بعد نکال کر بوتلوں میں بھر دھا جی کی شراب بھی اسی طرح بنتی ہے۔

## کرکھ کی شراب

یہ شراب کی طرح بنتی ہے۔ فالسے کی شراب پیروں کی طرح بنتی ہے۔

## وہی شراب

لیکھ کا چھلکا پڑا گوڑیم وزن لاکر پانی میں ٹرا لینے سے بن جاتی ہے۔

## گلابی شراب

پیشانی کے برتن میں مہ کو اس شراب برق گلاب ڈالو اس میں کافی مقدار گلاب کے پھولوں کی ڈالو اور اسے گھسنے تک بزم زم زم تک پر چوتھ و دواں بعد ل کر پھر پیلے پھولوں کو نکال دو اور اسے قدر اور ڈال دو اور پھر آدھ گھنٹہ تک پکا کر پیلے کی طرح ملکر انکو بھی انگ کر دو اور اس عرق میں یہ سیب اب فی گیلن ۳ پونڈ مصری ملا دو جب مصری محل جائے تب اس میں شراب کی تھیسٹ جو فائت آدھ ترش ہو ڈال دو اور ایک مہینے کے بعد نہ کر رہے سے منجستہ کم انکو ہی شراب بنا دو ایک مہینے کے بعد قابل استعمال ہو جائے گی +

## ہلکی شراب کو تیز کر دینا

اگر کان کا میل ذری سا ایک پیالہ شراب میں ملا دیا جائے تو بڑا نشہ کرتا ہے یا اگر سرخ سرخ ایک پیالہ شراب میں دو یا کم از کم ایک ڈالیں۔ تو شراب بڑی تیز ہر باتی ہو جاتا ہے اور بڑی تیزی میں مل کر خراب ہیں کیونکہ اگر میل زیادہ پر کیا تو سکتے یا نشہ ہو جائے گا اگر سچ زیادہ ہوگی۔ تو چمکی لگ جاتی ہے۔ اس لئے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ پانچو پھر شراب میں ایک تا دو زعفران کی پیالہ دو +

## کافور می شراب

ساڑھے چھ اونس شراب بنیادی میں نصف اونس کافور ڈال دو کافور مل ہو جائے گا۔ یہ شراب صرف خوشبو کے لئے ہے۔ ورنہ اس کے پینے سے قوت مردی زائل ہو جائے گی +

## شراب کو صاف کرنا

ایک پیٹ دودھ کو بالابا اور جب کراہ جاوے تب اس میں ایک اونس سپاہر

چاک ملا دو۔ اور اس مرکب کو پیسے میں ڈال دو۔ اور وہی منٹ تک ادا ہوا ہوا  
ہلانے کے بعد نکال کر مقل کر لو۔

لنا

### طریق دیگر

صیغہ عربی ڈیڑواؤس چاک ایک اونس ان ہر درویشیا کو ایک پست پانی  
میں ڈال دو اور پھر اس پست کو عرق معلومہ میں ملا دو۔

### طریق دیگر

انٹے کی سفیدی اور زردی نصف اونس چاک نصف اونس پانی بریاں  
چوہہ خالی اونس سب کو ملا کر شراب میں ڈال دو۔ اور وہی منٹ تک ہلا کر مقل کر لو۔

### تلخ شدہ شراب کو درست کر لینا

ایک اونس نمک گشتہ شدہ قلعی نصف اونس دو وہ گرم شدہ ایک پونڈ  
ہر اشیا کو ملا کر شراب میں ڈال دو اور پھر عرصے کے بعد مقل کر خالو۔

### ترش شدہ شراب کو درست کر لینا

چونکہ آب نارسیدہ ایک اونس کو دو پونڈ شہد خاص میں ملا دو اور اس  
مرکب کو سفوفی سی شراب میں گھول کر پھر بہت سی مقدار میں ملا دو اور وہ ایک  
دن کے بعد مقل کر کے چھان کر لو۔

چونکہ آب نارسیدہ ایک اونس کو دو پونڈ شہد خاص میں ملا دو اور اس  
مرکب کو سفوفی سی شراب میں گھول کر پھر بہت سی مقدار میں ملا دو اور وہ ایک  
دن کے بعد مقل کر کے چھان کر لو۔

کرلو +

## خواب شدہ شراب کو درست کرنا

چار لوں کا آٹا ایک اونس بٹب یا مٹی بریاں نصفت اونس سمندر لون نصفت اونس ان سب کو باریک کوٹ کر ایک پٹ شراب میں گھول دو تب شراب کے پینے میں ڈال کر دس منٹ تک ہلاؤ پھر چند دن تک برتن کا مٹہ کھلا پڑا رہنے دو جب شراب صاف ہو جائے تب مقطر کر لو +

## دیگر

غلیظ اور خراب شدہ شراب کا پیپا اخذ سے نکال کر ہزار جگہ میں مٹہ کھول کر رکھ دو تاکہ اندر بہت بہت ہوا جاوے ۳ یا ۴ مہینے کے بعد شراب کو مقطر کر کے دو ستر برتن میں ڈال دو اور ایک اونس قارصنی ثابٹ ڈال دو اور مٹہ کو کاک سی بند کر دو

## دیگر

تازہ کوٹوں کے چھوٹے چھوٹے کھڑبے کر کے ہر ایک پونڈ کے ایک پیپے میں ڈال دو چند روز میں تمام شراب درست ہو جائے گی +

## بشراب کارنگ کاٹنا

چاہر کسی ہی سرخ نہری یا مرغوانی شراب کیوں شہو مگر پڑانی ہو جائے یا زیادہ دنوں تک سورج کی شعلہ لگ چکی رہے تو بد رنگ ہو جاتی ہے تاہم سوداگر لوگ شراب کو سفیدی ائل کر نہیں بہت کچھ علم رکھتے ہیں کیونکہ جو شراب ٹیالی یا بھوسلی ہو جاتی ہو اسو سفید کر کے بیجا پڑتا ہو روز دو گن کفرت کوٹے ہیں جن عمل کیلئے نو چیزیں کارآمد ہیں لینے زودہ کوٹے اور چونہ چونہ صرف اس موقع پر ہتھمال کیا جاتا ہو جہاں شراب میں

ترش و درجے کی ہو یا تیزاب کی خاصیت پیدا ہو گئی ہو یا اور کو طبعیت کم چڑھتا ہو  
کیونکہ گواں سو رنگ و خنک جاتا ہو مگر ساتھ ہی قدرتی بھی ہلکے خراب ہو جاتا ہو اس لئے  
دودھ بہت کثرت ہو اس عمل میں لایا جاتا ہو جسکی ترکیب یہ ہو کہ دودھ کو بال بال کبابی  
دور کر کے شراب میں اس انگار کا ملائے میں مکرنگ حسب غشاء ہو یا دوسری چنانچہ دودھ  
کی آمیزش سے بھوسے رنگ کی شراب کا رنگ نر یا سنہری ہو جاتا ہے +

## شراب رنگنا

شراب جس قدر مرغ چھیل اور شفاف ہوتی ہو، اسی قدر زیادہ کچی ہو اور  
زیادہ پسند کی جاتی ہے چنانچہ اس غرض کے لئے رنگ رنگے جاتے ہیں آتش  
مرغ، سنہری یا اور زعفرانی، زعفرانی زعفران سے آتش مرغ کرم سے اور  
سنہری کرم و زعفران کی آمیزش سے رنگا جاتا ہے +

## الکوحل بنانا

شراب تیزا پیرٹ آف وائن میں قدرے کالینک گنیشیا ملا کر انگ رکھ دو تاکہ شراب  
میں حل ہو کر تیزابیت پیدا کر دے، تب اوپر سے ہمان جسے کو سطر کر کے فطر  
میں بڑھا کر تیز چھان لو جو فطر میں پانی کی نہایت پختہ نہایت خشک چھانکایا  
ہوا ہو یا فطر ایک انگریزی تیار شدہ برتن ہو تا ہی جو خاص اسی غرض کیلئے بنایا ہو تو  
الکوحل کی طاقت کو بڑھا دیا اور اسی پیرٹ آف وائن بنانا

بڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک گیلن کلور آف وائن کیلئے چھوڑ کا نکالے ایک ٹونڈ  
ہر دو ایشیا کو ملا دو اور جب کلور آف وائن حل ہو جاوے تب اس کو کسی آتش بھیکے  
میں کشید کر دے نہایت تیزا پیرٹ آف وائن بنے +

الکوحل کی طاقت کو بڑھا دیا اور اسی پیرٹ آف وائن بنانا

## طریق دیگر

ایئرٹ آف وائن کو بیل یا کسی دوسرے حیوان کی پٹھنی میں ڈال کر پٹھنی کو پھٹا کر موند خوب سکسکا دے اور دھوپ میں لٹکا دو چند روز میں جذب ہو جائے گا اور انکو بیل خالص رہ جائے گی۔

## ایمل

ایمل بھی شراب کی اعلیٰ قسم ہے جسے انگریز بہت پسند کرتے ہیں اسکے بہت ہی کاجا ہندوستان میں بھی ہیں جنہیں بروری کہتے ہیں اسکے بنانے کا حال مختل طور پر لکھتے ہیں جو نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ درہ ایک پیرل کا اندازہ ہے ۱۵ گیلن گرم پانی ایک اتے بڑے ٹب میں ڈالو جس میں ۱۵ گیلن پانی آسکے جب پانی سرد ہو جاوے تب اس میں ۲ ٹبل (ایک انگریزی میاں) جو ڈال دو جب جو خوب بھیگ جاوے تب اسکو اوپر بروری دے کر ڈھک دو تیار کر ایک گھنٹے تک ڈھکے رہے۔ اس آمادہ میں ایک اور ٹب جس میں ٹوٹی گئی ہو اور ٹوٹی کی جڑ میں جھاڑ یا میڈ کی ٹوٹری لگی ہو اسٹول پر لٹکا دو اور اس کے اندر ایک جالی دار صندوق اُن بھیگے ہوئے جو دن سے بھر کر رکھو اور ان پر گرم پانی بھرتا سا ڈالو اور خوب ملو کہ جو کچلے جاوے تب پیرونی ٹب کی ٹوٹی نکھول دو اور جو کہ دس کو جو چھنکوائے گا ایک برتن میں جمع کر و تب پیرونی ٹب میں ہو پ رہے ایک انگریزی درخت ہر ڈال دو اور گرم پانی ڈال کر خوب ملو اور اس کا رس بھی اگے بھرتا سا ملے دو دو دفعہ ہر ایک شوکار سے نکال کر ایک جگہ جمع کر و تب کسی بڑی دیگ میں ڈال کر نرم نرم کچ پر پکاؤ اور دو گھنٹے اوپر آوے اسکو اتار کر علیحدہ رکھئے جاوے جب گھنٹے آتی بند ہو جاوے تب سمجھو کہ تھے تیار ہوئے اس وقت اس کو سرد کر دو تو پیرینی اب گر اسکو اور مٹا کر شدید کر لوگے تو ایل بن جائے گی۔

وضع ہو کہ اگر ہو پ ایک قسم کا جھگلی انگور ہو اب کشمیر میں بہت کاشت ہوتا ہے

## دیگر

۲۔ گیلن وزن کی بجائے مثیل جینی ۲ پونڈ ہو پ ۳ پونڈ۔ وٹنیا ایک  
اونس، لال مرجھ نصف ڈرام، ان سب کو بطریق معلومہ بنا لو۔

## امبرائل

امبرائل (کالی جو) مثیل۔ ہو پ دو پونڈ۔ یہ ایل ۲ دھوک کی گھالی سے بنائی  
جاتی ہے پہلی مرتبہ کاپانی ہنانت تیز ہوتا ہے۔ دوسری مرتبہ کام سے کم اور  
تیسری مرتبہ کام سے بھی کم قیوں دفعہ کاپانی جمع کر کے ایک چوبیس بجھک ڈال  
کر پکایا جاتا ہے، اور کٹ آماری جاتی ہے جب ۲ گھنٹے تک پک چکی ہے۔ جب  
مرشیم باہی ڈال کر صاف اور شفاف کر لی جاتی ہے۔

## دیگر

امبرائل ذیرہ مثیل ہو پ ایک پونڈ انگور کی جڑ اور ٹیٹھی ڈیڑھ پونڈ لال مرجھ  
۱۰ اونس شیرہ پونڈ باقی عمل بطریق معلومہ +

## شکر کی ایل

۲ پونڈ ہو پ کو بیس گیلن پانی میں خوب پکاؤ پاؤ گھسنے کے بعد عرق لی کر صاف  
کر لو اور اس میں ۸ پونڈ جینی ڈال دو جس وقت جینی گل جاوے اور شیر گرم عرق  
رہ جاوے تب شراب کی تلچھٹ ایک کوارٹ ڈال دو اور کسی پیسے میں بھر دو اور  
گھٹا مو نہ رکھ کر ۳ ماہ تک برابر سٹرنے دو بعد ازاں بوتلوں میں بھر کر بند کر دو۔

## مختلف اقسام کی نباتات

۱۔ جو پتندریہ کا چر شلغم وغیرہ سے عمدہ ایل اسطرح بنتی ہے کہ ایک میلن پانی میں ان اشیا میں سے کوئی شے ایک ۱۲ پونڈ ڈال دو اور پھر خوب پکا کر ٹوکہ طبعی ہو جاوے تب اس سب کو چھلنی میں چھان لو جب صاف عرق نکل آوے تب اس میں ایک میلن ہو پ ڈال کر خوب پکاؤ پھر ٹل کر چھان کر صاف کر لو۔ اب اسے آہستہ آہستہ پکاتے جاؤ اور جو کف آوے اسے الگ کرتے جاؤ جب تمام کف آچکے تب سرور کر لو اور باقی کا تمام عمل بطریق معلومہ کر لو۔

## ایل تلخ

ایل معمولی ایک میلن عرق لیوں ہاؤنس جنٹیا ماہ اونس ان سب کو ایل میں دس دن تک بھگو رکھو پھر صاف کر کے بوتلوں میں بھر دو۔  
یہ نہایت مقوی مسدود ہے۔ اور بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اکثر انگریز لوگ اس کو اپنے گھروں میں رکھتے ہیں۔ اور بروقت ضرورت معمولی ایل میں قدرے اسے ملا کر پی جاتے ہیں۔

## دیگر

۲۔ سائڈوں کی زردی پلاؤنس سنگتھ کا عرق ۲۔ اونس و جنٹیا سینگٹھ اگر یہ نسلے تو معمولی ڈال دو صاف سب کو ایک ٹپٹ گرم پانی میں بھگو دو بعد ۲ روز کے مل چھان کہہ بوتلوں میں بھر لو۔

## بلیک ورافٹ

سینا (ایک انگریز دوا جسکے حوض ایل ہند زیرہ کنفییری استعمال کرتے ہیں)



ضیاء ۵۔ اونس دھیری کا عرق نکلا ہو ایک اونس ربیعین نصف اونس پنجم  
 سالٹ ۲۔ اونس سب اشیا کو ملا کر حل کر لو۔ اور اخیر کو اس میں ۶ بار قطرے ایفون  
 کے عرق کے جس کو انگریزی میں لاونم کہتے ہیں۔ ملا دو پس دوا تیار ہے +  
 واضح ہو کہ پانی میں دو بھگو کر لی کر عرق نکالنے کو ضیاء ۵ کہتے ہیں اور  
 سناکی و بربری و اسکندری وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں +

### دیگر

سینا کا عرق ساڑھے چودہ اونس ٹنگچران سینا ڈیڑھ اونس اسپم سالٹ  
 پون اونس سب کو ملا کر بنا لو +

### دیگر

سینا ۲۔ اونس گرم پانی سوانیٹ ٹنگچران سینا اور اسپم سالٹ ہر ایک پون اونس

### دیگر

سینا ۸۔ اونس گرم ساڑھے ہم نیٹ اسپم سالٹ ایک پونڈ ٹنگچران سینا ۲  
 نیٹ شیرہ دوا اونس سب کو باہم ملا کر بنا لو +  
 یہ مرکب طبع کھل میں ایک دوا خوراک پینے سے ایک دو بکڑی ملو  
 بھی دست اگر طبیعت صاف ہو جاتی ہے +

# ہر قسم کا اسپینس بنانے کی انگریزی ترکیب

## الانچی

اسپرٹ آف واٹن کے ایک اونس گلاس میں ایک ڈرام روغن الانچی ڈال دو۔  
یہ جوہر صابون وغیرہ اشیاء میں خوشبو کے واسطے ڈالا جاتا ہے +

## مشک و عنبر کا ست

عنبر ۱۶ اونس مشک کا نافہ نصف اونس اسپرٹ آف وینیرٹ لینے شاہ پسند  
دو کوارٹ سب اشیاء کو یکجا ہم ملا کر تول میں بھر دو۔ اور دو ایک جینے کسی گرم مکان یا  
سورج کی دہوپ میں پڑا رہنے دو تاکہ مہک کچھ گل جاوے +

## دیگر

نصف پینٹ یعنی پانچواں اسپرٹ آف واٹن یا برانڈی میں ایک ڈرام عنبر  
اور دیگر کستوری ملا کر حل کر لو +

## چھینکے اور ٹینگری کا ست

پونڈ چھینکے وغیرہ کو دو کوارٹ پانی میں پاؤ گھسنے تک اُبالو جب گوشت گل جاوے  
تب چھلنی میں ڈال کر دھوا کر پانی میں حل شدہ گوشت چھن جاوے جو باقی رہ جاوے  
اس کو پھر اسی عرق میں پکاؤ جب سب کچھ گل کر حلیم ہو جاوے تب اس میں میدہ  
اور نمک ہر ایک ایک پونڈ ملا دو دلال پرچ چوتھائی اونس کو کرڑا مونیائے کہنیہ چوتھائی  
پینٹ گل از مینی بقدہ رنگت اس انداز سے ۲۰ پونڈ اسپینس بن گیا +

## بادام تلخ

ایک نیٹ اسپرٹ آف وائن میں ایک اونس روغن بادام تلخ ملا دو چونکہ یہ نہایت تیز ذہیر ہے۔ اسلئے بڑی احتیاط سے اور بچوں سے دور رکھنا چاہئے۔ اگر ضرورت ہو بھی تب صرف چند ایک قطرے ڈالنے چاہئیں۔ معوی معدہ پر اور زیادہ تروید گرا شیار کے خوشبودار کرتے اور صابن میں برتا کرتے ہیں +

## بابونہ

کوشیا کی کلڑی کا براہ نگریہ نیٹے کو صندلی قال دوم ۸-۱۰ اونس اسپرٹ آف وائن میں ایک گیلن روغن بابونہ برائے خوشبو ۳ لم اونس ملا کر گلا لو +

## خراسانی اجوائن

خراسانی اجوائن نصف اونس کو چوتھائی نیٹ براڈی میں ۱۴ دن تک بجگو دئے قطرے اس کے ایک نیٹ صابون کو کافی ہیں بجائے ۳ تولہ خراسانی اجوائن کے گریام تولہ خراسانی اجوائن کا کام قطرے ویگے بلکہ اس سے عمدہ +

## چکو تر

چکو ترے کے درخت کے پھولوں کو مایام دن تک نمک اور پانی میں بجگو کر لشیہ کر لو علاوہ خوشبودار ہونے کے یہ عرق مفرح بھی ہوا کرتا ہے +

## مرکب ست

ایک نیٹ اسپرٹ آف وائن میں شگوفہ لیموں نصف اونس شگوفہ سنگترہ نصف اونس میٹھے کا پھول نصف اونس خراسانی اجوائن ایک ڈرام جادوئی

نصف ڈرام سب کو دس روز تک بھگو کر کشید کر لو +

## روغن جمبیلی

کسی قدر میٹھے بادلوں کی گریاں کھل اور بجائے فی پونڈ مغز بادام پونڈ  
چمبیلی کے پھول لاکر کوٹتے چرخہ میں دبا کر اس کا تیل نکل آئے گا جو اس کا فضله  
بچے گا وہ سر و ہونے کے کام آئے گا +

## دیگر

دواؤں جمبیلی کے پھول اس قدر روغن زیرتون میں بھگو دو کہ اس میں ٹہپے  
ہیں تب سیاہ روز کے بعد چھان کر تیل نکال کر لو +

## ادرک

دواؤں در دوا کٹا ہوا ادرک اسپرٹ آف وائن و ونٹ ہر دوا خیار کوٹا کر  
۱۲ روز نرم نرم آگ پر پکا کر تب چھان کر لویہ ٹنگر ہے جو بطور دوا استعمال کرنے سے  
سہل اور محرک ہے۔ یعنی مواد کو حرکت دے کر نکال دیتا ہے +

## دیگر

۱۱۔ دواؤں ادرک کو ۴ روز تک ایک پٹ اسپرٹ آف وائن میں بھگو کر  
تب لی کر چھان کر لو +

## دیگر

۱۲۔ پونڈ ادرک کو اڑھائی گیلن رکیٹیفائیڈ اسپرٹ میں بھگو دو اور ۴ روز  
کے بعد لی کر چھان کر صاف کر لو +

## لیموں

لیموں کے چھلکوں کو باریک کر کے اسپرٹ آف دائن میں بھگو دو ایک  
دور در بعد مل کر چھان لو +

## مشک

نافذ و اندہ دار دو ڈرام اسپرٹ آف دائن ایک نپٹ باہم ملا کر خوب ہی حل  
کر دیو غرق دوسرے عرقوں کو خوشبو دینے کے کام آتا ہے +

## سنگترہ کے پھول

ایک سیر پھولوں میں سے ایک توڑ لیں نکلتا ہے +

## دیگر

اسپرٹ آف دائن ۸۔ اونس سنگترہ کے سنگترہ + اونس کھربامہ گریں گنہ جل  
گھسن جسے فارسی میں ازخ کہتے ہیں۔ دو ڈرام سب کوٹ کر ملا لو +

## جائفل

جائفل کانیل ایک اونس رکٹیفائیڈ اسپرٹ ایک نپٹ باہم ملا لو +

## سپرمنٹ

اسپرٹ آف دائن ایک نپٹ پوریہ کاتیل نصف اونس باہم ملا لو +

## کونین

اکھول ایک اونٹ گندھک کا تیزاب محلول ایک ڈرام ان میں سیٹھ آن  
کونین اس قدر ملائے جاوے کہ حل ہوتا جائے +

## روزمری

ایک گیلن سپرٹ وائن بم روزمری دو ڈرام اونٹنک بھگور کھو +

## دیگر

روزمری کا تیل ایک اونٹن کو ایک گیلن پر فٹ آن اسپرٹ میں ڈالو +

## دیگر

روزمری کا تیل ۱۶ اونٹن روغن زیتون ایک اونٹن زیرہ ۴ اونٹن اسپرٹ وائن  
وین ڈو گیلن پانی دو گیلن سبب شیا رکھو اگر آہستہ آہستہ نرم آگ پر گھلا کر ملا لو +

## دیگر

روزمری کا تیل ڈیڑھ اونٹن روغن زیتون ۴ ڈرام واپسینی کا تیل ایک بونہ  
پر فٹ اسپرٹ وائن پٹ سبب کو ملا کر بنا لو +

## دیگر

روزمری کا تیل ۴ ڈرام روغن زیتون ایک اونٹن اسپرٹ وائن پٹ  
سبب کو ملا کر بطریق معلومہ تیار کر لو +

## گلاب کا ایسن

۱۔ عین گلاب ایک دوش اسپرٹ آف وائن لیک لین۔ ان کو ایک تنگ برتن میں ڈال کر پانی کی بھری ہوئی کڑھی میں جس وقت شراب کو درجہ پائے اسی دم برتن کو باہر نکال کر دھڑا کر دے اور بلاؤنگ سپریم چھان لو۔ اس عمل میں شراب نہایت تیز و تھک رہے اور دھڑا کر رہے ہو جائے گا۔

## ✓ گلاب کا ایسن بطریق دیگر

گلاب کے پھول کی پتھڑیاں نہ پڑنے کو کہ کوارٹ اسپرٹ آف وائن میں نہ گھسنے تک جھگور کھوجھ کر چھان لو تب اس مقدار شراب میں اندھیل ڈال کر اسی طرح عمل کرو۔

## دیگر

گل گلاب کے پتے ایک پونڈ پانی اور اسپرٹ آف وائن ہر ایک دو کوارٹ ۱۴ روز تک سب کو ملا کر جھگور کھوجھ کر چھان لو اور دو دن نام تیزاب گندھا کر محلول بنادو اور دوسرے روز منقذ کر لو۔ یہ ایسن ادویات میں کام آتا ہے۔

## تنباکو کا ایسن

۱۔ ایک پٹ آپ قند میں ایک پونڈ کے پوزوٹ کی ڈال دو کر پوزوٹ ایک انگریزی پانی اور تین تیل کینیسی ہوتی ہے اور جس میں سے تنباکو کیسی بنایا کرتی ہے۔

## صابون کا ایسن

سفید صابون ۲ دوش کاربونیٹ آف پوٹاش ایک ڈرام پروف آف اسپرٹ ۱۱ دوش سب کو ملا کر عمل کرو۔

## شہابی اسپین

یہ زعفران و سکر و پل شک یک سکر و پل شک بلائی کا ایسا جبکہ عطر و باد و باروت کہتے ہیں اور کار جوئیٹ آف پوٹاش ہر ایک دس گرین نیل مار پیٹی و قطرے سے شروع گلاب لم قطرے یکٹینائیڈ اسپرٹ ۵ دوس سبکو ملا کر یک تیار کر لو علاوہ خوشبو کے کہ مروٹ اور پیچش کے واسطے نہایت عمدہ روک سے مری پر چند قطرے ڈال کر کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

## مصالحہ کا اسپین

گرم مصالحہ کو جس میں سپاہ و رب زہرہ لونگ الائچی یا نیل و باد تری۔  
دار چینی وغیرہ ہونی سے ایک ڈرام یکٹینائیڈ اسپرٹ میں ڈال دو بعد کچھ عرصے کے صوب زور سے مل کر چرخی اس و با کر عرق بجالا دو اور منتظر کر لو۔

## اسٹنٹ ٹانگ

ساکے پتے ۱۰ دوس تھوٹا ہوا ایک ڈرام کچلے ہوئے لونگ لفت ٹوٹم پانی جوش کھانا ہوا ہنٹ ب کو باہم ملا لیک دن کے بعد مل کر چھان کر آگ پر رکھ کر بابا دینا شروع کرو جب جلا جا کر پانی ایک پٹ رہ جائے تب تک گلاس شیرٹے کا تار دور بس کام تیار ہے۔

## اکٹرک یعنی ادویات کا عرق بنانا انگریزی طریق پر

بنانات کے پھول یا پتوں یا پھلوں یا شاخوں کو ایک خاص مقدار پانی میں بھگو کر مل کر پھوڑ لینے یا جوش و بجڑ منتظر کر لینے سے عرق یا اکٹرک بنتا ہے۔ بعض بنانات تو خود ہی عرصے بیگے رہنے سے تیار ہو جاتے ہیں و بعض کئی دن تک کھنڈتے ہیں۔ اگر کسی نسخے میں وزن نہ دیا ہو تو معمولی وزن یہ ہے کہ ایک پٹ پانی میں ایک مٹھی خشک



دوا کافی ہے اور اگر دوا سبزی ہو تو دوسری بھر کافی ہے۔ اگر دوا زیادہ خشک مزاج ہے تو ایک ہفتے تک بھنگ چھوڑ دو ورنہ سبز دوائیں تو نہ رکھنے میں تیار ہو جاتی ہیں اگر کسی دوا کی مطابقت کے سبب اُسکے کسی اجزاء کے شراباے کا اثر پیشہ ہو تو چند قطرے اسپرٹ آف سائیکس عرق میں ملا دو۔ بعض اوقات اُن عرقوں میں چینی ملا کر ٹب بنا لیا جاتا ہے جس سے عرق بہت دنوں تک نہیں گڑھتے یا تا۔ اگر زہریلی نباتات کا عرق بنانا ہو یا کسی تیز دوا کا عرق بھی تیز رکھنا ہو تو مقدار زیادہ ٹھولو۔

✓ رتن جوت کا عرق

۱۔ جرحہ شد واریتوں اور دغبنوں کے رنگنے میں کام آتا ہے۔ رن جرت ایک  
عظیم کی سنگ وارنگری ہے) کو کوٹ کر پانچ یا چینی کے برتن میں بھگو دو اور سپراند  
زیتون کا تیل یا اسپرٹ آف واٹن ڈالو۔ وہاں تک بھیگا رہنے دو کہ اس شتاب پانچ  
کی چڑی سے اکتر ملا دیا کرو ناں بعد لاٹنگ پہرے حیان کرنوئل میں بحر لاسات  
کی طرف اختیار پا جائے کہ اگر شراب والی گئی ہے تو برتن ڈھکا رکھو درندہ اُسکی طاقت  
پاؤں پر نہ رہنے کا اندیشہ ہے

شکران یا ملوک کا غرق

یہ نہ چڑھا پورا جو یونان میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے ملک ہند میں بھی کہیں کہیں ملتا ہے اسے شکران کہتے ہیں۔ اہل طب اسے سخت تھری سمجھتے ہیں جب کسی کو ہلک کرنا منظور ہوتا ہے تو اسے اسکے پتھل کا عرق ملا دیتے ہیں۔ چنانچہ حکیم سیدنا داکتر علی سی کے بتوں کے عرق کو پیالہ ڈیا گیا تھا عرق کی ترکیب یہ ہے کہ کھنی قدر پتھل کو کچل کر پانی پر دبا کر شور لیتے ہیں تب عرق کو آگ پر بقدار ڈالتے ہیں کہ حسبِ مقدار کار آمد ہو جائے۔

## ایکسٹریکٹ آف لیکورس یعنی ملہنی کاست

ذخیرہ پاؤڈر لٹنی کرٹ کو دیر پانی میں بھگو دو اور رات بھر بیگے رہنے کے بعد  
پیر پکانا اور نہا سیرج پر پکا کر لٹنی کرٹ کو صاف کر کے لٹنی کرٹ کے لائق ہو جائے  
تب سرور کے غماز کو تیس غماز نکلیں غماز لٹنی کرٹ لٹنی کرٹ بنیں بناو۔

## مچھلی کا عرق

پاؤ بھر مچھلی کو کوٹ کر سیرج پانی میں اور دھنگ بھگو چھ روزوں بعد مل کر چھل کر  
عرق کو مقطر کر لو۔ پھر آگ پر پکا کر خشک کر لو۔ یہ سرخ رنگ نیکریزوں کے رکنے کے کام آتا  
ہے کیونکہ کچھ سرخ رنگ رنگتے ہیں اور سازبے قابضات میں ہتھال کرتے ہیں کیونکہ  
پرے لہجہ کا خشک اور قابض ہے۔

## ایکسٹریکٹ آف مالٹ یعنی شیرجو

سیرج جو کو دردا کوٹ کر مٹی کے برتن میں بھگو دو اور قریباً ۶ کارٹ نہایت گرم پانی  
اور پڑا ل کر خوب ملا دو اور دھک کر رکھ دو۔ ۲ گھنٹے بیٹھا رہنے کے بعد خوب مل کر  
اور سوئے کپڑے میں چھان کر تباہی میں ڈال کر نیم آگ پر مسد پر پکا کر شہد کی مانند  
کھاڑیجا ہو جائے۔ اٹھائے محل میں اگر اسکی سطح پانی والی سی آدھے تو کف گیر سے ہٹا دیا  
کر وہ بعد ازاں سرور کے چینی بتند ذائقہ ملا کر صاف برتنوں میں ڈال کر ڈھکنا ہے کر بند  
کر دو۔ یہ گیم مزاج ضیف اور بیمار بچوں کے واسطے عمدہ دوا اور غذا ہے۔

## ایکسٹریکٹ آف نکس و امیکا یعنی کھلے کا عرق

کھلے کا ہوا وہ ۲۰ انس پر دوٹ اسپرٹ ۲ پٹ۔ برارہ کو شراب میں بھگو  
اور بطور ٹینکچر کے بنا کر عرق مقطر کر لو۔

## ایکسٹ آف اوپتیم

ایڈن ۲۰ مارچ ۱۸۸۱ء کو یونیورسٹی کے رتن میں ڈال کر اسپر  
غذا بخندہ گرم پانی ڈالتے جاؤ اور حل کرتے جاؤ۔ سب اینون حل ہو جائے  
تو باقی کا پانی بھی ڈال کر اسی طرح حل کر دو اور مقررہ کو پکا کر قدرے گاڑا کر لو۔

## ایکسٹ آف ریمو برپ یعنی ریونڈ چلی کا عرق

ریونڈ سفوف شدہ ۱۵ مارچ ۱۸۸۱ء پر پرفورم ایک پنٹ آب نظر پنٹ۔ بول پانی  
میں بھگو لو پھر حجام کی برٹ ملاؤ اور آگ پر خشک کر لو۔

## ایکسٹ آف جاسٹیل کا

کچے جاسٹیل کا بیج میں دبا کر نکالا سو اوقاف قدر کے آگ پر پکا لو پھر مقررہ کر لو۔ اسکو  
دار نشینی کے عرق میں ملا کر پانی سے تھام پیٹ اورا معا کے گرم دھڑو چلتے ہیں۔

## مختلف قسم کی پولش بنانی

نصف پش تیر تیر میں نصف السی کا آٹا ڈال کر پکا کر لشی بن سکے تب آگ پر  
پکا کر پولش بنیا کر لو۔ اس کے باندھنے سے فوراً زخم پاک جاتا ہے اور شے نہیں  
پاتا مگر ہر گھنٹے کے بعد بدل دینی چاہئے۔

## کونیلوں کی پولش

نصف پش تیر تیر میں نصف السی کا آٹا ڈال کر پکا کر لشی بن سکے تب آگ پر  
پکا کر پولش بنیا کر لو۔ اس کے باندھنے سے فوراً زخم پاک جاتا ہے اور شے نہیں  
پاتا مگر ہر گھنٹے کے بعد بدل دینی چاہئے۔

کوٹلوں کی پولش باء مٹنے سے گندہ ہاں دور ہو جاتا ہے اور زخم دھائی قبل کر کے لائق ہو جاتا ہے۔

## موشی اور حیوانات کے زخم صاف کر نیوالی پولش

سیاہ مٹا ہون ایک پوند مستندہ ادونس پچھلکی میاں جو ادونس مذکورہ سنو نصف ادونس سب کو ملا کر کھل کر کے مریم سی بنالو گھوڑے کے گندہ اور شر کے زخموں پر لگانے سے گوشت کو صاف کر دیتی ہے۔

## گولڈ پولش

ایک ٹکٹ آف ڈیڈ ڈرام۔ ایکٹیفائیڈ پیرٹ آف ہاٹن دو ادونس پانی ادونس سب کو ملا کر اسیں ردنی کا گودا کوٹ کر ملیدہ کر لو درم اور سو جن اور جو تر حوں پ باء صفا بہت مفید ہے۔

## ایک ٹکٹ آف لیڈ اس طرح پتیا ہے

لتھام یعنی مڈلنگ دو پونڈ مرمر مقطر ایک گیلن سب کو ملا کر اس قدر چکاؤ کر کہ پش عرقہ جاوے تب چھان کر مقطر کر کے بوتل میں بھر لو۔

## رائی کی پولش

اسی ادھائی کاٹا برابر کپانی سے پولش چکا لو کسی جگہ پر چالٹا لے اور غل مل کی طرف کھینچ لے ادا اندرونی مول اور طوبت باہر نکالنے کے لئے لکٹی جاتی ہے

## شیراب کی تلچھٹ کے لئے

اسی کاٹا ایک پونڈ پانی ادونس پشیر کا غیر دھوس ہر دو پونڈ پانی میں گھل کر چکا کر لی بنالو۔

ماسود کو صاف کرنے کے زخم کی بد بواہر گندھ اس جوہر کے نے میں بڑی تاثیر رکھتی ہے۔

## سہاگہ کی مرکب پولش

لٹی پکاتے وقت اگر اس میں سہاگہ پیکر ڈال دیں تو سرد ہو کر بڑی کی طرح بچائی ہے۔ یہ لٹی درم کو تحلیل کرے اور پھر ڈال کو پکاتے ہیں بڑی کارآمد ہے۔

## نولش مرکب

انہک کھاری ایک شہ کو تھوڑی کی چٹہ و پاشہ اسی کا آٹا تو لہ پیاڑ کا عرق مرچوں سب کو ملا کر لٹی بنالو۔ اس کے اندر ہنے سے زخم خراب کر پھوٹ جاتا ہے۔ اگر پھر لٹی بہت ہی سخت ہو اور زخم نہ ہوتا ہو تو مٹی کے تیل کی ایک بوندی کی اس مقام پر چھپا دو جو پھوٹے کے منہ پر رہے گا۔ لیکن خود آٹا نہ چھو جائے گا۔

## امراض کے متعلق انگریزی دواؤں کے سفوف

بکوزہ دھری ہم حصہ گندھ جاک آٹا سرد و جب چٹکی پیاز خشک ایک حصہ سب کو ملا کر سفوف بنا لو دیا پھر والی گمانی کے واسطے ایک یا دو شہ یا دن بھر میں کھانا پاتا ہے۔

## سفوف فالین

شب یانی۔ بائیل سامرین ڈال سب برابر ملکر سفوف کر لو۔

## پالسمک پودر

مصطفیٰ مر۔ سار کو کلام ہر سرد اور ہر ملکر سفوف کر لو یہ سفوف ڈیون اور پیموں کے گرد آلودہ سطحوں کو صاف کرنے میں کارآمد ہے۔

## ٹوچہ پوڈر

مرغف پوڈر۔ پینکراٹنی ڈو پوڈر۔ پوڈر سٹون پوڈر باہم ملا کر سفوف تیار کرلو  
دانتوں کی صفائی کے لئے ایک سالانہ اہایت مفید ہے۔

## کیونڈ چاک پوڈر

چاک صفاف سف پوڈر۔ دار چینی نم بونس رمنع عربی اور ٹورمنٹل (دوغت کی جڑ کا)  
ایک انگریزی نام ہے اہرک ۲ اونس سرنج مرغ نصف اونس سب کو ملا کر سفوف تیار  
کرلو یہ سفوف منہ میں کھٹے ڈکار کئے اور صومہ کی کڑوری کے واسطے مفید ہے۔

## ڈوورس پوڈر

سلیٹ آف پوڈر۔ نٹربٹ آف پوڈر۔ ہر ایک ہر حصہ دو ٹون کو پارک  
پلیسٹر کوٹھالی بیت ڈال دو ٹون گول کر باہم مل جاویں پھر سرد کر لو اور آٹن دسے تیش  
کوٹ کر اوپر ذیل ہر ایک ایک حصہ ملا دو اینین ملٹی۔ ایکے کتہا سب کو ملا کر چھان  
خداک ۱۰ سے ۱۵ گرین تک۔ یہ دوا معق یعنی پسینا لانے والی ہے اور وجع المفاصل  
یعنی گنٹھیا کی مرض میں ڈاکٹر ڈوورس کے بجات سے ہے۔

## نارسیس پوڈر

شور و نصف اونس کا نور اوریشک نار مار ایک ڈرام سب کو ملا کر سفوف  
بنالو گھوٹے کے بنار میں یہی دوا ڈیجائی ہے جس سے اندک کا سوا و جلاب کی  
راہ نکل کر بنار تریجاتا ہے۔

## دیگر

شورہ نصف دوش ۱۰ اٹی موئل پوڈر دو ڈرام بکافور ایک ڈرام بکاکر سفوف بنا لو۔

## دیگر

مال ۳ ڈرام ہینٹک نار نار ایک ڈرام شورہ نصف دوش سب کو ملا لو۔

## گرے گوری پوڈر

ادک ۱۰ دوش بد پوند پینی ۱۰ دوش لورکسا نیلہ گنیشیا ایک پونڈ ملا کر سفوف بنا لو۔  
یہ دوا نفع بیج پر پھی اور رول دہر کن کے واسطے بڑی معینہ ہے دن میں ۲ بار اگر کم  
دینی چاہئے۔

## چلیپ پوڈر

پساجو چلیپ ۱۰ دوش کریم ٹاٹا ۱۰ دوش ادک دو ڈرام سب کو ملا کر سفوف بنا لو۔  
دفع قیض کے لئے، اگرین سے ۱۰ گرین تک متعال کر سکتے ہیں چلیپ نافع صفر ہے

## کبیکو پوڈر

شورہ ادک گندھک ہر ایک ۵ حصہ مرماور پیسے سوئے کوئلے ہر ایک ایک حصہ  
سب کو ملا کر سفوف کر لو۔ اور ۳۰ قتی کی پوڈر بنا لو۔ گتوں کو ایک پوڈر غذا میں ملا کر کھانے  
سے ان کی کھانسی پر پھمسی اور غارش دور ہو جاتی ہے۔

## مرکیوریل پوڈر

مال ۱۰ دوش پارہ ۳ دوش پیری پیر ڈیاک ۵ دوش جام ایسٹل کوک پارہ ۱۰ گم

ہر بادے اُس وقت شراب قدرے ملاؤ تب استعمال کرو یہ طبعی جلاب ہے مگر پھر بھی یہیں پارہ ہی استعمال کرنا بہتر ہے۔

## سقمونیا پوڈر

سقمونیا اور جلاب پوڈر ہر ایک دواؤں اور ک نفثہ اوش سب کو سفوف کر کے ملا رکھو۔ خوراک اگر بن سے ۱۰ گرین تک بچوں کی آنتوں اور پیٹ کے کرم صاف کرنے کے لئے بڑی عمدہ دوا ہے۔

## وگر

سقمونیا اور بائی ٹارٹریٹ آف پٹاش ہر ایک برابر ملا کر سفوف بنا لو۔ خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین تک۔

## سودا پوڈر

کارپوئیٹ آف سودا ۱۰ گرین علیحدہ پوڈر میں باندھ لو اور ٹارٹرک ایسڈ ۱۰ گرین علیحدہ پوڈر میں تب ایک گلاس میں آدھ یا نوپانی ڈال کر سودا کی پوڈر یہ ڈال دو جب حل ہو جاوے تب ایسڈ والی دوسری پوڈر ڈال کر خوپالی جاوے کیونکہ توقف کرنے سے تمام پانی جوش کھا کر گر جاتا ہے بعینہ اسی سیاقے ٹارٹرک ایسڈ کے سائیرک ایسڈ ڈال دیتے ہیں۔

## المنڈ پوڈر

جن باداموں کو تیل نکال لیتے ہیں انکا چھوگ ۸ سواؤں چاراولوں کا آٹا ۱۰ سواؤں اور ۱۰ سواؤں موٹہ سواؤں چاک سواؤں لیویا کا آٹا ۱۰ سواؤں ریالٹ آف ٹارٹرک پٹاشی لیویا ہر ایک ایک لائسنس۔ رینن زیتون ورومن قزقل ہر ایک ۲۰ ہوندر وینن جیسی نشہ چٹا کرک سب کو ملا کر ایک جان کر لویہ یہ یاغ و بوشیکے کام آتی ہے۔ جلد بہت صاف عمدہ اور نرم ہوتا جاتی



## ویگر

بادام تلخ کا پھوگ "اونس" بولہاں اور رس روٹ۔ چاول کا آٹا ہر ایک ایک اونس رسالت آف ٹاٹار و وڈرام۔ روغن زیتون ۲۰ قطرے برہوڈیم ۲۰ قطرے ان سب کو باہم ملا کر سفوف بنالو۔

## غبری سفوف بالونکے واسطے

غبرا ایک تولہ چاروں کا آٹا ہر تولہ بادام کا پھوگ اتولہ سب کو ملا کر سفوف بنالو اسکے لگانے سے بالوں میں سے نہایت عمدہ خوشبو آتی ہے۔

## انچووی پوڈر

چھوٹی مچھلی جسے ٹینگہ کہتے ہیں لے کر سکھا لیا اور کوٹ کر چھانی میں سے نکال لو۔ انکے لہدا میں میدہ ملا کر خشک کر لو اور پیکر سفوف کر کے بوتل میں بھر لو۔ اسکی چٹنی بنائی جاتی ہے۔ اور رنگ بھی رنگین کر سکیا جاتا ہے۔

## انایز پوڈر یعنی سولف کی پوڈر یہ

سولف کے دانوں کو کوٹ کر اس میں چند قطرے روغن بادام کے ملا لو پھر پھوڑے پھنسی پر گر کر لگا کر بالکل آرام کر دیتی ہے۔

## مرکیوری ال پوڈر

کیلورل ہم اونس لیکچر آف پائش بولش بہرہ کا باہم ملا کر پھر ان میں لکچر امونیا کا نصف بولش ملا کر خوب ملا کر جس قدر اوپر کا حصہ صاف ہو جائے اسکا دھار کر کے تلے والے نیلے

سفوف کو الگ کر لو اور اس میں اس سے دو چند پری سپر ڈچاک ملا دو۔ رومن آتشک  
میں اسکا بنلا بہتر ہے۔

## کو لچکیم پوڈر

کو لچکیم کے بیج (یہ انگریزی نام ہے) اور گرین ریونڈینی۔ ہگرین گیشیا۔ گرین  
سب کو ملا کر سفوف تیار کر لو یہ ایک خوراک ہے۔ فکرس کے عارضہ میں ایسی  
ایسی خوراکیں ہر چہار گھنٹے کے بعد کھانی چاہئیں۔

## دیگر

کو لچکیم کے بیج، گرین میوری ایٹ آف ایونیاد گرین باہم ملا کر سفوف بنالو۔

## کینو پوڈر یعنی گوند کرکس کا سفوف

گوند کرکس دا ڈرام۔ خارجیہ ہم ڈرام مانیون ایک ڈرام سب کو ملا کر سفوف  
بنالو۔ یہ نہایت قابض دوا ہے اور اکثر دست اور سنگہنی میں دیکھائی ہے جو خوراک  
نصف سکر و پل ہے۔

## پلم مرز پوڈر

کیلول اور سفوف آف انی مولی ہر دوا شیار ہم وزن ملا کر سفوف بنالو اس  
دوا کے کھانے سے تبدیل بہت عمدہ ہوتا ہے یعنی صحت بڑھتی جاتی ہے باور ہار  
گھٹتی جاتی ہے مگر موجودہ طب میں رائج نہیں ہے۔

## مصنوعی کورل پوڈر (موٹکا)

چاک نرم شدہ اور صاف شدہ کو کلاباؤن رنگ سے رنگیں لائیو بھی مٹی کورل پوڈر

کام دیتی ہے۔ کورل پوڈروہ سفوف ہے جسے تاشے والے ساتھ ہر روز دقت  
نچرنگ کرچہرہ خوبصورت بنالیتے ہیں وہ سفیدہ میں کاربائن رنگ ملایا کرتے ہیں۔

## کلیری فائینگ پوڈر

انڈوں کی سفیدی میں چاک ہونڈن ملا کر خوب حرکت دے دو خشک کرو۔ اور دیکر  
صاف کرنے میں اس سے کام لو۔ شاید اس سے شراب کو بھی صاف کرتے ہیں۔

## کلاتھ پوڈر

کھربا صاف شدہ ڈیڑھ پونڈ سوچی اور سیاہ مرچ ہر ایک ایک اونس فلوئڈ  
آئرس روٹ ڈیڑھ اونس اسپرٹ اونس سب کو ملا کر سفوف بنا لو۔ اس سفوف کو  
پٹروں پر مل دینے سے کیرا اور ڈڈھی نہیں لگتی۔

## کراسی پوڈر مصنوعی

تخم دھنیا اور ملہی ہر ایک ۳ اونس سیاہ مرچ اور کھارم ہر ایک ایک اونس  
تخم الائچی نصف اونس زیرہ اور سرخ مرچ چوتھائی اونس سب کو ملا کر کوٹ کر  
سفوف بنا لو اور بوتل میں بھر کر اوپر سے مضبوط ڈاٹ رکھو کھانے میں ڈالنے  
سے تک مرچ مصلح کا کام دیتی ہے۔

## ویگر

تخم دھنیا ۳ اونس سیاہ مرچ دو اونس سرخ مرچ ایک اونس ملہی اور زیرہ  
ہر ایک ۳ اونس سفوف نصف اونس سب کو کوٹ کر سفوف بنا لو اور اسپرٹ استعمال کرو۔

## دیگر

دھنیا ہاؤنس سیاہ مریچ ہاؤنس۔ مہدی ہاؤنس۔ ادرک ہاؤنس۔ زیرہ مریچ ہاؤنس ہر ایک ہاؤنس الاٹچی سفید اور دارچینی ہر ایک ایک ہاؤنس۔ سب کو کوٹ ملا کر سفوف بنا لو اور اسی طرح استعمال کرو۔

## دیگر

مہدی دھنیا ہر ایک ہاؤنس۔ مریچ سرخ ایک پونڈ۔ سفید الاٹچی ہاؤنس۔ جاوڑی لونگ اور دارچینی ہر ایک ایک ہاؤنس۔ زیرہ سیاہ ایک ہاؤنس۔ سب کو کوٹ کر سفوف کر لو۔

## بٹائل پوڈربال ہارنے والا

سجی اور چونہ ہر ایک حصہ۔ ہڑتال ایک حصہ۔ سب کو ملا کر بوتل میں بھر لو اور تراوت سے محض نو گھو بوقت حاجت گرم پانی سے گھول کر لگاؤ۔ تھوڑی دیر بعد جھاڑ ڈالو۔ تمام بال گر جائیں گے۔

## پوڈر گرج وار جسے فلمینٹیک پوڈر کہتے ہیں

شعہ سو حصہ۔ سب کاربونیٹ آف پوٹاش دو حصے۔ گندھک ایک حصہ۔ اسکے تمام خواہات احتیاط سے علیحدہ علیحدہ پیسنے چاہئیں ورنہ آتشزدگی کا اندیشہ ہے۔

## دیگر

نٹریٹ آف پوٹاش یا ایک شہہ ہاؤنس۔ سیلفرٹ آف انٹی مونی دو ہاؤنس۔ گندھک ایک ہاؤنس۔ سب کو ملا کر سفوف بنا لو۔

## چکر

نرٹ آف پوٹاش، ڈرام، سلفرٹ آف اٹی منی، ڈرام، ملا کر سفوف تیار کر لو۔  
 ترکیب انجالی ہر سہ اویہ۔ اگر پہلے قسم کے سفوف کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں تو پہلے  
 سفوف کا رنگ سیاہ ہو گا پھر کچھل جائے گا زراں بعد خشکی پر اگر ایک زور سے تڑاؤ  
 کی آواز دیکھا بعض دفعہ تو یہ آواز ایسی سخت ہوتی ہے کہ برتن تک دور جا گزرتا ہے سفوف  
 نہرو کو کاغذ میں لپیٹ کر لو ہے یا پتھر کے تودہ پر رکھ کر اوپر سے آگ میں سرخ کر کے  
 لوہے کی سلاخ رکھ دو غرض سفوف میں سے ایک خور اٹھیکھا اور نہایت تیز  
 چمک دار شعلہ نکلیگا۔ اور اگر سفوف نہرو کو کوٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیتے  
 بجلی سے زیادہ چمک دار شعلہ نکلیگا جس سے آنکھیں چند میا جاو سکیں گی۔

## خشبہ پوٹور

سفید چینی دو ڈرام، مادہ ک پسا ہوا، گرین، بانی کاربونیٹ آف سوڈا، ۲ گرین، لیمین  
 آف لیمین ایک قطرہ یا دو قطرے ان سب اشیاء کو ملا کر ایک جگہ مرکب کر لو اور ایک رنگدار  
 کاغذ میں لپیٹ دو تب دوسرے سفید کاغذ میں صرف ڈارٹرک الیڈہ سو گرین باندھ  
 چھوڑ دو پوقت ضرورت ایک گلاس بھریانی میں رنگدار کاغذ کی دو داگھول دو تب  
 سفید کاغذ کی دو داگھول ہی فوراً پی جاؤ ورنہ جوش کھا کر تمام پانی گر پڑے گا۔

## خوشبو دار پوٹور

لیمین ڈیر موس، پاشا، بلوط کے درخت کی کافی جو نہایت خوشبو دار ہوتی ہے ایک  
 دو روز بہتے پانی میں دھو کر خشک کر دو ہار یک پیس یونڈ کو روہ بالا کافی کا سفوف ۲ پونڈ  
 خشک بناؤ، پانی پھیر، گرین، بیشک اور غیر کو کوڑھ مسری کے ساتھ ملا کر رگڑ کر باریک  
 کر لو اور ۱۲ اونس لونگ کا سفوف ملا کر کام میں لاؤ۔

## لیمونید پوڈر

لصفت پونڈ مصری۔ ۵ ڈرام نارنگ یا ساڑک فیڈ سیاہ قطرے رومن  
لیمون کے ملاو اور اس مرکب کے ۱۰ حقد کر لو جو تھ ضرورت ایک گلاس پھر  
پانی میں ایک حقد گھول کر پی جاؤ۔

## سنگترہ کے پھولوں کے سفوف

سوجی کو حق بہار سے چند ترہ خشک کر کے سکھا لو ضرورت کے وقت ذری  
سے شربت میں ڈال کر پیو نہایت فرحت بخش ہے۔

## ایسٹرل پوڈر

عہدہ سبکے کران کو صاف پانی سے چند بار خوب دھو لو تب کوٹلوں کی  
آگ میں ہلا کر راکھ کر لو اور کھل میں کھل کر کے کپڑے میں چھان لو بگڑی ہوئی  
اور ترانسس شدہ شراب میں ڈال دینے سے شراب درست ہو جاتی ہے۔

## ہٹل پوڈر

جو چہرے پر ملنے سے خوبصورت بناتی ہے اور لکڑی پوشی اسباب پر لگاتے  
چمکیلا کر دیتی ہے۔ عہدہ بستھہ ناٹریٹ ہم اونس عہدہ سوجی وڈونس ہر دو کو ملا کر ایک  
کاپنج کے بوتل میں بھر دو اور اُس پر پونڈ ایسٹرل ڈال کر خوب ہی ہلاؤ پھر ٹیکا دو جب ایک  
روز میں دو تہ نشین ہو جائے تب شراب اوپر سے مقطر کر لو اور تلے والی دوا کو اسی  
برتن میں پڑی ہوئی دھوپ میں رکھ دو اور اوپر سے کاپنج کا ٹوکنا مید و تاکہ گزند پر نہ  
جب تمام تراوت سوکھ جاوے اور ایک سفید رنگ کا تیزابی مادہ آ جاوے تو اس کو  
الگ کر دو اور تلے والی دوا کے لٹکے طرح دوا ایک مرتبہ دھو کر تمام تیزابیت نکال دو پھر دوا کو

کو باریک کر کے محفوظ رکھ چھوڑو۔

## دیگر

بستہ دات ایک اونٹ کو شورہ کے سیرب الٹ اونٹ میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر گٹھ لو تہ متظر پانی کے سپٹ میں گھول دو اور قدرے نمک ڈال کر تہ نشین کر لو اور پانی تنھا کر پھینک دو اور تلے والی دو کو چند بار ساوہ پانی میں گھول گھول کر نکال کر نشین کر کے صاف کر لو تہ سکھا کر رکھ چھوڑ دو اور وقت ضرورت استعمال کرو۔

## دیگر

سفوف مذکورہ بالا کسی قدر لے کر اسمیں پابریک پانچ چاک پسکر ملا دو اور استعمال کرو۔  
واضحی ہو کر منہ پر لگانے کے لئے نرم بالوں کا برش درکار ہے یہ برش دیبائی پرندوں کی گردن اور دم کے نرم بالوں کا گچھا سا بنا ہوا ہوتا ہے جو ایک لکڑی کی ڈیر میں دکھا رہتا ہے۔ اور ہتھال کے وقت سفوف سے ضعیف سا بھر کر منہ پر مل جاتا ہے۔

## پلیسٹ پوڈر

یعنی واسٹون جو گلت شدہ برتنوں یا حرجن سلور کی ساختہ اشیاء پر ملی جاتی ہے اور چمک و بالا کر دیتی ہے۔ پارہ اور چاک برابر وزن ملا کر خوب ہی کھل کر لو تہ پرسی پیر ڈچاک، حصہ ملا لو یک دس رخ رہے بعض داتوں کے ساتھ پارہ ملا کر تلوی مار دیتا ہے۔

## دیگر

کاڑا سنگی کی راکھ نصف اونٹ پرسی پیر ڈچاک ایک اونٹ متعلی گر کا سفوف نصف اونٹ ملا کر بنا لو متعلی گر کا سفوف تلخی کے کشہ کو کہتے ہیں جسے انگریزی میں وائیٹ آکسائیڈ آف مین کہتے ہیں۔

## دیگر

نمک لاہوری بچنگڑی سیندا اور کریم آفٹاڑا ہر ایک مساوی ملا کر اس سوفا  
پانی میں گھول کر گریس کوئی شے جوش دیکھائے تو نہایت مجاہد ہدائی ہے۔

## خوشبودار لپوڈر

تخم دھنیا بزرگ گلابا پیرسا (سوسن کی جڑ ہے) براؤ مندل تخم الاچی ہر ایک  
۱۰ درش۔ شک ایک رتی لونگ و ماش۔ سب کو کوٹ ملا کر سوفا بنالو۔

## دیگر

دھنیا گل گلاب۔ براؤ مندل تخم الاچی۔ جاد تری۔ ہر ایک ایک قطرہ وزن  
ایک شہ شک ایک رتی۔ وزن زیتون ۲۰ قطرے لونگ ۱۰ عدد گل خیا گل سنگتر  
ہر ایک تین تولہ زیتیل گیس ایک تولہ سب کو کوٹ کر ملا کر اور اچھی طرح سوفا کرلو  
یہ سوفا کپڑوں میں چھڑک کر صندوق میں بند کر دینے سے بد بو یا قلعش نہیں  
پیدا ہوتی۔ پانچویں وقت شکا لو خوشبودار نکلیں گے۔

## کافور کا سفوف

جب تک کافور بار یک نہ پیا جاوے سفوف میں نہیں ملایا جا سکتا اور غلام  
کافور اؤن دستے میں کوٹنے سے سفوف نہیں بن سکتا بلکہ چوٹان میں پھیل جاتا  
ہے لہذا اسکے سفوف کرنے کا آسان اور عمدہ قاعدہ یہ ہے کہ کافور کو ٹکڑی کی  
غزب شے ریزہ ریزہ کر لو پھر ان پر پتہن پراسپرٹ آف وائن چھڑک کر کھول میں  
ڈال کر میں لو۔ بار یک ہو جائیگا۔ اب اس بار یک شدہ کو چاہے جس سفوف  
میں ملاؤ۔



وہ

برادہ چوبیسیم۔ بباد ما بنوس ہر دو برابر بقدر ۲۲ تولد سفوف کا قدر بقدر  
۶۰ ماشہ ملا کر رکھ چھوڑو مثال اور پستی اسباب میں یہ سفوف چھڑک دینے سے  
کرم نہیں لگتا اور اسباب محفوظ رہتا ہے۔

اہل سنو کے آچاروں کا بیان

## آدم کا آچار

کچھ بڑے بڑے آجوں کو لیکر چکر دو دو لکڑے کر لو اور اندک کی گٹھلی نکال دو تب قدرے  
کلو بنی میٹھی سولف برابر وزن کے ملا کر انہیں بھر دو اور اگر زیادہ پڑے ہیں تو اور نپر ڈال دو ورنہ  
بقدر ڈالنا اور تھوڑی سی مٹھی مرہیں بھی کوٹ کر ڈال دو تب برتن کا منہ بند کر کے تین روز پڑا  
رہنے دو بعد تین روز کے تیل رسوں کا فال لے سفارڈ والو کر آجوں پر دو ناکل چڑھ جاوے تب  
بعد ہر روز کے ہفتال کرو و معلوم ہے کہ اگر سیر بھرا مہوں تو ایک تولہ کلو بنی ایک تولہ میٹھی اور ایک  
تولہ سولف کافی ہے مگر واضح ہو کہ پکینے یا روٹنی برتن میں چار ڈالنا چاہئے کوئے برتن پر  
اچھا نہیں رہتا بعض آدمی گھی یا کھجنگار لگا دیا کرتے ہیں تاکہ تیل کی بوجائی سے اس کا ذائقہ  
بہتر ہو کہ گھی کو کونوں پر ڈال دیا جائے اس لئے لکڑے کے برتن پر تیل نہ لگے یا تاکہ گھی  
کے دھوئیں کی بو اس برتن میں سما جائے فائدہ جتنے روز زیادہ تیل ڈالو گے اسی قدر آچاڑ  
اور دیر پڑے گا۔ کیونکہ اگر تیل تھوڑا ہو گا تو آچاڑ پھر پھر ہندی ٹیڑھ جاوے گی اور خراب ہو جائے گا۔  
یہ چار سب چاروں سے عمدہ خوش ذائقہ اور راضی ہے البتہ گرم ہے آتش کی دھواں کو کھڑ  
اسکے چیلکہ میں رکھ کر کھاتے ہیں بکھانسی میں لکھ کر کھانا اچھا نہیں جو شخص قوت باہ  
جریان وغیرہ کی دوا کھانا ہو یا جو شخص سوناک اور لیا سیر یا بخاویں بتلا ہی سکو اسکے کھانسی

پھر یہ کرنا لازم ہے جسکو تزیار کام ہودہ بھی نہ کھاوے۔

## آنولہ کا آچار

بڑے بڑے آنولے لے کر آنکھ خیف باجوش و دتہ بنا کر چھری سے پھینکی لگا  
یعنی انکے جسم کو گوشت برتن میں ڈال کر تک بقدر ذائقہ اور قدر سے ملدی ہی چھین کر لگا  
سی لٹی کھل کر ڈال کر برتن کا مٹھ بند کر کے رکھ دو بعد تین روز کے نکال کر سرسیر کے  
تیل کا ڈور اوپر دلا کر بعد چار روز کے استعمال کر۔ یہ آچار سرسیر کا اہضم ہے بعد کو طاق  
دیتا ہے مگر خشک کھانسی اور زکام دالے کو کھانا مناسب نہیں۔

## طریقہ دیگر آچار آم

عرق لیمون یا سرک یا کاغذی ایک برتن میں ڈال کر تک بقدر ذائقہ اس میں ڈالو اور  
چند عدد آم پختہ یعنی پال کے پکے ہوئے آم اس میں چھوڑ دو برتن کو مٹھ بند کر کے رکھ دو  
بعد از روز کے کھاؤ۔ یہ آچار عجیب کیفیت کا ہو سکتا ہے۔ ذائقہ میں سنگترہ سا عریح اہضم  
ہے۔ ہندوستان میں اسکا زیادہ رواج ہے۔

## آچار لیمون

لیمون کا عرق کسی قدر برتن میں ڈال کر چند عدد لیمون اس میں ڈالو تک بقدر  
ذائقہ اس میں ملا کر برتن کا مٹھ بند کر دو۔ بعد ایک پختہ کے استعمال کرو۔ یہ آچار  
بڑا سرسیر اہضم ہے۔ بیمار کو بخار میں بقدر اعتدال دے سکتے ہیں جبکہ امانتہ زیار  
ہو گیا ہو اسکو کھانا اس آچار کا مفید ہے۔

## گلگل کا آچار

یہ آچار بطور لیمون کے بنایا جاتا ہے۔ فوائد میں بھی لیمون کی ترتیب ہے۔

## سونا بنجنا کی پھلی کا آچار

سونا بنجنا کی پھلی ایک سیر (مگر وہ پھلی جو باریک اور نرم ہوں) لے کر خفیف سا جوش دے کر اٹال لو۔ تب تک مرچ لہدی بقدر مناسب اور ٹولہ رانی ڈال کر برتن میں منہ بند کر کے رکھ دو۔ بدستین روز کے تیل کا ڈورا اس قدر دو کہ چھلٹیں نر ہو جائیں تب ایک ہفتہ کے بعد پھل کر۔ یہ آچار رطوبت معدہ سوء ہضم و وباوی کو مفید ہے۔

## بجول کی پھلی کا آچار یعنی کبکڑ کی پھلی

بجول کی وہ پھلی جو باریک نرم اور خام و جرب میں بھی بیج نہ پڑے ہوں لے کر پانی میں خفیف جوش دے کر لوبہ جوش رہنے کے پھر پڑ کر تک مرچ لہدی بقدر فائز اور قدرے رانی ڈال کر تیل کا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو ایک مہینے کے بعد استعمال کر۔ گرم مزاج والے کو اس کا کھانا مفید ہے۔

## پیاز کا آچار

پیاز اگر مفید ہو تو عمدہ ہے۔ چھیل کر سنڈیا میں ٹال کر برابر پانی ڈال کر خفیف سا جوش دے کر لوبہ اتار کر سرور کے پھل لوبہ اٹال کسی پاتری یا دیگر ٹوکڑا شے سے اسکے جسم کو کھچ لو۔ تب تک مرچ لہدی بقدر فائز اور تھوڑی سی رانی ڈال کر تیل کا تھوڑا سا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو۔ بدستین روز کے استعمال کر۔ اسکے آچار کا کھانا غشیان تے اور سوء ہضم میں مفید ہے۔ نیز زکام والے کو مفید ہے۔

## لہسن کا آچار

لہسن خشک ہونا چھیل کر ایک برتن میں ڈالو اور تک مرچ لہدی بقدر فائز ڈال کر تخم میٹھی بکواسخی، سولف اور رانی سب بڑا براس وزن سے ڈالو کہ اگر لہسن ایک سیر

ہو تو یہ چاروں اشیاء ہم قوت ہوں تب برتن کا منہ باندھ کر ۳ روز تک پڑا رہنے دو بعد ازاں  
تیل اس قدر ڈالو کہ آچار تر ہو گیا و سب تب ایک ہی ہفتے کے بعد استعمال کرو۔ اس کا کھانا  
اراضی الغی کو مینہ ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ مگر زیادہ کھانا در دسر لاتا ہے۔

## سرسوں کی گند لوں کا آچار

سرسوں کی گند لیں عمدہ میں ڈال کے کر قدر سے اُبال لو تب سرکہ کے کسی برتن  
میں ڈال کر تک مچھ بقدر ذائقہ ڈال کر رانی قدر سے کوٹ کر اوپر سے ڈال کر خوب ملا دو  
اور تھوڑا سا سرسوں کے تیل کا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو بعد ۳ روز کے  
استعمال کرنے اس آچار کا کھانا مسدہ کی رطوبت کو صحت کرتا ہے۔ عجز و پھینسی وغیرہ نہیں نکلتا  
واضح ہو کہ آچار میں ہاتھ ڈال کر نکالنا نہیں چاہئے کیونکہ اس عمل سے آچار خراب  
ہو جاتا ہے اور بچھوندی لگ کر مڑ جاتے کا احتمال ہے۔

ڈورا دینے کا یہ مطلب ہے کہ اس قدر تیل ڈالو کہ آچار صاف پکنا ہو جائے۔ اور  
تر نہ ہو جاوے۔

## شلغم اور مولیٰ کی گند لوں کا آچار

ان کا آچار بھی سرسوں کی گند لوں کی طرح ڈالتے ہیں۔

## گاجر کا آچار

یہ آچار دو طرح سے ڈالا جاتا ہے ایک تر بعد سر خشک تر آچار میں تھوڑا سا پانی بھی باقی  
ڈال دیتے ہیں مگر خشک آچار میں پانی باطل نہیں ڈالتے لیکن چاہے خشک ہو چاہے تر  
پانی سب آچار میں از خود پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ گرمی کھا کر پانی اندر سے خود نکل آتا ہے  
اب طریقہ بیان ہوتا ہے۔ گاجر بڑی بڑی لے کر جیر کر چائیں لگیں کر ڈالو تب کسی برتن میں  
ڈال کر تک مچھ بقدر ذائقہ اورانی کا جود کا چالیسواں حصہ ڈال کر برتن کا منہ

بند کر کے رکھ دو بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو یہ آچار اضم مفتی معدہ ہے۔  
اس کا کھانا بدن کو طاقت دیتا ہے۔ یہ تو خشک آچار ہے۔ اب تیسرا چار کا طریقہ قلم بند ہے۔  
تین چوبیس ثابت خنیف ابال کر مرور کر لو بعد سرد ہونے کے کسی برتن میں ڈال کر  
مقد پرانی ڈالو کہ ایک بالشت اور پرتک رہے اور پر پانی ابال کر ڈالو تب تک پیچ بند  
ڈالو اور لمبی بقدر نکت یعنی جس سے صرف رنگت آچار کی بدل جاوے ڈال کر  
رائی گاجروں کا پالیسیوال حصہ ڈال کر برتن کو منہ بند کر کے دس روز رہنے دو۔  
تب بھل کر کھاؤ یہ آچار بٹا اضم۔ پھر اس کم خراج بالاشین کلم ہے۔

## لال مرج کا آچار

اگرچہ ویسی لال مرج کا آچار ڈالتے ہیں مگر حقیقت یہ آچار بے پور کی مرجوں کا ڈالا جاتا  
کیونکہ وہ مرجیں لبالی میں سیم کی پھلی کی برابر ہوتی ہیں مگر تلخی بالکل نہیں ہوتی۔  
مرغ نام کی مرجیں ہیں زائقہ میں بالکل سادہ کٹھ و سٹ کا نام نہ کہ نہیں ہوتا طریق  
اس کا یہ ہے کہ سولف بکلو بخنی اور دانی ہر سہ ادویہ برابر کے کر مرجیں میں ملا کر نمک اور  
کالی مرجیں بقدر زائقہ ڈال کر برتن کو منہ بند کر کے ۷ روز رہنے دو بعد ۱۳ روز کے  
تیل سرسل کا اس قدر ڈالو کہ وہ بالکل مرجوں کے اوپر چڑھ جاوے تب بعد ایک ہفتہ  
کے استعمال کرو یہ آچار عرق لیون یا سر کے ملا کر کھانا بڑی کیفیت دیتا ہے  
اس کا کھانا بلغم کو سوخت کرتا ہے مگر زیادتی سے حیان کا خوف ہے۔

## احمر کا آچار

یہ پھل ہندستان مخصوص دہلی میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندے اسکی  
ترکاری دیکھا کر کھاتے ہیں نیز آچار بھی ڈالتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے۔ آم کے پھل کو جو تہ  
میں چھوٹے انہوں کے برابر ہوتا ہے اور ذائقے میں ترش ہوتا ہے انہوں کی طرح کاٹ  
کاٹ کر ۱۱ دو ٹکڑے کر لیتے ہیں۔ تب سولف۔ بکلو بخنی اور میتھی ہر سہ ادویہ برابر

ملاکرام میں بھر کر نکس مچھل دی بقدر ذائقہ ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے ہم روز ناک کھا رہے دیتے ہیں بعد ازاں تیل اس قدر ڈال کر کھانگھل اور پرتک چڑھا دے برتن کا پھر منہ بند کر کے دس روز کے بعد نکال کر کھانا شروع کرتے ہیں۔

## سینگری کا آچار

سولی کی پھلی کو پنجابی میں مونگری اور ہندوستانی میں سینگری کہتے ہیں اگر پھل تلخ ہوتا ہے مگر جب اسکا آچار ڈالا جاتا ہے تب وہ کھانا پن بالکل جاتا ہوتا ہے۔ کسی قدر سینگری کے خضیفہ سا جوش دے کر پھل کو کسی برتن میں ڈال دو تب تھوڑی سی مائی کوٹ کر ملا کر نکس مچھل دی بقدر حاجت ملا کر برتن کا منہ بند کر کے مہ روز لگا رہے دو چوتھے روز تیل سرسوں کا اس قدر ڈالو کہ ایک ایک انگلی اوپر آ جاوے تب پھر برتن کا منہ بند کر کے رکھ دیا اور بعد مہ روز کے کھانا شروع کرو اس آچار کا کھانا بنیم کو دور کرتا ہے اور مریض ابھنم ہے۔

## کرلیوں کا آچار

کرلیوں کو کاش کر عرق لیموں میں ڈال کر بعد مہ روز کے استعمال کرو نکس مچھل بقدر ذائقہ ڈالو۔ یہ آچار بادی کو مفید ہے۔

## طریقہ دیگر

کرلیوں کے اوپر سے نشیب و فراز کو کھرب کر خوب ہی صاف کر لو تب چیر کر اندر پہنچ نکال کر خضیفہ سا جوش دے دو بعد جوش کے پھل کو کسی ریختنی برتن میں ڈال کر نکس مچھل دی اور ذائقہ ضرورت ڈال کر تیل کا ڈورا دے کر برتن کا منہ باندھ کر رکھ دو اور بعد مہ روز کے استعمال کرو۔ اس کپار میں لہمی زیادہ ڈالنی چاہئے۔

## بھنڈی کا آچار

اسکا طریقہ آگے بیان ہوگا۔ جہاں سرکہ میں آچار ڈالنا نہ کر رہو گا۔

## ٹینڈی کا آچار

یہ پھل درخت کریل کو لگتا ہے، اسکے اندر بیج بکثرت ہوتے ہیں کوئی پھل بچر  
برابر کوئی اُس سے بڑا ہوتا ہے کسی قدر ٹینڈی کو تنکوں اور ڈنڈیوں سے پاک کر کے  
۳ روز تک پانی میں تر رکھو، روزانہ اس میں رائی نک پرچ ملہی ڈال کر برتن کا منہ  
بند کر کے رکھ دو اور بعد ۳ روز کے تیل اس قدر ڈالو کہ تر ہو جاوے تب پھر ڈھک کر  
رکھ دو اور بعد ۳ روز کے استعمال کرو۔ اس آچار میں ملہی زیادہ پڑتی ہے۔  
زیادہ سے یہ مطلب ہے کہ معمول سے زیادہ دیکر حد سے زیادہ۔

## کچری کا آچار

اس کچلی پھل کو بنجالی میں چھڑا اور ہندوستانی میں کچری کہتے ہیں بزر اور بعض  
قدرے زر و رنگ کے گول گول ہوتے ہیں جیسے تھوٹے دونوں کا خوبڑہ جب یہ ٹرپک جانا  
ہے تب اس میں سے ایک عجیب قسم کی خوشبو آتی ہے جس پر ہر کثرت سے مبتلا ہو کر  
دور دور سے اُسکے کھانے کو آتا ہے۔

پختہ کچری لے کر پھاڑ کر کسی برتن میں ڈال دو اور اس میں نک پرچ ملہی بقدر  
ذائقہ اور رائی بقدر مناسب ڈال کر برتن کو منہ بند کر کے رکھ دو بعد ۳ روز کے اس میں  
سرسوں کا تیل اس قدر ڈالو کہ خوب تر ہو جاوے تب پھر ۳ روز تک برتن کو پھڑا رہنے دو  
بعد ۳ روز کے کھاؤ اسکا کھانا سو ہضم اور ضعف معدہ کو معینہ ہے بعد کی رطوبت  
کو سخت کرتا ہے لیکن ہر روز کھانا اور بہت مدت تک استعمال کرنا موجب جیہان ہے۔

## سیر کی پھلی کا آچار

سیر کی ملائم پھلیوں کو خفیف سا جوش دے کر سرکہ و ترب کسی برتن میں ڈال کر تک مریج ملہی اور رائی لہرہ و حاجت ڈال کر قدرے سونٹ چھڑک دو اور تیل کا ڈورا ویکر برتن کا بند کر کے بکھد بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔ دوسرا طریقہ اسکے آچار کا سرکہ میں آگے آدیگا۔

## مٹر کی پھلی کا آچار

مٹر کی پھلیوں کو ڈال لو مگر خفیف سا جوش دے کر ترب سرکہ و ترب خوب ٹھنڈی ہو جائے تب کسی برتن میں ڈال کر رائی پسیر ڈال دو اور تک مریج ملہی بعد ذائقہ چھڑک کر تین کو ڈھک دو۔ بعد تین روز کے سرسوں کا تیل اس قدر ڈالو کہ پھلیں خوب تر ہو جائیں تب پھر برتن کو ڈھک کر رکھ دو اور بعد ۱۰ روز کے استعمال کرو۔

## سانگھری کی پھلی کا آچار

یہی ایسی اور بڑیک پھلیں ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہیں۔ بچا ہی کم دیکھنے میں آتی ہیں۔ لکھنؤ ناہت کسی مدنی برتن میں ڈال کر رائی اور سے ڈال کر تک مریج ملہی اور کالی مریج ڈال کر تھوڑا سا تیل کا ڈورا دے کر برتن کا منہ بند کر کے ۱۰ روز پڑا رہنے دو۔ بعد ذائقہ چھڑک کر اور تین پھر ڈھک کر ۱۰ روز پڑا رہنے دو۔ بعد ڈال استعمال کرو۔

## مدار کے پتوں کا آچار

مدار کے ملائم اور چھوٹے پتے لاک پانی میں خوب بالو بعد جوش دینے کے خوب ہی پھونک کر تمام زہر کا اثر باہر ہو جاوے تب کسی برتن میں ڈال کر رائی پتوں کا پیسواں حصہ ڈال دو کالی لہرہ اور سیاہ مریج ملہی بعد ذائقہ ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے ۱۰ روز تک پڑا رہنے دو۔ بعد ڈال استعمال کرو۔



اس میں تیل کا زیادہ بے کر پھر ایک ہفتہ اور ڈال رہے رہتے استعمال کرو اسکا بکریچ  
کھانا یا لکھم باوری اور رطوبت سے عمدہ کو پاکی کرتا ہے۔

## آچار زردی کے پتوں کا نیم کے پھول اور پتوں کا کیلے کے گاہر کا

ان میں سے جبکہ چار ڈالنا ہو اسکو پاٹ کر کھڑے ٹکڑے کر کے برتن میں ڈال کر  
رائی میں کر ڈال دو نمک میرچ بلہی بقدر ذائقہ ملا کر تھوڑا سا سرسوں کا تیل ڈال دو  
یور بعد ہر روز کے استعمال کرو مگر صبح ہو کہ ان میں سے نیم کے پھول اور پتوں کو بال کر پھول  
چاہئے تاکہ کھلی کڑواہٹ نکل جاوے اور کیلے یا زردی کے پتوں کے آچار میں ملانی  
اور میرچ زیادہ ڈالنی چاہئے کیونکہ بغیر زیادہ ڈالنے کے عمدہ نہیں ہوتا۔

## گھیکور کا آچار

اس کا آچار ناٹنے میں گو عمدہ نہیں ہے لیکن ٹائڈ میں لاشان ہے پٹ کی لذت  
کو گرائی کو قبض کو بندہ کو مفید ہے۔ صلابت طحال یعنی تلی کی سختی اور عدم کو بڑا فائدہ  
کرتا ہے جس کو پودیر چرچ ہو اس کو اس کا کھانا از مد مفید ہے بعدہ کی رطوبت  
جسم کو بلغم کو فائدہ دیتا ہے اسکے چند روہنئے استعمال سے چونچہ بخار و دہتا  
نفع بخشیم کو مفید ہے باد کو توڑ کر باہر نکال دیتا ہے گھیکور کا لکھم کسی برتن میں  
ڈال کر رائی نمک میرچ بلہی سوکھ ڈال دو مگر میرچ سیاہ و لالہ و برتن کو ٹھنک کر کھنکھن  
بقدر روز کے استعمال کرو۔

## طریقہ دوسرا

گھیکور کا لکھم برتن خوش آہونی سے تراش کر جو ڈال دار ٹکڑا کرتے اسی طرح بہت سے

ملکڑے نرناش کر گئی میں قدر سے بھول لوں گا کہ اتنی اجڑا ہوجھ بھین جائیگے بکھرے نہیں تب رائی کلو بکھی اور بہت قلیل المقدار نوشادر ملا کر کسی برتن میں ڈال کر سیاہ نکلا کر رالی پرچ اور لہدی بمقدار فائقہ ملا کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو اور بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔

## آلو کا آچا

آلو زبال کر چیل ڈالو اور کسی ٹوکڑا رشتے سے ان کو پچھیدو اور رو کر لو بعد سرد ہو جائیگے پھر پانی میں ڈال کر فی سیر ایک تولہ نوشادر سپکیر ڈال دو اور تھوڑی تھکے اب ہی پکاؤ جب دیکھ لو کہ آلو مکھل گئے تب نکال کر سرد کر لو بلکہ کچھ صدمہ سو پانی میں پڑے رہنے دو پھر سرد پانی ہو گا اسی قدر دیر پار ہیگا وزن کسی برتن میں ڈال کر آلو کے وزن سے دسواں حصہ رائی ڈالو اور نمک پرچ لہدی بقدر فائقہ ڈالو اور برتن کو ڈھک کر رکھ دو بعد ۴ روز کے تیل اسقدر ڈالو کہ خوب ہو جاوے تب برتن کو ڈھک کر رکھ دو اور ۱۱ روز کے بعد استعمال کرو اور سرد اور بلغمی مزاج کو اسکا آچا رکھنا مضر ہے۔  
محضی نہ رہے کہ سنگھاڑ و ککھاڑ کا آچا بھی اسطرح ڈالتے ہیں۔

## ہڑ کا آچار

اگر سبب میں تھوڑی نمک پرچ لہدی ملا کر ۲ روز کے بعد تیل کا ڈورا ڈالے کہ ۲ روز کے بعد استعمال کرو اور اگر خشک کا آچار ڈالنا ہو تو اول انگور روز چھرنے کے بعد لال میں تر رکھو پھر بعد ۴ روز کے ماں سے نکال کر پانی مقطر میں ڈال کر خوب جوش دو جب اس علی سے غم ہو جاوے تب نمک پرچ لہدی رائی ملا کر چاہے تیل کا ڈورا دید و چاہے سر کر یا میوں کا عرق ڈالو بعد تیار ہوئیگے استعمال کرو اگر تیل ڈالو تو ۴ روز کے بعد کھائیگے لائق ہو گا اور اگر سرکہ ڈالو تو ایک ہفتے کے بعد تیار ہو جاوے گا کیونکہ ایک تو سرکہ خود تیز ہے دوسرا ہڑ خشک ہے چچہ خشک شے میں سرکہ جلد اثر کرتا ہے اس واسطے سرکہ والا آچار تیل ملے آچا سے لیتا تیار ہو جاوے ہے۔ مضموم ہے کہ پکائی تیزی کو خواہ تیزاب کی خواہ کسی اور عرق کی اثر کرنے

نہیں مٹی اور مٹی کے جہاں تیسرے کا چینی لٹا جائے گا وہاں کسی وقت چکنائی لگانی  
 جائے تو ملبہ بند ہو جاتی ہے۔ بناریں رانی کی تیزی چکنائی پر اثر کرتی ہے اور  
 تیل ڈالنا آچار ویر میں تیار ہوتا ہے پختہ کر کے کدو چھلکا جاتا ہے۔  
 ہلکا ذرہ کا آچار معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے جو شصت کو ہٹاتا ہے  
 اور طبع کو نرم رکھتا ہے۔

## بانس کا آچار

یہ آچار ہر دھار میں رز کی میں بکثرت بنتا ہے کیونکہ اس جگہ بانس بہت پیدا  
 ہوتے ہیں طریقہ اسکا یہ ہے کہ موٹے بانس کی ہری اور نرم کو پیل کاٹ کر کسی برتن میں  
 ڈال دو اور کوئل کے وزن سے بیجاں حصہ لائی پیکر ملا دو تب تک چم بھری  
 اور سو لٹ بقیہ حاجت ملا کر ۱۲ روز تک برتن کا منہ بند کر کے رکھ دو چھوڑ دو چھتے روز  
 منہ کھل کر تیل کا ڈورا دیکھو پھر منہ بند کر کے بعد ۱۰ روز کے استعمال کرو اگر کہ میں آٹا ملا  
 ہو تو رانی اور بھری کی کچھ ضرورت نہیں صرف تک چم بقیہ حاجت ڈال کر رکھ دو  
 اور بعد ۵ یا ۷ روز کے استعمال کرو۔

## مدار کے تیل کے آچار کا طریقہ دوسرا

کسی قدر مدار کے تیل کو پانی میں ڈال دو اور فی سیر پانی میں ۵ تولہ نوشادر ڈال کر  
 آگ پر خوب ہی پکاؤ جب جوش کھا کھا کر زرد ہو جاوے تب نکال کر زور سے دبا کر پھڑو کر  
 نوشادر کا پانی سب سے نکل جاوے تب تک بے ذال میں خوب دھو ڈالو کہ نوشادر کی  
 بوجالی تر ہے اس وقت گرم مصالح پیس کر تیار کھو اور ایک ایک پتے کو گرم مصالح الگ الگ  
 لگا کر ایک پتے پر دوسرا پتہ لگاتے جاؤ جب تمام پتے دار لگ جاوے تب رانی اور نکال کر  
 چم بھری بقیہ حاجت ملا کر قد سے تیل کا ڈورا دے دو اور برتن کو ڈھک کر رکھ دو  
 بعد ۱۰ روز کے اور تیل اس قدر ڈالو کہ تمام پتے زرد ہو جاوے تب ایک ہفتے کے بعد نکال کر

کھاؤ وغذا ایسے پھلی کے اچار کے موافق ہیں۔

## کدو و صندل یا ٹنڈوں کو کی گھیا کا اچار

ان میں سے جس کا آچار ملنا منظور ہو اس کو حسیل کر کسی برتن میں بالکڑا لیا اور رات ایک سوچ لہتی ملا کر کھد دار دیا جانے کے تیل ملا کر پھر کھد و بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔

واضح ہو کہ اسی طرح ہر ایک طبی عمل اور کڑی کا آچار ڈال سکتے ہیں جیسے پیر ولایتی رنگین لہری، اردی ایسی، لیسید، لوکاٹ وغیرہ دیگر و بگداض ہو کہ اصلی آچار صرف تھوڑے ہی میں جیسے آم، ٹیلا، لیمون، آلو، گاجر، گنگل۔

## عرق نعناع کا بیان اور اس کا چار کا طریقہ

اب تک بہت لوگوں کو آپس دہکا ہے کہ یہ عرق سر کے عرق بنایا جاتا ہے اور غلطی سے سے اس کو نانا (نعناع) کہتے ہیں مگر یہ خیال غلط ہے اس کی بہت سی نعتیں لفظ عربی ہے جس کی ہندی تہیتا ہے یہ ایک قسم کی جنگلی بوٹی ہے جس کو پنجابی میں گھٹی بوٹی کہتے ہیں اس کی پل پھیلتی ہے شاخوں پر تین تین پتے لگے ہونے ہوتے ہیں پتے چوڑے اور گول ہونے میں پھول بد رنگ کا نکلتا ہے فالقہ اس کا ترش ہوتا ہے اکو دو اقسام ہیں اول بحری دوسری بری قسم بحری پانی کے کنارے جھیلوں اور دریاؤں پر جاتی ہے۔ بری رتیلی زمین جہاں کنکریاں بالو ہو پیدا ہوتی ہے۔ بری بحری سے زیادہ تیز اور ترش ہوتی ہے۔ اس کا عرق دو طریق سے نکالتے ہیں ایک تو خالص یعنی صرف نعناع کا دوسرا مرکب یعنی نعناع اور جنگلی پودینہ کا جو زیادہ تیز اور صاف اور سیرج النفوذ ہوتا ہے عرق مرکب میں اکثر پھلی چھنگولے گوشت وغیرہ کا آچار ڈالتے ہیں۔ اہل فرنگ زیادہ رغبت کھاتے ہیں مگر دوسرے عرق معرومیں حرف ترکاری چلیں اور میوہ جات کا آچار ڈالتے ہیں ان کے عرق کھینچنے کا طریقہ لکھتے ہیں۔ واضح ہو کہ کسی قدر نعناع کی بے کر پھلی کر

دیکھنے پانی میں ڈال کر دانت پھر جھینگا رہنے و صبح کو کسی دیک میں ڈال کر نہال دیک کر پھینک  
 اُن طریق معمول عرق کھینچ لو اور کسی بوتل میں ڈال دینہ عرق سرکہ کے موافق رزق  
 اور تھوڑا ہوتا ہے دھلی میں بکثرت کھینچا ہے جو آچار ڈالنے کے معروض میں آتا ہے دوسرا  
 عرق مرکب جنگلی پودینہ اور نعناع کا اس طرح بناتے ہیں کہ نعناع اور جنگلی پودینہ برابر وزن  
 دیکھنے پانی میں ڈال کر بطریق مذکورہ کھینچ لو یعنی اگر نعناع ایک سیر ہو تو جنگلی پودینہ بھی  
 ایک سیر ہو پانی چار سیر ہو کہ چونکہ نعناع اور پودینہ دونوں بلکہ دوسرے مہوے جیسے دنگنا  
 پانی نہ سیر ہو۔ یہ عرق مرکب گوشت وغیرہ کے اسپا میں کام آتا ہے اب انہیں آچار ڈالنے کا طریق  
 بیان کرتے ہیں عرق مرکب پیچ رو سو چھیلی بام چھیلی کا ڈھچھیلی کا پیٹ چاک کر کے پتھر  
 اور آلائش کمال و فادر تک سرچ لگا کر عرق میں ڈال دو جھینگر نئے رنگ کا جو سمندر اور  
 جو قلزم میں کثرت سے ہوتا ہے اس طرح ڈالتے ہیں گوشت بکری کا مرغ یا بھیر تیز اور  
 تیل کا چھوٹا چھوٹا کاٹ کر ڈال دیتے ہیں یہ سب باتیا اور دے کے بعد کھانے کے لائق ہوتی  
 ہیں بلکہ بعض اشخاص اول چپش بھے لیتے ہیں اور نگلا لیتے ہیں تاکہ مہلہ مطلب حاصل  
 وقت مزہ میں تہہ سہا سیدہ وغیرہ پڑ سکتا ہے یعنی کشمش۔ جیدہ اور جینڈی کی پلا  
 بیہ بینگن مولی گوبی پیلا لہسن شلغم سرخ شکر کی چھلی پیہم کی چھلی کچری  
 سوٹھ بالسن۔ ولایتی بینگن سالو۔ کرکھ وغیرہ وغیرہ جو چاہو سو ڈال کر رنگ  
 سرچ بقد ذوالقہ ڈال دو اور بعد ہر روز کے استعمال کر۔ اسی طرح سرکہ میں یا تو  
 انگوں میں جبکہ آچار چاہو ڈال سکتے ہو۔

# مختلف قسام کے مرہم

## کھجلی کا مرہم

پھنکری شورہ اور سفید آف دنگ ہر ایک برابر بکری کو باہم کھل کر کے بکری

کی چربی میں ملا دو۔ ہر وقت ضرورت کھلی پر لگائی۔ خوراک تمام ہوگا۔ اسٹیز لوگ اس میں اکثر  
سور کی چربی ملا تے ہیں کیونکہ وہ زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

## بیلیکشن مرہم

رال سیاہ عمدہ موم نرم و عمدہ ہریک ۲۲ حصہ روغن زیتون ۱۹۹ حصہ پہلے رال کو  
موم لگا کر ملا لوں بعد روغن زیتون ڈال کر ٹکڑی کے کچھ سے ملا لگا کر ایک ذات  
کر لو پھر جب سرد ہو گئے استعمال کرو۔ یہ مرہم عدم اودا بلکہ کے لئے بہت مفید ہے  
پر لئے زخموں اور کچھ کو از بس مفید ہے۔

## بلیو اونٹ منٹ یعنی نیلی مرہم

پارہ ایک پونڈ شتر ویش کاروغن تارہین ایک اونس چربی ام پونڈ سب کو  
ملا کر اس قدر کھل کر لو کہ پارہ جذب ہو جاوے تب مرہم بنا کر رکھ لو یہ مرہم گندے  
گوشت کو دور کر کے عمدہ گوشت بھرتا ہے۔

## مرہم کافوری

چربی ایک اونس کافور و ڈرام۔ اقل الذکر کو آگ پر لگا کر کافور ملا کر سر کر لو جن  
زخموں یا دھنوں میں ملن اور سوندش زیادہ ہو جانے سے لگانا غایت مفید ہے۔

## کٹیچو آئینٹ منٹ یعنی مرہم کہنہ

رال سفید موم کٹیچو عمدہ سفوف شدہ موانس پھلکڑی ایک اونس روغن زیتون  
دس اونس پانی بقدر ضرورت۔ رال اور کٹیچو کو خوب باہر یک کہے کہ تیل میں لت کر لو پھر  
پانی ملا کر خوب گھونٹو کہ سفید کہنہ سا ہو جائے۔ یہ مرہم گرم ملکوں میں زیادہ کارآمد  
ہے۔ کیونکہ شدت گرمی سے پگھلتا نہیں۔

## کیروس آئینٹ منٹ

موم سفید ایک چمک سفیدہ عمدہ دوا دوش ہر دو کو ملا کر بنالو۔ پلے ہوئے گوشت کے آبلوں نور پھالوں کے لئے از حد مفید ہے۔

## گھینز آئی آئینٹ منٹ

سپر پیٹی آئینٹ منٹ ایک ڈرام سولوشن شوگر آف پوڈ دا قطرے دس پٹی آف مادہ گیرین سب کو ملا کر مرہم بنالو یہ مرہم آنکھ کے زخم میں استعمال ہوتا ہے اور پلپ کر لینا کافی ہے۔ اندہ نہایت احتیاط سے لگانا ہوتا ہے ورنہ زخم تکلیف ہوگی۔

## دیگر

کاربون آف لیڈ ہڈ ڈرام سیلف آف مافیا فگرین دھتورہ کا مرہم ایک دوش روغن زیتون بقدر ضرورت سب کو ملا کر مرہم بنالو اور پلپ کر ادا لایع ورد ہے۔

## دیگر

سپر پیٹی اینٹ منٹ ہڈ ڈرامس مازو سفوف شدہ ایک دوش ایفون سفوف شدہ ہڈ ڈرام سولوشن آف ڈسٹ آف لیڈ ایک ڈرام سب کو ملا کر مرہم بنالو اور لٹاؤ۔

## گولڈ آئینٹ منٹ

گولڈز ایکسٹریکٹ ایک ڈرام سادہ مرہم ہڈ ڈرامس سب کو ملا کر مرکب تیار کر لوی مرکب بطور مرہم لگانے سے جلن اور سوزش کو دور کرتا ہے۔

## گھوٹے کی چٹنی ہوئی ایڑی کیواسطے مرہم

موم زرد آدنس۔ روغن کنبہ۔ آدنس سب کو ملا کر مرکب بناؤ اور ماسکین شکر  
آف لیڈ کے آدنس ملا کر مرہم بنا لو۔

## گنج کیواسطے مرہم

گند تک ایک اونس چربی ایک دنس نوشادر و دو ڈرام ب کو ملا کر بدن میں  
دو یا تین دفعہ لگا کر د۔

## ہلی بور آئینٹ منٹ یعنی خرقہ ابیض کا مرہم

ہلی بور و آدنس چربی آدنس۔ روغن لیمون۔ قطرے سب کو ملا کر مرکب بنا لو۔  
یہ نہایت نہریل مرہم ہے جسکے استعمال میں بڑی احتیاط چاہئے۔ وار۔ کھجلی۔ کوڑکے  
واسطے نہایت موثر اور سریع الاثر ہے اور جوین بھی اس سے رفع ہو جاتی ہیں۔

## دیگر

ایلیسوسنیدائیگ۔ نس۔ ذلت۔ دو ڈرام چربی آدنس سب کو ملا کر مرکب بنا لو اور داہر لگاؤ۔

## ہنڈاک کا مرہم یعنی شکران کا مرہم

ہنڈاک کے نرم پتے اور چربی سرائیک برابر ہر دو کو ملا کر مقدہ پکاؤ کہ علیم ہو کر کڑے  
میں سے صحن جاویں تب چھان کر رکھ دو۔ یہ مرہم لباسیر فومیر اور گھنیر النور دہل کے  
زخم کو جلدیا چا کر دیتی ہے۔



## مرہم ہن ہن ہن اجوائن خراسانی کا مرہم

دفت ہن ہن کے پتے ایک حصہ اور بکری کی چربی دھسے لکڑی کو لگ بھگ  
اور پتوں کو کچا کر لکیریں بنا کر نہیں تل لوجہ بل جادے تب نکال کر چربی کو چھان لو اس کے  
کے لگانے سے درم اور ملین اور دروہا میر بھی اچھا ہو جاتا ہے۔

## لی مارٹن صاحب کا مرہم

چربی لپو پوٹہ۔ وینس ٹرنٹائن۔ ہر دار سنگ سفیدہ کاشتری ہر یک ایک آونس بچلہ لک  
آونس۔ رسکپوڈ ایک آونس شگف قدے پائے رنگ۔ پیپے چربی کو کھلا کر چھڑا نہیں م عن  
تارہین ملا دو تب باقی کی ادویہ آہستہ آہستہ ملا کر مرکب تیار کر لو یہ مرہم گھنیرہ ناسور اور  
سڑے ہوئے زخم کے واسطے بڑا مفید ہے جلد اچھا کر دیتا ہے۔

## جاوڑی کا مرہم جسکو بیس آئینٹ منٹ کہتے ہیں

جاوڑی اور کھجور کی گٹھلیوں کو تیل ہونڈن یا ہم ملا کر خوب ہی کوٹ لو تاکہ مانند لٹی کے  
ہو جائے تب اس میں تین حصہ گودا پٹیوں لینے تلیوں کا مادہ یہ مرہم اکثر بالوں کے خوشبو  
کرنے کے لئے کارآمد ہے۔

## مرہم پارہ جسے مرکب وریل آئینٹ منٹ کہتے ہیں

پارہ اور کھن بڑا اور چربی حصہ ملا کر سفد رکھری کر لو کہ پارہ تمام غائب ہو جائے  
اور کھن کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ اس وقت یہ مرہم تیار ہو گیا سمجھو۔ یہ مرہم گند و گوشت  
کھانے اور زخموں کو آلائش سے صاف کرنے میں بڑا اسیرجہ الاثر ہے۔

## مازو کا مرہم

باریک پیسے ہوئے مازو ایک آؤنس چربی ہر آؤنس باہم ملا لو۔

دیگر۔ مازو باریک پیسے ہوئے دو ڈرام۔ اینون سفوف شدہ نصف ڈرام۔ چربی دو ڈرام۔  
سب کو ملا کر کھل کر لو۔

وہی گھریا نہیں کھست جسے ماریا کہتے ہیں دیگرین۔ روغن زیتون دو ڈرام باہم ملا کر کھل  
کر لو تب اس میں باریک شدہ مازو ایک ڈرام ذمک آئینہ مک آؤنس ملا دو۔

تینیل بڑھیم ہا سیر کی جلن سوزش معادہ ہا سول کے درد کرنے میں استعمال کئے جاتے  
ہیں جو بڑا سر پل فائدہ بخشتی ہیں۔ کیونکہ ایک استعمال سے درد اور سوزش تو فوراً ہی دور ہو جاتا  
ہے اور ہا سے بھی آخر کار خشک اور پشتر نہ ہو کر گر جاتے ہیں۔

## وصتورہ کا مرہم

وصتورے کے نرم پتے دو آؤنس۔ چربی دو آؤنس باہم ملا کر کھنٹے تک خوب پیچا لو تب چھان لو  
جو اسیر کے نایت درم کی حالت میں اسکا استعمال نہایت مفید پایا گیا ہے۔

## انیون کا مرہم

انیون باریک ایک ڈرام۔ سپریشی دو آؤنس باہم ملا لو۔

## دیگر

انیون دو ڈرام بیل کا پتا دو آؤنس باہم ملا لو جب معدوم میں گل کر  
مل باوریں تب چھان کھا سیں چربی دو آؤنس ایس آف برکٹ، افقارت +

## دیگر

ایون ایک ڈرام گائے کے بچے کے لب کا حق بختر حضرت ہر دو کو ملا کر دے گئے  
 ایک رکھ چھوڑنا کہ یہ سب گل کر مجا دیں تب اُسیں چربی ایک آؤنس ملاو۔  
 ان ہر دم کے استعمال سے درد فوراً موقوف ہو جاتا ہے کیونکہ ایون چھوٹا  
 مگر رک کے بے حس کر دیتی ہے جنہیں درد محسوس کرنے کا مادہ نہیں رہتا۔

## رال کا کالا مرہم

سوم فالس۔ رال زرد عمدہ۔ بروذہ پکایا ہوا ہر ایک آؤنس۔ ردغن زیتون  
 آؤنس سب کو گلا کر ملاو۔

دیگر مرکب مذکورہ بالا میں مقوڑ سا ریٹ آف لیڈ آئینٹ منٹ ملاو۔  
 دیگر۔ رال نصف پونڈ۔ سوم نصف پونڈ۔ گندھک آؤنس سب کو ملا کر مرہم بناو۔  
 یہ تینوں مرہم داؤنبل اور گچ کے واسطے مفید ہیں جنکے لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

## پلائی ٹم آئینٹ منٹ

پیکاو رائیڈ آف پلائی ٹم ایک ڈرام ایکسٹراکٹ آف بلاڈ واد ڈرام چربی آؤنس  
 سب کو ملا کر گھل کر کویرہم پیپ کر دینے سے آٹھ کا دم اعضا کی جلیں روزی در ہوتی ہیں

## چنار کے پھول کا مرہم

چنار کے پھول ایک حصہ چربی حصہ چربی گلا کر اس میں چنار کے شاگوں کو پکڑ کر  
 ڈال در جب پک کر گھل جاویں تب چنار کر الگ کر لو۔ یہ چربی استعمال کرنے سے  
 درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اور مواد درد ہو جاتا ہے۔

## پارہ کا مرحم

پارہ ایک پونڈ گندھک ڈیڑھ آونس ہیرو کو باہم سیال تک کھل کر دک پائے  
راکہ سو بار سے تھپا اسکو مکھن میں ملا کر ہستمال کر دو۔

## دیگر

پارہ آونس پورے کا تیزاب و ڈرام تیزاب میں پارہ گلا لوجب گل جائے تھپا  
اسیں آدھ پونڈ چربی اور ۱۲ آونس روغن زیتون ملا کر تھپا کر لو۔ یہ مرحم سلاخ  
کے کام بہت آتا ہے۔ گھوڑوں اور بلیوں کے سرے پر سے زخموں کو جلد قفا کر دیتا

## سادہ مرحم

چربی ۴ حصہ۔ موم ایک حصہ ب کو گلا کر ملا لو۔

## دیگر

روغن زیتون ۵ ۱/۲ آونس نیم سفید دھواؤش ملا کر تیار کر لو۔ زخموں کے  
واسطے سفید ہے۔

## سپر پیٹی اینٹینٹ

سپر پیٹی اینٹینٹ دواؤش سفید موم ۴ آونس۔ روغن زیتون ایک پینٹاب کو ملا کر لو ایک  
کٹہر میں ڈال کر نرم آگ پر گلا لو لوجب بجایاں تب خوب گھوڑو حتی کہ سرد ہو جائے  
اس مرحم کے لگانے سے پھوڑا نرم رہتا ہے اور کھچاؤٹ نہیں ہوتی اور نرم  
میں ہوا بھی نہیں بھرتی۔ کیونکہ ہوا کے بھر جانے سے بسا اوقات بڑے بڑے  
نقدس عاید ہوتے ہیں۔



[illegible]

مشرقیہ

و بعد از آنکه در این شهر رسید و در آنجا اقامت نمود و در آنجا

۱۰۰

[illegible]

کتابخانه

- قوتی کھریں دینے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ یہ کون سا  
 ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ دیکھ لیں کہ یہ کون سا ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ دیکھ لیں کہ یہ کون سا ہے۔

مستند

[illegible]

محمد بن اسماعیل بن جعفر

کچھ نہیں کر سکتا اور نہ کرنا چاہتا

[illegible]

حکومتِ ہند

[illegible]

مختصر

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

چند

[illegible]

ہفت روزہ

[illegible]

و من بعد از آنکه از این کتاب استفاده کردی و در آنجا که می نویسی  
و در آنجا که می نویسی و در آنجا که می نویسی

## کتابخانه

و من بعد از آنکه از این کتاب استفاده کردی و در آنجا که می نویسی  
و در آنجا که می نویسی و در آنجا که می نویسی

## کتابخانه

و من بعد از آنکه از این کتاب استفاده کردی و در آنجا که می نویسی  
و در آنجا که می نویسی و در آنجا که می نویسی

## کتابخانه

و من بعد از آنکه از این کتاب استفاده کردی و در آنجا که می نویسی  
و در آنجا که می نویسی و در آنجا که می نویسی

## کتابخانه

و من بعد از آنکه از این کتاب استفاده کردی و در آنجا که می نویسی  
و در آنجا که می نویسی و در آنجا که می نویسی

## کتابخانه







مجلس اول در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس دوم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس سوم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

مجلس چهارم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس پنجم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس ششم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

(بسم الله الرحمن الرحیم)

مجلس هفتم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس هشتم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس نهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

مجلس دهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس یازدهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس دوازدهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

مجلس سیزدهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس چهاردهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای  
مجلس پانزدهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

و اما در بیان فضیلت علم و فضل علمای

مجلس شانزدهم در بیان فضیلت علم و فضل علمای

۱  
- چو سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

## بسم الله الرحمن الرحیم

- در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده  
در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

مخ

- در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

مخ

- در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

## بسم الله الرحمن الرحیم

- در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

در میان سینه‌ی اینده در میان سینه‌ی اینده

8085

مردمانی که در آنجا می زیاده اند و از آنجا می آیند  
و به آنجا می روند و به آنجا می آید -

﴿مَنْ يَرْجُ الْغَنَى﴾ (مَنْ يَرْجُو الْغِنَى) (مَنْ يَرْجُو الْغِنَى)

[illegible]

(کیہ اُن کو) کیہ اُن کو

[illegible]

(یہ افواج ہیں) یہ افواج